مسیحی زندگی پروگرام

شخصی

بشارت

Personal Evangelism
CL 5150
Urdu

شخصی
بشارت

از

جین بپٹسٹ سواڈوگو

مترجم: جانسن رگل

ایڈٹنگ: پاسٹر ندیم قیصر

آئی سی آئی یونیورسٹی کے عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی
ماہر ترقی تعلیم: اے جیونیٹا گنگم

تصاویر: پرل ای گونگ

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

گلوبل یونیورسٹی

پوسٹ بکس نمبر ۱۷۳ آئی۔ نائن

اسلام آباد۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

دیباچہ 5

یونٹ 1

اسباق

1 نمونے کی پیروی کریں 11

2 تیار رہیں 25

3 شامل ہو جائیں 43

4 اپنے تجربہ کو عام کریں 59

یونٹ 2

اسباق

5 ذمہ داری کو سمجھیں 79

6 رکاوٹوں پر غالب آئیں 101

7 اپنے رویہ پر غور و خوص کریں 117

8 انعامات کی توقع کریں.......................... 135

سٹوڈنٹ رپورٹ 153

جوابی کاپی 169

دیباچہ

آپ کی کتاب کے مصنف کی جانب سے

اب جبکہ آپ نے خداوندکواپنے دل میں قبول کرلیا ہےاور وہ آپ کے شخصی زندہ نجات دہندہ بن گئے ہیں،تو شاید آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات آئے ہوں۔ مسیحی زندگی کس بات سے متعلق ہے؟ مجھ سے کیاتوقع کی جاتی کہ میں کروں؟

خیر! آپ اکیلےنہیں ہیں۔آپ سے پہلے بھی بہت سے لوگوں کے ذہن میں اسی قسم کے سوالات آتے رہے ہیں۔یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص نے ٹھیک اسی روز جس روز وہ المسیح سے ملاان سے پوچھا کہ مجھ میں کس بات کی کمی ہے(متی ۱۹:۲۰)۔ المسیح نے جواب دیا

''آاور میرے پیچھے ہولے''۔

خوشخبری کو ہر جگہ لوگوں تک لے جانے میں المسیح ہمارے لئے ایک نمونہ ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں ان کی خوشخبری کو پھیلائیں۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کون ہیں۔خدانے آپ کو چنا ہے کہ آپ المسیح کے ساتھ اپنے تجربے اور ان کی نجات بخش قدرت کے متعلق دوسروں کو بتائیں۔یہی شخصی بشارت ہے۔

یہ مطالعاتی کورس شخصی بشارت کی حقیقی نوعیت کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے

گا۔ یہ آپ کو اس قابل بنائے گا کہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو اور زیادہ قائل کر دینے والے موثر، بھرپور اور مثبت انداز میں سچائی کے متعلق بتا سکیں۔ یہ آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنے تجربے میں ان لوگوں کو شامل کر سکیں جن کا پس منظر آپ سے مختلف ہے۔ خود کو سکھانے کا یہ جدید طریقہ آپ کی مدد کرے گا کہ آپ باآسانی ان اصولات کو سیکھیں اور فوراً ان کو عمل میں لائیں۔

آپ کی مطالعاتی رہنما

''شخصی بشارت'' جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جا سکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور سے تیار کرتے ہیں۔ اور پھر سبق کا حصہ با حصہ مطالعہ کریں۔ ''عملی کام'' کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوالات دیئے گئے ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جا سکتے ہیں۔

کثیرالانتخابی سوالات، ایسے سوالات میں دیئے گئے جوابات میں سے

کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کا انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 ہفتے میں کل ....دن ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰دن

ب: ۷دن

ج: ۵دن

1 درست جواب ہے (ب) ۷دن۔اپنی کتاب میں ب کے گرد دائرہ لگایئے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

ہفتے میں کل ....دن ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰دن

ب ۷دن

ج: ۵دن

(کثیر الا انتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جواب بھی دُرست ہو سکتے ہیں۔اس صورت میں آپ ہر دُرست جواب کے حرف کے گرد دائرہ لگائیں گے)

درست۔غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے صحیح وضاحت کا انتخاب کرنا ہوگا۔

درست۔غلط سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کونسی وضاحتیں دُرست ہیں۔

الف: بائبل میں کل ۱۲۰ کتب ہیں۔

(ب:) بائبل دور حاضر کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔

ج: بائبل کے تمام مصنفین نے تحریر کیلئے عبرانی زبان استعمال کی۔

(د:) روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کوتحریک دی۔

بیانات ب اور د صحیح ہیں۔اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا پچھلے صفحے پر دکھایا گیا ہے۔

ملایئے: ایسے سوالات ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانے کو کہتے ہیں ۔مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملایئے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا عدد متعلقہ کاموں کے سامنے لکھیں۔

1......	الف:	کوہِ سینا پر شریعت ملی	1) موسیٰ
2......	ب:	اسرائیلیوں کو یردن پار کرایا	2) یشوع
2......	ج:	یریحو کے گرد چکر لگائے	
1......	د:	فرعون کے محل میں رہا	

الف اور د کے سامنے والے جُملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ج والے جُملے یشوع کو۔لہذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر **1** لکھیں اور ب اور ج کے ساتھ والی جگہ پر **2** جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اس کورس کے 2 یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ میں ہر حصہ کیلئے سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پُر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں آئی سی آئی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پتہ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ملے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا اگر آپ ان کورسز میں کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

مصنف کے بارے میں

جین بپٹسٹ سواڈوگو (jean Baptiste Sawadogo) اسمبلیز آف گاڈ بائبل سکول ناگا بگرے بالائی وولٹ (Assembly of God Bible school Nagabgre Burkina Faso) میں معلم کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں، جو ان کا پیدائشی ملک ہے۔ انہوں نے اسمبلیز آف گاڈ میں بطور پاسبان خدمت کی ہے۔ ریڈیو منسٹری میں بہت سرگرم رہے ہیں اور مغربی افریقہ میں سمیناروں میں بطور استاد خدمت سرانجام دی ہے۔ انہوں نے بالائی وولٹا میں اسمبلیز آف گاڈ کے پروٹسٹنٹ کالج سے تعلیم حاصل کی اور برطانیہ کے انٹرنیشنل بائبل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

سے بھی تعلیم حاصل کی ۔ وہ اس وقت بھی بالائی وولٹا کی ''اوگاڈوگو'' کی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اب آپ پہلے سبق کا مطالعہ کرنے کیلئے تیار ہیں خدا اس مطالعہ سے آپکو برکت بخشے۔

سبق 1

نمونے کی پیروی کریں

اگر آپ ایک گھر بنانا چاہیں تو آپکا پہلا قدم کیا ہوگا؟ اس سے پہلے کہ آپ کام کا آغاز کریں آپکے پاس گھر کا ایک نقشہ ہونا چاہیے۔ آپکو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ کتنے کمرے بنانا چاہتے ہیں اور دروازے اور کھڑکیاں کہاں کہاں رکھنے ہیں۔ جب آپ تعمیر کا کام شروع کرتے ہیں تو آپکو ایک نمونے سے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تب ہی آپ نتائج سے خوش ہونگے۔

عہد عتیق میں ہم پڑھتے ہیں خدا نے اپنے لوگوں سے کہا کہ وہ اسکی پرستش کے لئے ایک گھر کی تعمیر کریں۔ اس نے انہیں ایک نقشہ دیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خدا نے انہیں سات مرتبہ بتایا کہ وہ یقین دہانی کرلیں اور اس کے منصوبے کی ٹھیک پیروی کریں۔ جب انہوں نے خدا کی تابعداری کی تو عمارت کامیابی سے مکمل ہوئی اور خدا خوش ہوا۔

اگر ہم لوگوں کو المسیح کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک نمونے یا منصوبے کی ضرورت ہوگی۔ خدا نے اپنے کلام میں ہمیں ایک منصوبہ بخشا ہے۔ اس منصوبہ کو ہم المسیح

کی زندگی اور خدمت اور ابتدائی مسیحیوں کی مثال کے ذریعہ سے دیکھتے ہیں۔ جب آپ خدا کے منصوبے کے مطابق سیکھیں گے تو آپ اس قابل ہونگے کہ المسیح کے متعلق خوشخبری کو بانٹنے کی خدمت میں اس کے منصوبہ کا اطلاق کر سکیں۔ یہی شخصی بشارت ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

خدا کا منصوبہ

المسیح کی زندگی

ابتدائی مسیحیوں کی مثال

یہ سبق آپکی مدد کرے گا......

☆ شخصی بشارت کے لئے خدا کے منصوبہ کی نوعیت کو سمجھنے میں۔

☆ المسیح اور ابتدائی مسیحیوں کے نمونہ کا اطلاق اپنی روزمرہ زندگی پر کرنے میں۔

خدا کا منصوبہ

مقصد نمبر 1 وضاحت کرنا کہ بشارت کے لئے خدا کا منصوبہ کیا ہے۔

کیا آپ نے کبھی یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ خدا نے کیوں کائنات بنانے کا فیصلہ کیا۔ آسمان اور زمین، سمندر اور ستارے، پہاڑ اور وادیاں اور بے شک انسان کو بھی؟ جی ہاں کچھ بھی بلا مقصد پیدا نہیں کیا گیا۔ بہت سے لوگ یہ سوال پوچھتے ہیں۔ لیکن اسکا سادہ جواب یہ ہے کہ ہر چیز کے لئے خدا کا ایک مقصد اور ایک منصوبہ ہے۔

ابتدا ہی سے یہاں تک کہ تخلیق انسان سے بھی قبل خدا کا مقصد تھا کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اور ہے اس میں وہ انسان کو شریک کرے۔ اور یہی شخصی بشارت کا حقیقی نمونہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اس میں دوسروں کو شریک کریں۔

''اور خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں''
(پیدائش ۱:۲٦)

خدا نے انسان کو اپنی ذات اور اپنی صورت میں شریک کیا۔ یہ خوشخبری تھی کہ خدا انسان کو اپنے ساتھ شریک کرے گا۔ اپنی صورت میں انسان کو شریک کرنے کے بعد خدا نے انسان کو وہ سب کچھ بخش دیا جو اس نے خلق کیا تھا۔ بعد ازاں عدن کے خوبصورت باغ میں خدا نیچے آتا اور انسان یعنی آدم کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر سیر کرتا اور بالکل ایسے ہی باتیں کرتا جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کے ساتھ کرتا ہو۔ وہ ایک دوسرے سے بات چیت کرتے۔ ان کے درمیان کامل ہم آہنگی تھی۔ کاش! میں ایک اچھا مصور ہوتا! لیکن اسکے باوجود بھی میں اس منظر کی صحیح عکاسی نہ کر پاتا۔

ایک حیران کن حقیقت یہ ہے کہ خدا کی وہ محبت جس میں وہ ہمیں شریک کرتا

ہے صرف آدم تک ہی محدود نہیں رہی ۔ جب انسان نے گناہ کیا تو خدا افسردہ ہوا لیکن اسکا رویہ تبدیل نہ ہوا وہ دوبارہ نیچے آیا اور انسان کو نجات دہندہ کی آمد سے متعلق خوشخبری دی۔ پیدایش ۳: ۱۵ میں ہم اس خوشخبری کے پہلے اعلان کو سنتے ہیں۔ خدا سانپ یعنی ابلیس سے مخاطب ہے۔

''وہ تیرے سر کو کچلے گا''

یہاں خدا کا اشارہ اپنے بیٹے المسیح کی جانب تھا۔ وہ فرماتا ہے ''سانپ یعنی ابلیس نے آدم کو گناہ میں گرانے کی غرض سے آزمایا تو آدم کچلا گیا۔ لیکن میں اپنے بیٹے المسیح کو بھیجونگا کہ ابلیس کو کچل دے''۔

جی ہاں، خدا کی محبت کسی حد کو نہیں جانتی ۔ یوحنا ۳: ۱۶ میں ہم پڑھتے ہیں

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے''۔

یہ جانی پہچانی آیت ہی شخصی بشارت کے لئے خدا کے اپنے نمونہ کا دل ہے۔ اس کی محبت بخشنے اور شریک کرنے والی محبت ہے جو سب کے لئے ہے۔ جس میں آپ بھی شامل ہیں۔

خدا کی محبت

مشق

"مشق" کے حصہ میں دیئے گئے سوالات سبق کا اعادہ کرنے میں اور جو کچھ ابھی آپ نے پڑھا ہے اس کا اطلاق کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ ذیل میں دی گئی پہلی دو مشقوں میں بہترین جواب کا انتخاب کریں۔ اپنے جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

1 خدا نے اپنی شخصی بشارت کے منصوبے کو کس طرح ظاہر کیا؟

الف: آدم کے ساتھ چلنے سے

ب: آدم کو خوبصورت باغ میں رکھنے سے

ج: آدم کو اپنی صورت میں شریک کرنے سے

2 جب آدم نے گناہ کیا تو خدا نے انسان کے ساتھ اپنی شراکت جاری رکھی

الف: اپنے بیٹے المسیح کو ہمیں دے کر

ب: سانپ کو سزا دیکر۔

ج: ملول ہو کر

3 خدا نے تمام عورتوں اور مردوں کو اپنے بیٹے کے ساتھ شریک کرنا کیوں چاہا؟

....

ان مشقوں کے جوابات آپ کو اس سبق کے آخری صفحہ پر ملیں گے۔ اب ان مشقوں کے جوابات کی پڑتال کریں۔

المسیح کی زندگی

مقصد نمبر 2 ان طریقوں کی فہرست پیش کرنا جنکے ذریعہ المسیح نے شخصی بشارت کے لئے خدا کے منصوبہ کو ہم پر ظاہر کیا۔

انسان نے گناہ کیا۔ اس کا نتیجہ بیماری۔ غم ۔جنگوں یہاں تک کہ موت کی صورت میں نکلا۔ اگر چہ آگے کو خدا انسان کے ساتھ اس طرح نہیں چل سکتا تھا جیسے کہ وہ کسی وقت پہلے چلتا رہا تھا تاہم اب بھی اسکے پاس ایک منصوبہ تھا۔ جس سے وہ انسان کے ساتھ اپنے کام کو بانٹنا جاری رکھے ہوئے تھا۔ وہ منصوبہ المسیح کو ہمارے پاس بھیجنا تھا۔ اپنے کام اور منصوبہ کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں ۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں'' (لوقا ۴:۱۸۔۱۹)۔

میں حال ہی میں اپنے ملک بالائی وولٹا میں جو مغربی افریقہ میں ہے تقریباً چھ سو (۶۰۰) مسیحیوں کی ایک جماعت کے ساتھ پرستش کر رہا تھا۔ وہ یہ الفاظ گا رہے تھے:

اے خداوند۔ اگر تیری بچانے اور شفا دینے والی قدرت نہ ہوتی تو پہاڑ میرے رہنے کی جگہ ہوتے اور جہنم میرا بخرہ!

المسیح نے اپنے شخصی نمونہ کے ذریعہ ہمیں بشارت کی تعلیم دی۔ آپ لوگوں کے درمیان کسی قسم کا فرق روا نہیں رکھتے تھے۔ المسیح یونانی علماء اور نیکدیمس جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے ملے۔ گنہگاروں کے ساتھ رہنے اور کھانا کھانے گئے۔ کوڑھی ان کے پاس آئے

اور انہوں نے سب کو شفا بخشی ۔ یہاں تک کہ بدروح گرفتہ لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ نے انہیں آزاد کر دیا۔ وہ اپنے آرام کے وقت آرام کی بجائے بچوں کے ساتھ مل بیٹھتے اور آرام کو عزیز نہ جانتے۔ سپاہی اور بیوائیں آپ سے مدد حاصل کرتیں۔ کون المسیح کی ذات پر یہ الزام لگا سکتا ہے کہ وہ حاجت مندوں کی مدد سے کبھی غافل رہے ہوں گے۔

المسیح کا ایک نعصب العین تھا کہ اپنے بھیجنے والے کے کام اور مرضی کو پورا کریں۔ پطرس رسول المسیح کی زندگی اور خدمت کے متعلق بات کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا۔ کیونکہ خدا اسکے ساتھ تھا'' (اعمال ۱۰:۳۸)۔

خدا المسیح میں کارفرما تھا کہ گناہ معاف کرے اور لوگوں کو اپنے پاس واپس لائے۔

المسیح اپنے باپ کے منصوبے کی تکمیل کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار تھا۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے آسمانی گھر اور تخت کو، اپنے جلال کو چھوڑا تا کہ یہاں عرش سے فرش پر آئیں۔ آپ چرنی میں پیدا ہوئے لیکن جنکی مدد کے لئے آپ آئے تھے

انہوں نے آپکو قبول نہ کیا۔ لیکن آپ کی عظیم ترین قربانی یہ ہے کہ آپ نے بخوشی صلیب پر اپنی جان دی۔ جان دینے سے قبل آپ نے چلا کر کہا ''تمام ہوا'' (یوحنا ۱۹: ۳۰)۔ یہ اطمینان کی پکار تھی۔ المسیح کا کام مکمل ہو چکا تھا۔ شخصی بشارت یعنی خوشخبری کو پھیلانے کا نمونہ ہمیشہ کے واضح ہوگیا۔

جی ہاں۔ المسیح نے موت کا مزا چکھا تا کہ آپ اور میں زندگی پائیں۔ آپ نے خدا کو ہمارا قرض ادا کر دیا ہے۔ بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خدا اس زمین پر خادموں کی مانند کسی غریب الوطن کی مانند پھرتے رہے جنکے پاس سر چھپانے کی بھی جگہ نہیں تھی۔ المسیح نے ایسا اسلئے کیا کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتے تھے۔ کیا اس سے بڑھکر کوئی اور خوشخبری ہے؟ یقیناً کوئی نہیں!

مشق

4 ذیل میں المسیح سے متعلق چند بیانات دیئے گئے ہیں۔ درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: آپ خدا کی طرف سے بھیجے گئے۔

ب: آپ لوگوں کے بارے میں فکرمند تھے۔

ج: آپ اپنے پاس آنے والے ہر شخص کی مدد نہیں کرتے تھے۔

د: آپ کی قوت محدود تھی۔

و: آپ کا مقصد خدا کی مرضی کو پورا کرنا تھا۔

ہ: آپ قربان ہونے کے لئے رضامند تھے۔

5 المسیح اپنے آپ کو ہمارے واسطے دینے کے لئے کیوں رضامند تھے؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

تمام ہوا

ابتدائی مسیحیوں کی مثال

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ ابتدائی مسیحی المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کے لئے کیوں ہمارے لئے ایک مثال ہیں۔

جیسا کہ ہم نے دیکھا المسیح ہمیں خدا اور اسکی محبت کے بارے میں بتانے کے لئے آئے۔ اور بدکار لوگوں نے انہیں کیلوں کے ساتھ صلیب پر جڑ دیا۔ لیکن المسیح قبر میں پڑے نہ رہے بلکہ زندہ ہوئے۔ قبر سے باہر آئے۔ اور اب آسمان میں باپ کی دہنی طرف بیٹھے ہیں۔ لیکن میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ آدمیوں کو خوشخبری میں شریک کرنے کا منصوبہ المسیح

کے چلے جانے سے رک نہ گیا۔ المسیح نے یہ کام رسولوں اور اپنے شاگردوں کے سپرد کیا۔ آپ نے انہیں بتایا ''تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو'' (مرقس ۱۶:۱۵)۔ یہ حکم صرف رسولوں۔ مبشروں۔ ڈیکنوں۔ پاسبانوں یا استادوں پر مشتمل چنے ہوئے چند لوگوں ہی کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ کام ہم سب کے لئے ہے۔

لیکن المسیح نے کس طرح اپنے شاگردوں کو باہر بھیجا؟ آپ نے دعا میں باپ سے کہا ''جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا اسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا'' (یوحنا ۱۷:۱۸)۔ اور خدا نے المسیح کو کس طرح بھیجا؟ اس نے المسیح کو ایک منصوبہ دے کر بھیجا۔ اس نے المسیح کو قوت اور اختیار کے ساتھ بھیجا۔ اس نے المسیح کو تمام لوگوں کے پاس بھیجا۔ اس نے المسیح کو رد کرنے یا عدالت کرنے کے لئے نہیں بھیجا بلکہ اس لئے بھیجا کہ وہ لوگوں کو آزاد کریں۔ یہی وہ کام ہے جو المسیح نے ہمیں سونپا ہے۔ یہ ایسے ہی تھا جیسے المسیح نے فرمایا: ''باپ جس طرح تو نے مجھے بھیجا ہے۔ میں نے بھی انہیں بھیجا۔ انکے ساتھ ہو جیسے تو میرے ساتھ تھا'' (یوحنا ۱۷:۱۸)۔ کیا یہ تسلیم اور قبول کرنا شاندار نہیں کہ ہم خدا کے پیامبر ہیں!

اب آیئے اپنی توجہ پطرس پر مرکوز کریں جبکہ وہ اسی المسیح کے متعلق پنتکست کے دن بات کر رہا تھا۔ یہ کہانی اعمال ۲:۱۴۔۳۹ میں مندرج ہے۔ تصور کیجئے کہ آپ پطرس کو جماعت کے روبرو دوسروں کو المسیح کے متعلق بتاتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اسے منصفوں کے سامنے گفتگو کرتے ہوئے آپ یہ کہتے سن سکتے ہیں'' کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ نہ کہیں''؟ اب رومی افسر کرنیلس کے گھر تک اسکی پیروی کریں۔ کرنیلس ایک ایسا شخص تھا جو خدا کو ڈھونڈ رہا ہے۔ ایک بار پھر آپ اسے دوسرے لوگوں کے سامنے المسیح کی گواہی دیتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔

اعمال کی کتاب پولس رسول اور اس کے سفروں کے متعلق ہمیں بہت سی تفاصیل سے آگاہ کرتی ہے۔ پولس کے سفروں میں اس کی پیروی کیجئے اور اسے سنیے۔ وہ سوائے المسیح اور ان کی تصلیب کے کسی اور کے متعلق بات نہیں کرتا۔ المسیح کیلئے لوگوں کو جیتنا اور دوسرے کے ساتھ اپنے شخصی مسیحی تجربہ کو بانٹنا ہی پولس رسول کی سب سے بڑی خواہش رہی ہے۔

پولس اس خوشخبری کا اعلان کرنے میں دکھ اٹھانے کیلئے تیار تھا۔ اسے جیل میں ڈال دیا گیا، اسے مارا گیا، زنجیروں سے جکڑا گیا، وہ بھوکا رہا، تنہا رہا، یہاں تک کہ اس کے ساتھیوں نے بھی اسے بھلا دیا۔ ان میں سے کوئی بات بھی اسے دوسروں کے سامنے خوشخبری کو پھیلانے سے نہ روک سکی۔ اگر وہ بول نہ سکا تو اس نے اپنا پیغام تحریر کیا یا کسی نے اس کیلئے لکھا۔ اس نے اس دن تک ایسا کیا جس دن اس نے یہ الفاظ کہے

''کیونکہ میں اب قربان ہو رہا ہوں، میں نے دوڑ کو ختم کر لیا''
(۲۔ تیمتھیس ۴:۶۔۷)

گزرے وقتوں میں افریقہ میں، جب ایک شکاری ایک ہاتھی کو مار لیتا تو واپس گھر کی طرف بھاگ جاتا اور اس خوشخبری کا سب کے سامنے اعلان کرتا۔ جب امریکی پہلی مرتبہ چاند پر اترے تو یہ خبر ریڈیو، ٹیلی وژن، اخبارات اور تمام ذرائع ابلاغ سے ہر جگہ تمام لوگوں میں پھیلائی گئی۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ اپنی خوشخبری کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہے۔ کیا میں اور آپ جن کے پاس اس سے کہیں بڑی خبر ہے، اس میں دوسروں کو شریک نہ کریں گے؟

جب المسیح نے اپنے آپ کو سامری عورت پر ظاہر کیا تو وہ بھی اس افریقی شکاری کی طرح جلدی سے اپنے لوگوں کے پاس واپس گئی۔ اس نے وہ سب کچھ ان کو بتایا جو المسیح نے اس کی زندگی میں کیا تھا۔ (دیکھئے یوحنا ۴: ۵۔۲۹)۔

مشق

6 پطرس رسول، پولس رسول اور سامری عورت میں کون سی بات یکساں ہے؟

الف: وہ سب تعلیم یافتہ لوگ تھے۔

ب: وہ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہتے تھے۔

ج: وہ چاہتے تھے کہ لوگ ان کی عزت کریں۔

7 ابتدائی مسیحیوں کے اندر المسیح کی خوشخبری دوسروں تک پھیلانے کی خواہش کیوں تھی؟

....

8 یہاں ایک خاکہ اس بات کے اظہار کیلئے دیا گیا ہے۔ کہ المسیح کو خدا کی طرف سے زمین پر کیوں اور کیسے بھیجا گیا۔ اگر شاگرد اسی طریقہ سے المسیح کی طرف سے بھیجے گئے تو ''شاگردوں کو بھیجا گیا'' کے عنوان کے نیچے درست کا نشان لگائیے ۔ اس کے بعد خالی جگہوں پر درست کا نشان لگائیے۔ جو ظاہر کریں کہ ہم کیوں اور کیسے بھیجے گئے ہیں۔

المسیح کو بھیجا گیا	شاگردوں کو بھیجا گیا	ہم بھیجے گئے
☆ ایک خاص مقصد کے ساتھ	....	....
☆ قدرت کے ساتھ	....	....
☆ دکھ اٹھانے کیلئے	....	....
☆ تمام لوگوں کے پاس	....	....
☆ لوگوں کو آزاد کرنے کیلئے	....	....
☆ خوشخبری بانٹنے کیلئے	....	....
☆ خدا کی محبت کی مثال بننے کیلئے	....	....

اپنی گواہیوں اور شہادتوں کے باعث، ابتدائی مسیحی المسیح کے متعلق خوشخبری کو یروشلیم، یہودیہ، سامریہ اور ساری رومی سلطنت میں پھیلانے کے قابل ہوئے۔ ایماندار ہر جگہ پہنچے۔ انہوں نے تمام لوگوں کو اپنے مسیحی تجربات میں شریک کیا اور ان میں منادی کی۔ حقیقت میں یہ غیر ایماندار لوگ ہی تھے جنہوں نے انہیں المسیح کی طرح گفتگو کرتے، زندگی گزارتے اور عمل کرتے دیکھ کر انہیں ''مسیحی'' کا نام دیا۔ اس نام کا مطلب ہے ''المسیح کی مانند'' یا ''المسیح کے پیروکار''۔

ابتدائی مسیحیوں کے اندر المسیح کیلئے بہت زیادہ محبت تھی اور وہ ان کے کام سے جوانہوں نے ان کیلئے کئے تھے اس قدر شکر گزار تھے کہ وہ خوشخبری سنائے بغیر رہ نہیں سکتے تھے۔ ہم بھی انہی وجوہات کی بنا پر دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں کہ المسیح نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ کیونکہ ہم بھی المسیح سے محبت رکھتے ہیں اور ان کی محبت میں دوسروں کو شریک کرنا چاہتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

1 ج: آدم کو اپنی فطرت میں شریک کرنے کے وسیلے۔

2 الف: اپنا بیٹا المسیح ہمیں دے کر۔

3 کیونکہ وہ ہم سے بے حد محبت رکھتا ہے۔

4 الف: درست

ب: درست

ج: غلط

د: غلط

ہ: درست

و: درست

5 کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔

6 ب: وہ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہتے تھے۔

7 المسیح اور دوسروں کے ساتھ اپنی محبت کے باعث۔

8 آپ کو دونوں خانوں کی تمام لائنوں میں درست کا نشان لگانا چاہیے۔

سبق 2

تیار رہیں

کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جس دن آپ نے پڑھنا شروع کیا؟ وہ آپ کیلئے مشکل وقت تھا۔ کیا ایسا ہی نہیں تھا؟ شروع میں آپ پڑھنے کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ پھر آپ کو حروفِ تہجی کے پہلے حروف سکھائے گئے۔ جلد ہی آپ نے ایک لفظ پھر جملہ پڑھنا سیکھ لیا۔ درجہ بدرجہ آپ نے پڑھنا سیکھ لیا۔ یہاں تک کہ اب اس وقت آپ کیلئے یہ بڑی آسان بات ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کو وہ وقت بھی یاد ہو جب آپ کو نوکری کیلئے تربیت دی جارہی تھی۔ آپ نے ایک ہی روز میں سب کچھ نہیں سیکھ لیا تھا۔ ایک وقت میں آپ نے تھوڑا سا سیکھا، اور جو کچھ آپ نے سیکھا تھا اس کی عملی مشق کرتے رہے۔ آخر کار آپ اس قابل ہو گئے کہ اپنے کام کو بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔

مسیحی گواہی دینا بھی ایسا ہی ہے۔ جب آپ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتاتے ہیں تو بہت سی باتیں سیکھتے ہیں۔ پہلے سبق میں ہم نے مردوں اور عورتوں میں خدا کی خوشخبری کو بانٹنے کے منصوبے کے متعلق سیکھا۔ اب ہم سیکھیں گے کہ المسیح کی خاطر روحیں جیتنے کیلئے ہمیں کس قسم کی تیاری کی ضرورت ہے۔

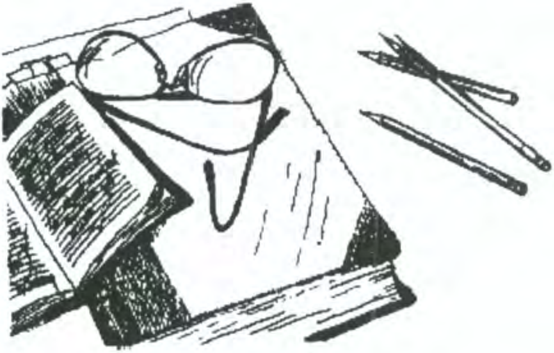

اس سبق میں آپ پڑھیں گے...

المسیح کو جاننا سیکھیں

روح سے معمور ہو جائیں

آپ کو قوت کی ضرورت ہے

آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے

بہترین ہتھیار استعمال کریں

روح کی تلوار

المسیح کا نام

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا...

☆ شخصی بشارت کی تیاری کی بنیادی ضرورت کو سمجھنے میں۔

المسیح کو جاننا سیکھیں

مقصد نمبر 1 وضاحت کرنا کہ ہم المسیح کو کس طرح بہتر طور پر جان سکتے ہیں۔

مجھے اور آپ کو ایک مقصد کیلئے بچایا گیا ہے۔ ہمیں بلایا گیا ہے تا کہ گواہی دیں اور جو کچھ خداوند نے ہماری زندگیوں میں کیا ہے اس کا اعلان کریں۔ لیکن پیشتر اس سے کہ ہم المسیح کیلئے گواہی دیں۔ پہلے ہمیں المسیح کو شخصی طور پر جاننا سیکھنا ہوگا۔ المسیح کو جاننے کے لئے لازم ہے ہم انکے ساتھ وقت گذاریں۔ ہم کس طرح کسی ایسے شخص کے متعلق بات کر سکتے ہیں جس سے ہم واقف نہ ہوں؟ کیا کوئی عدالت آپکو کسی ایسے مقدمہ میں گواہی کے لئے طلب کرسکتی ہے جسکے بارے میں آپ جانتے ہی نہ ہوں؟

یہ سچ ہے کہ المسیح نے اپنے شاگردوں کو تمام دنیا میں بھیجا تا کہ وہ خوشخبری کو پھیلائیں۔ لیکن المسیح نے انہیں یہ بھی بتایا کہ جب تک وہ مکمل طور پر تیار نہ ہو جائیں اس وقت تک رکیں رہیں۔ اوراس تیاری کیلئے وقت درکار ہے۔

شاید کلام مقدس کی چند آیات کو زبانی یاد کرنے اور لوگوں کو گواہی دینے کے طریقوں کے مطالعہ میں زیادہ وقت نہ لگے۔ شاید یہ بات دیکھنے میں بھی زیادہ وقت نہ لگے کہ کس طرح دوسرے کارکن لوگوں کو المسیح کے پاس لاتے ہیں۔ لیکن المسیح کو جاننے، المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کو جاننے اور المسیح کی محبت کی گہرائی کو جاننے کے لئے ساری زندگی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم المسیح کے لئے کام کررہے ہیں تو ہماری ہمیشہ یہ خواہش ہوگی کہ ہم انہیں بہتر طور پر جانیں۔

پولس رسول اسکے متعلق کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھتا ہے: ''کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان المسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا''

(اکرنتھیوں ۲:۲)۔ شاگردوں نے بھی تعلیم حاصل کرنے میں وقت گذارا۔ اور یہ سیکھنے کا وقت ہی انکے لئے المسیح خداوند کی خوشخبری کو کامیابی سے پھیلانے کا کلیدی بھید تھا۔ میرے ذہن میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے کہ جس دن المسیح نے اپنے شاگردوں کو بلایا وہ ان پر ایمان لائے۔ المسیح پر ایمان لانے اور انہیں قبول کرنے میں صرف ایک لمحہ درکار ہے۔ لیکن جس طرح بچہ ایک دن میں نہ بڑھ سکتا ہے اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ اسی طرح شاگردوں کو المسیح کو جاننے میں طویل عرصہ لگا۔ اس میں انکی ساری زندگی صرف ہو گئی !

کلام مقدس میں ہم پڑھتے ہیں کہ المسیح نے شادی کی ایک ضیافت کے موقع پر پانی کو مے بنایا۔ جب انکے شاگردوں نے یہ دیکھا تو وہ ان پر ایمان لائے۔ جب انہوں نے ہوا اور موجزن سمندر کو حکم دیا تو ہوا تھم گئی اور سمندر پر سکون ہو گیا۔ المسیح کے شاگرد حیران

ہوئے اور آپس میں کہنے لگے ''یہ آدمی کون ہے'' (مرقس ۴:۴۱)۔ اس روز بھی انہوں نے المسیح کو بہتر طور پر جانا۔ انہوں نے المسیح کی قدرت کو اور زیادہ دیکھا۔ ان کے خداوند کی اس انتہائی قدرت کے علم نے انہیں اطمینان بخشا۔

بعد ازاں کلام فرماتا ہے کہ زمین پر المسیح کی خدمت کے اختتام پر انکے بہت سے شاگرد انہیں چھوڑ کر چلے گئے۔ لیکن ان بارہ نے ایسا نہیں کیا۔ جو المسیح کو اچھی طرح جانتے تھے۔ پطرس نے انکی طرف سے المسیح سے کہا ''خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں'' (دیکھیں یوحنا ٦:٦٨)۔ صرف اس علم ہی نے ان کو خداوند کے قریب رکھا۔

توما شاگردوں میں سے ایک شاگرد تھا جسے المسیح کی موت سے، جس پر وہ ایمان رکھتا تھا شدید صدمہ پہنچا۔ ایک ہی رات میں وہ گھبرایا ہوا شکی انسان بن گیا۔ اس نے اس حقیقت کو ماننے سے انکار کر دیا کہ المسیح مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔ لیکن جب المسیح نے اپنے آپ کو توما پر ظاہر کیا تو وہ گر پڑا اور اس نے کہا ''اے میرے خداوند اے میرے خدا'' (یوحنا ۲۰:۲۸)۔ المسیح کے متعلق یہ شخصی علم اسے اسکے مالک کے قریب لے آیا۔

پطرس نے پہاڑ پر المسیح کی صورت بدلنے کا سارا جلوہ دیکھا (لوقا ۹:۲۹)۔ خدا نے اس پر اپنے بیٹے المسیح کی حقیقی ذات کو ظاہر کر دیا۔ تین بار خدا نے اسے دوسرے ایمانداروں کی مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ اس نے قوت اور اختیار سے کام کیا جس کا تعلق المسیح کے نام سے تھا۔ ابھی بھی وہ خدا کی محبت کی عظمت اور وسعت کو نہیں جانتا تھا۔ وہ اس بات سے ناواقف تھا کہ خدا کی محبت تمام لوگوں کے لئے ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان کا رنگ اور نسل کیا ہے۔ پطرس کو کرنیلس کے گھر میں بھیجنے کے لئے خداوند کو ذرا مشکل پیش آئی۔ اور ایسا اس وقت تک نہ ہو سکا جب تک پطرس نے اس بات کو تسلیم نہ کر

لیا کہ خدا ہر ایک سے یکساں اور مساوی سلوک روا رکھتا ہے
(اعمال ۱۰:۳۴)۔

لہذا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ شاگردوں کے مسلسل المسیح کے ساتھ رہنے، المسیح کو سننے، المسیح سے گفتگو کرنے کے تجربہ ہی سے ممکن ہوا کہ وہ المسیح کو حقیقی طور پر پہچان سکے۔ اسی طرح ہمیں بھی المسیح کو جاننا چاہیے پیشتر اس سے کہ دوسروں کو انکے متعلق بتائیں۔

مشق

1 درست جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔ ہم المسیح کو کس طرح بہتر طور پر جان سکتے ہیں؟

الف: المسیح کے ساتھ وقت گذارنے سے۔

ب: حفظ کرنے سے۔

ج: یہ دیکھنے سے کہ المسیح نے کس طرح لوگوں کی زندگیوں میں کام کیا۔

د: المسیح کو سننے سے۔

و: المسیح سے بات چیت کرنے سے۔

ہ: لوگوں سے گفتگو کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کرنے سے۔

2 وہ دو باتیں لکھیں جن سے شاگرد المسیح کو بہتر طور پر جاننے کے قابل ہوئے؟

انہوں نے المسیح کی .... اور المسیح کی ....

کے متعلق سیکھا۔

3 المسیح کو حقیقی طور پر جاننے میں کتنا عرصہ درکار ہوتا ہے؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

روح سے معمور ہونا

مقصد نمبر 2 بیان کرنا کہ روح القدس کس طرح شخصی بشارت میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آپ کو قوت کی ضرورت ہے

المسیح کے لئے شخصی مسیحی خدمت میں نتائج دیکھنے کے لئے مجھے اور آپ کو قوت کی ضرورت ہے۔ پیشتر اس سے کہ المسیح اپنی خدمت کا کام شروع کرتے انہیں روح القدس کی قدرت بخشی گئی (دیکھیں لوقا ۴:۱۸)۔ المسیح جانتے تھے کہ ان کے شاگردوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور انہیں مدد کی ضرورت ہوگی۔ جدا ہو کر باپ کے پاس آسمان پر جانے سے پیشتر المسیح نے فرمایا ''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور میرے گواہ ہو گے (اعمال ۱:۸)۔

روح القدس اس لئے بھیجا گیا کہ ہمیں قوت اور دلیری بخشے۔ وہ ہر روز المسیح کے متعلق شخصی گواہی دینے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

۱۹۶۵ء میں جب میں کالج میں طالب علم تھا میرے ملک کو ایک عظیم بیداری کا تجربہ ہوا۔ ہفتہ وار چھٹی کے روز ہم گواہی دینے کے لئے باہر نکل جاتے۔ ہم نے دیکھا کہ بہت سی کلیسیاؤں نے ترقی کی ہے اور بہت سی نئی کلیسیاؤں کا آغاز ہوا۔ یہ روح القدس کی قدرت تھی جس نے ایسا ممکن کیا۔

لیکن شاید آپ مجھ سے پوچھیں کہ آپ کس طرح روح القدس سے معمور ہو سکتے ہیں؟ آپ صرف خداوند کے حضور اپنے دل کو کھول دیں۔ اپنی کمزوریوں کے متعلق اسے بتائیں اور اس کو بتائیں کہ آپ اسکی خوشخبری کو دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ آپ کو روح القدس اور قوت سے بھر دیگا اور آپ مقررہ کام کے لئے پوری طرح مسلح ہونے کی خوشی کو جان جائیں گے۔ یہ وعدہ ان سب کے لئے ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں (دیکھیں اعمال ۲:۱-۴، ۳۹)۔

مشق

دیئے گئے دو جوابات میں سے درست جواب خالی جگہ میں لکھیں۔

4 روح القدس سے معمور ہونے کا عام طور پر نتیجہ ہوتا ہے کہ

ہمیں .... ملتی ہے (قوت/خوشخبری)

اور ہم .... بن جاتے ہیں (رسول/گواہ)

5 المسیح نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ اس وقت تک ٹھہریں رہیں جب تک روح القدس سے معمور نہ ہو جائیں۔ المسیح نے اس لئے یہ کہا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ انہیں .... (چند باتیں سیکھنی ہیں/ مشکلات کا سامنا کرنا ہے) اور انہیں .... کی ضرورت ہے (کتابوں/ مدد)۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے

المسیح کا حکم یہ ہے کہ تمام دنیا میں جاؤ۔ انکا کھیت کام کے لئے بہت وسیع ہے۔ وقت ضائع کئے بغیر مجھے اور آپ کو روح القدس کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ المسیح نے شاگردوں کو یقین دلایا کہ جب روح حق آئے تو انہیں تمام سچائی کی راہ دکھائے گا (یوحنا۱۶:۱۳)۔

ہر جگہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی رہنمائی ہو۔ کچھ رہنمائی کے لئے اپنے مردہ آباؤ اجداد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ بعض سورج۔ چاند یا ستاروں سے ہدایات حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن جب اس کی خدمت کے متلاشی ہو کر دیکھتے ہیں تو ہماری رہنمائی خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ وہ ہمیں کہاں لے جاتا ہے۔ ہم جان سکتے ہیں کہ وہ صادق ہے کیونکہ وہ راہ ہے۔ حتی کہ جس طرح اترنے تک ایک جہاز کی رہنمائی تاریکی میں اور بادلوں کے بیچ میں کی جاتی ہے اسی طرح وہ ٹھیک وقت پر ٹھیک لوگوں تک ہماری رہنمائی کرے گا۔

روح القدس کے وسیلہ سے فلپس کی رہنمائی بیابان میں ایک بھوکے اور متلاشی شخص تک کی گئی (اعمال ۸:۲۹)۔ روح کے وسیلہ سے پولس رسول کی ٹھیک جگہ تک رہنمائی کی گئی تا کہ وہ مکدونیہ سے ایک شخص کی فوری مدد کی پکار کو سن سکے (اعمال ۱۶:۹)۔

۱۹۲۱ء میں خدا نے روح القدس کے وسیلہ سے اسمبلیز آف گاڈ کے پہلے مشنریوں کی مغربی افریقہ کے ملک سیرالیونی تک رہنمائی کی۔ وہاں سے وہ فرانسیسی بولنے والے گیونیا کے دوسری طرف مالی سے ہوتے ہوئے، مغربی افریقہ کے عین وسط میں میرے ملک بالائی وولٹا پہنچے۔

اگر روح القدس ان مشنریوں کی رہنمائی نہ کرتا تو وہ کسی بھی ایسے ملک میں رک سکتے تھے جہاں سے وہ گذر کر آئے تھے۔ چونکہ انہوں نے روح کی رہنمائی کی پیروی کی تھی اس لئے بالائی وولٹا میں بہت سے لوگ ایمان لائے اور انہوں نے المسیح کو قبول کیا اور یہ ان نومرید مسیحیوں کی وجہ ہی سے ممکن ہوا کہ المسیح کی خوشخبری تقریباً تمام ہمسایہ ممالک میں پھیل گئی۔

روح القدس کی منت کریں کہ وہ ان لوگوں تک آپ کی رہنمائی کرے جو اس وقت آپ کی باتوں پر کان لگائیں جب آپ المسیح کی خوشخبری ان کے سامنے بیان کریں۔ میں خوش ہوں کہ خدا نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میرے ملک میں لوگوں کی رہنمائی کی تا کہ میں بھی المسیح کو جان سکوں۔

مشق

6 مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ہاں یا نہیں میں دیں۔

الف: کیا ہمارے مردہ آباؤاجداد یہ جاننے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں

کہ ہمیں زندگی میں کیا کرنا ہے؟

....

ب: جب ہمیں کوئی فیصلہ کرنا ہوتو کیا ہمیں علم نجوم سے مدد لینی چاہیئے؟

....

ج: اگر ہم روح القدس سے مدد مانگیں تو کیا وہ ہمیشہ ہماری رہنمائی کریگا؟

....

7 ہم نے تین مختلف اوقات کے متعلق گفتگو کی ہے۔ جب لوگوں نے روح القدس کو موقع دیا کہ وہ ان کی رہنمائی کرے تو ہر بار نتیجہ کیا نکلا؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

بہترین ہتھیاروں کو استعمال کریں

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ شیطان کا مقابلہ کرنے اور المسیح کے متعلق خوشخبری کو کو پھیلانے کے لئے کن ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔

روح کی تلوار

بعض لوگوں کے درمیان یہ ایک مثل مشہور ہے کہ ''خالی ہاتھ سے سانپ نہیں مرتا''۔ المسیح نے اس دنیا میں ہمیں خالی ہاتھ نہیں بھیجا۔ المسیح نے ہمیں ایسے ہتھیار بخشے ہیں جنہیں ہم کام میں لا سکتے ہیں۔ کام بہت بڑا ہے اور ہم اس کو اپنے زور سے نہیں کر سکتے۔

ایک ہے جو ہمیں المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ شیطان ہے۔ سب سے پہلے اس نے آدم کو جو پہلا انسان تھا خدا کی مرضی پورا کرنے سے روکا۔ اس نے بنی اسرائیل کو تابعداری سے روکا۔ حتی کہ اس نے المسیح کو خدا کی محبت کی خوشخبری دینے سے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن المسیح نے شیطان سے لڑکر اس پر فتح پائی۔ المسیح نے شیطان سے لڑنے کے لئے کیا استعمال کیا؟ آپ نے کلام خدا کو استعمال کیا جو "روح کی تلوار" کہلاتا ہے۔ اگر ہم روح کی تلوار کو استعمال کریں گے تو ہم بھی ابلیس پر فتح حاصل کریں گے۔ عبرانیوں ۴:۱۲ میں ہم پڑھتے ہیں:

"کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے"۔

یسوع نے بذات خود اس تلوار کو استعمال کیا جب وہ بیابان میں آزمائے گئے (متی ۴:۴)

ستفنس نے اسی تلوار کا استعمال کیا اور الزام لگانے والوں کو غصہ دلا کر حواس باختہ کر دیا (اعمال ۷:۵۴)۔

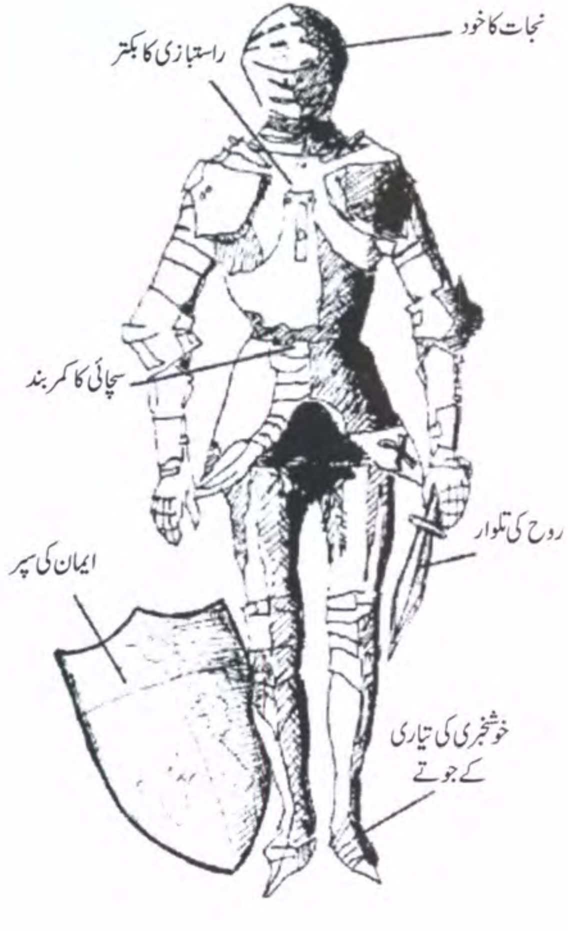

نجات کا خود، راستباری کا بکتر، سچائی کا کمر بند، روح کی تلوار، ایمان کی سپر، صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پولس افسیوں کو لکھتا اور ہدایت دیتا ہے کہ خدا کے سب ہتھیار باندھ لیں۔ ابلیس کے خلاف جنگ بہت بڑی ہے۔ ہم گوشت اور خون کے خلاف نہیں بلکہ شرارت کی روحانی فوجوں کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ پولس ایک سپاہی کی مثال دیتا ہے جس نے تمام ہتھیار باندھ رکھے ہوں جو اس کو دشمن سے بچاتے ہیں۔ اس نے افسیوں ۶:۷۔۱۴ میں ان ہتھیاروں کی فہرست دی ہے۔ ذیل میں یہ فہرست پیش کی گئی ہے۔

سچائی	کمر بند
راستبازی	بکتر
خوشخبری کی تیاری	جوتے
ایمان	سپر
نجات	خود
خدا کا کلام	روح کی تلوار

جب آپ المسیح کو شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں تو نجات کا خود حاصل کرتے ہیں۔ آپ کا ایمان آپ کی سپر ہے۔ جب آپ سچ بولتے ہیں تو آپ کمر بند باندھتے ہیں۔ آپ کی نئی زندگی پاک اور خالص ہے۔ یہ آپ کی راستبازی کا بکتر ہے۔ آپ کے جوتے سچ کی خوشخبری پھیلانے کے لئے آپ کی خواہش ہیں۔ کلام مقدس آپ کے لئے روح کی تلوار ہے۔ جب آپ ان تمام ہتھیاروں کو باندھ لیں گے تو آپ جنگ جیت لیں گے!

المسیح کا نام

کبھی نہ بھولیں کہ آپ کو المسیح کی خوشخبری پھیلانے کا موقع دیا گیا ہے۔ آپ

اپنے نام میں نہیں بلکہ اسکے نام میں بولتے ہیں۔کوئی سفیر اپنے لئے نہیں بولتا۔وہ اپنے ملک کی ایماء پر بولتا ہے۔

''یسوع'' نام ہی زندگیاں بچاتا ہے۔اسکے نام کے سوا کہیں نجات نہیں۔اگر ہم ان کے شاندار نام کے وسیلہ سے خدا کے پاس جائیں گے تو وہ ہماری سنے گا اور ہماری دعاؤں کا جواب دیگا۔المسیح نے ہمیں سونے یا چاندی جیسی اشیاء کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا بلکہ اس نے ہمیں ایسی چیز بخشی ہے جسے دولت نہیں خرید سکتی۔المسیح نے ہمیں اپنا عجیب نام بخشا ہے۔حیرت کی بات نہیں کہ تمام دنیا میں ہزاروں لوگ المسیح کے نام کے متعلق گاتے ہیں ''المسیح نام میں قدرت پائی جاتی ہے''۔''اس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا'' (یسعیاہ ۹:۶)۔

مشق

8 المسیح نے کونسا ہتھیار استعمال کیا تاکہ ابلیس انکے کام کو روک نہ سکے۔

....

9 المسیح نے کونسا خاص ہتھیار ہمارے لئے چھوڑا ہے؟

....

10 فرض کیجیے کہ آپ نے خدا کے ہتھیار نہ باندھے ہوتے تو آپ کو کیا ہو سکتا تھا؟

الف: شیطان کے لئے یہ آسان ہوتا کہ آپ کو خدا کی تابعداری

کرنے سے روک دیتا۔

ب: شیطان آپکو خدا کی تابعداری سے روک نہ سکتا۔

11 اس بات کی وضاحت کے لئے کہ آپ نے کون سا ہتھیار باندھ رکھا ہے خالی جگہ پر درست کا نشان لگائیں۔

		ہاں	نہیں
کمر بند	....	....	....
بکتر	....	....	....
جوتے	....	....	....
سپر	....	....	....
خود	....	....	....
تلوار	....	....	....

میں امید کرتا ہوں کہ آپ سبق ۲ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ اس سے پہلے کہ آپ اپنا مطالعہ جاری رکھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کسی ایسے شخص کے متعلق سوچیں جس کی آپ المسیح کو پانے میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ دعا کریں کہ خدا آپکی مدد کرے تاکہ آپ المسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے تجربے سے اس شخص کو مستفید کرسکیں۔ یہاں اس شخص کا نام لکھیں اور اسکے لئے دعا کریں۔

....

سوالات کے جواب

1 الف: درست

ب: غلط

ج: درست

د: درست

و: درست

ہ: غلط

2 قوت۔محبت

3 زندگی کا تمام وقت

4 قوت۔گواہ

5 مشکلات۔مدد

6 الف: نہیں

ب: نہیں

ج: ہاں

7 انہوں نے دوسرے لوگوں کی المسیح تک رہنمائی کی

8 خدا کا کلام

9 المسیح کا نام

10 الف: شیطان کے لئے یہ آسان ہوتا کہ آپ کو خدا کی تابعداری
کرنے سے روک دیتا۔

11 اگر آپ ہاں کے نیچے تمام ہتھیاروں کے لئے درست کا نشان نہیں لگا سکتے تو
خدا کو کہیں کہ وہ تمام ہتھیار باندھنے میں آپ کی مدد کرے۔

شامل ہو جائیں

سبق 3

ایک افریقی کہاوت ہے" ایک ہاتھ گھر نہیں بنائے گا"۔

ایک فرانسیسی کہاوت ہے" اتحاد قوت کا موجد ہے"۔

انگریزی کہاوت ہے" دو ذہن ایک سے بہتر ہیں"۔

کلام مقدس فرماتا ہے "تہری دوڑی جلد نہیں ٹوٹتی" (واعظ ۴:۱۲)۔

یہ کہاوتیں درست ہیں۔ گھر بنانے کے لئے بہت سے ہاتھوں کا ہونا ضروری ہے۔ مستری (راج) تمام کام نہیں کر سکتا۔

المسیح نے فرمایا" میں اپنی کلیسیا بناؤنگا"۔ لیکن المسیح نے اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ہمیں بلایا تا کہ ہم انکے ساتھ کام کریں۔ ہم میں سے ہر ایک کا اس کام میں حصہ ہے۔

دوسرے سبق میں ہم نے تیار ہونے کی ضرورت پر غور کیا۔ اب آپ دیکھیں گے کہ آپ کو شخصی طور پر بھی شمولیت کرنی ہے۔ المسیح کے عظیم کام میں آپ کی بھی ذمہ داری موجود ہے جو صرف آپ ہی پوری کر سکتے ہیں۔ خداوند اس مطالعہ میں آپکو برکت بخشے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

تابعداری کریں

نمک کی مانند بنیں

ذمہ دار بنیں

وقف ہو جائیں

یہ سبق آپکی مدد کرے گا......

☆ ایسے طریقے بیان کرنے میں جن سے آپ بشارت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

☆ اس بات کو سمجھنے میں کہ شخصی بشارت میں تابعداری اور ذمہ داری کس طرح اہم ہیں۔

تابعداری کریں

مقصد نمبر 1 شخصی گواہی میں تابعداری کی اہمیت کی وضاحت کرنا۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے شادی کی ایک ضیافت کے متعلق بتایا تھا۔ جہاں المسیح نے پانی کو مے بنایا تھا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ المسیح کی ماں مریم کی طرف سے خادموں کو کی گئی نصیحت ہر ایک مسیحی کا مقصد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا "جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو" (یوحنا ۲:۵)۔

شخصی بشارت میں اس وقت تک شخصی شراکت یا کامیابی نہیں ہو سکتی جب تک تابعداری نہ ہو۔ یہ درست ہے کہ ہمیں تمام دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ المسیح کا یہ حکم میرے اور آپ کے لئے ہے۔ آپ کیا جواب دیں گے؟

فلپس کیوں سامریہ کی عظیم بیداری کو چھوڑ کر غیر آباد بیابان میں چلا گیا؟ کیونکہ خدا نے اسے حکم دیا۔ کیونکہ خدا نے اس سے کہا اور اس نے فرمانبرداری کی (اعمال ۸:۲۶)۔

ابراہام نے کیوں اپنے وطن، اپنے دوستوں اور اپنے کھیتوں کو انجانی منزل کی خاطر چھوڑ دیا؟ اس نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ خدا نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا (پیدائش ۱۲:۱)۔ اس نے کیوں اپنے اکلوتے بیٹے کو جس سے وہ بہت محبت رکھتا تھا خدا کے مقصد کی خاطر قربان کرنے کے لئے پیش کر دیا؟ شاید اس وقت وہ وجہ سمجھ نہ سکا۔ لیکن چونکہ یہ خداوند کا حکم تھا اس لئے اس نے فرمانبرداری کی (پیدائش ۲۲:۹۔۱۰)

صدیوں سے متعدد لوگوں نے اسلئے دکھ اٹھائے کیونکہ انہوں نے المسیح کی فرمانبرداری کی۔ان میں سے کچھ نے المسیح کا انکار کرنے کی نسبت مرنا قبول کیا۔خدا کی مکمل فرمانبرداری ہی ان کا اصول تھا۔

کلام مقدس ہمارا موازنہ سپاہیوں سے کرتا ہے (۲ تیمتھیس ۲ :۳)۔المسیح ہمارے کپتان ہیں۔المسیح کے سپاہی ہوتے ہوئے ہم مکمل طور پر اپنے مالک کی تابعداری کے پابند ہیں۔اگر ایک سپاہی اپنے افسر کی تابعداری نہ کرے تو جنگ میں شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔کسی بھی فوج کیلئے تابعداری فتح کی کنجی ہے!

مشق

1 شخصی بشارت میں مصروف ہر مسیحی کا ضابطہ کیا ہونا چاہیے؟ (کوئی ایک جواب منتخب کریں)۔

الف: انتہائی معقول کام کرنا۔

ب وہ کام کرنا جو المسیح اسے کرنے کو کہے۔

ج: ایسا کام کرنا جو بہت سے لوگوں کی گواہی کا باعث بنے۔

2 ایک مسیحی اس وقت ایک سپاہی کی مانند ہوتا ہے جب وہ

الف: مکمل تابعداری کرتا ہے۔

ب: جو کچھ اس نے سمجھا ہے اسکی تابعداری کرتا ہے۔

ج: مشکلات سے بچاؤ کی تدابیر کرتا ہے۔

3 جب ہم تابعدار ہوں تو کس بات کی توقع کر سکتے ہیں؟

....

نمک کی مانند بننا

مقصد نمبر 2 ایسے طریقے واضح کرنا جو ایک مسیحی کی فطرت کو نمک کے مشابہ ظاہر کریں۔

پیشتر اس سے کہ ہم واقعی المسیح کے لئے کچھ کریں ہمارے لئے لازم ہے ہم المسیح کی مرضی کے مطابق بنیں۔ ہمیں گواہ بننا ہے۔ گواہی محض کچھ کرنا ہی نہیں بلکہ کسی بھی چیز سے بڑھ کر یہ ایک فطرت ہے۔ اس لئے المسیح نے شاگردوں سے کہا "تم زمین کے نمک ہو" (متی ۵:۱۳)۔

المسیح نے کیوں ہمارا موازنہ نمک سے کیا؟ جیسا کہ آپ جانتے ہیں نمک بہت سے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ میں آپ کو نمک کے استعمال کے چند ایسے طریقے بتانا چاہوں گا جو میرے ملک میں عام ہیں۔

نمک لوگوں کو باہم ملاتا ہے۔ افریقہ میں میرے ملک بالائی وولٹا میں نمک دو لوگوں، دو خاندانوں حتیٰ کہ دو قبیلوں کو آپس میں ملانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس سے پہلے کہ کسی نوجوان کی شادی ہو وہ علامتی طور پر دلہن کے والدین کو نمک پیش کرتا ہے۔ اس طریقہ سے ان کے ملن اور رشتہ پر مہر ہو جاتی ہے۔ اسی طریقہ سے المسیح نے ہمیں نمک بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو خدا سے ملانے کے قابل ہو سکیں۔

نمک سے دوستی پیدا ہوتی ہے۔ نمک ان تحائف میں سر فہرست ایک تحفہ تھا جو سفید فام لوگوں نے افریقی سرداروں کی دوستی حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا۔ گناہ نے تمام

انسانوں کو خدا کے دشمن بنادیا ہے۔ ہم اس کا نمک ہیں تا کہ ان کو خدا کے پاس واپس لے آئیں۔

نمک سے امن قائم ہوتا ہے۔ میرے دادا کے پاس ایک سانڈ تھا۔ اس سانڈ کے سینگ بہت نوکیلے تھے اور کوئی شخص کبھی بھی اس کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔ اس کے پاس پہنچنے کا راز میرے دادا کے پاس تھا۔ جب وہ اس سانڈ کے نزدیک جانا چاہتے تو اپنے ہاتھ میں نمک کا بڑا ٹکڑا پکڑ لیتے۔ جب سانڈ اس نمک کو دیکھتا تو وہ ایک بکرے کی طرح میرے دادا کے پاس آجاتا۔

المسیح نے ہمیں دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے بھیجا ہے۔ اگر ہم لوگوں پر ظاہر کریں کہ ہم ان کی ضروریات کی فکر کرتے ہیں تب ہی ہم ان کے ساتھ خدا کی سلامتی کو بانٹنے کے قابل ہوں گے۔

نمک محفوظ رکھتا ہے۔ تمام دنیا میں اور خاص طور ترقی پذیر مما لک میں گوشت کو سڑنے سے بچانے کیلئے نمک استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر خدا سمندر میں نمک نہ ڈالتا تو انسانوں کیلئے زمین پر زندہ رہنا ممکن نہ ہوتا۔ پانی میں بہت زیادہ آلودگی ہوگئی ہوتی۔ خدا کے نمک کے طور پر ہماری موجودگی بہت سے مردوں اور عورتوں کو گناہ سے محفوظ کرے گی

جب ہم ان کو المسیح کے متعلق بتائیں گے۔

نمک ذائقہ دیتا ہے۔ جب المسیح نے ہمارا موازنہ نمک سے کیا تو یہ اس بات کو کہنے کا ایک اور انداز تھا کہ دنیا اس کھانے کی مانند ہے جو بے مزہ ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ المسیح کے اور خدا کے بغیر زندگی ناامیدی کا دوسرا نام ہے۔ ان لوگوں کی زندگیوں میں کوئی سچی خوشی نہیں جو المسیح کو نہیں جانتے۔ ان لوگوں کیلئے نمک ہوتے ہوئے میں اور آپ مدد کریں گے کہ وہ اپنی زندگیوں کے نئے معنی تلاش کرسکیں۔

نمک بذاتِ خود خوراک نہیں ہے۔ نمک کھانے کا مرکزی یا بڑا حصہ نہیں ہے اور اس کے متعلق تو آپ بہت کچھ جانتے ہی ہیں۔ اگر آپ المسیح جیسی زندگی بسر کرتے ہیں تو آپ کی شخصیت دوسروں کیلئے المسیح کی پہچان کا باعث ہوگی۔ آپ کی موجودگی آپ کے بولنے سے زیادہ اہم پیغام ثابت ہوسکتی ہے۔

نمک کہاں سے آتا ہے؟ عموماً یہ زمین سے نکالا جاتا ہے۔ افریقہ میں نمک کی کانیں ہیں۔ کیا زمین میں سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ جی ہاں نکل سکتی ہے۔ خدا نے ہمیں زمین کی مٹی سے بنایا۔ ہم زمین کا پھل ہیں۔ ہم جو خدا کے دشمن تھے اس سے دور تھے اس نے ہمیں چن لیا تا کہ ہم نمک بن جائیں۔ کیا قبر میں سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ المسیح قبر میں سے باہر نکلے! کیسی عجیب قدرت ہے !

نمک ہر جگہ دستیاب ہے۔ کوئی ایسا ملک، گھر یا خاندان نہیں جہاں نمک نہ مل سکے۔ اسی طرح المسیح کا نمک تمام دنیا تک پہنچتا ہے۔

المسیح آپ کو آپ کے خاندان میں اور جہاں آپ کام کرتے ہیں وہاں نمک بنانا چاہتا ہے تا کہ آپ کی زندگی کے وسیلہ لوگ آپ میں المسیح کے عجیب کام کو دیکھیں اور خدا کو جلال دیں۔

مشق

4 آپ جہاں رہتے ہیں وہاں نمک کی مانند کیسے بن سکتے ہیں؟ چار طریقے لکھیئے۔

....

....

....

....

5 جن بیانات میں ہم نمک سے متعلق سیکھ سکتے ہیں ان کے سامنے حروفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: ایک مسیحی دشمن بناتا ہے۔

ب: ایک مسیحی خدا کی تلاش میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

ج: ہماری فطرت مسیح کی مانند ہونی چاہیے۔

د: ہم جو کچھ بھی ہیں ہمارے الفاظ اس سے کہیں اہم ہیں۔

ہ: میری زندگی ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں میں مسیح کو جاننے کا تجسس پیدا کرے۔

و: مسیح کے بغیر زندگی ایسے ہی ہے جیسے نمک کے بغیر کھانا۔

ذمہ دار بنیں

مقصد نمبر 3 دوسروں کو المسیح کے بارے میں جاننے میں مدد دینے کیلئے ایک مسیحی کی ذمہ داری کی وضاحت کرنا۔

فرض کیجئے آپ سڑک پر گاڑی کا حادثہ دیکھتے ہیں جس میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ وہ مدد کیلئے تڑپ رہے ہیں اور چلا رہے ہیں۔ آپ کیا کریں گے؟ آپ ان کو قریبی ہسپتال میں لے جا سکتے ہیں یا ایمبولینس بلا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایسا کرنے کے بجائے آپ انہیں نظر انداز کر کے چلے جائیں تو کیا ہوگا؟

اگر چہ آپ ان کو نہیں جانتے اور نہ ہی یہ حادثہ آپ کی وجہ سے ہوا لیکن پھر بھی آپ نے قانون شکنی کی ہے۔ آپ کو ضرورت مند لوگوں کی مدد نہ کرنے کے جرم میں حوالات میں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

پڑھیئے خدا نے اپنے کلام میں کیا فرمایا ہے:

''سو تو اے آدم زاد اس لئے کہ میں نے تجھے بنی اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا۔ میرے منہ کا کلام سن رکھ اور میری طرف سے ان کو ہوشیار کر۔ جب میں شریر سے کہوں اے شریر تو یقیناً مریگا اس وقت اگر تو شریر سے نہ کہے اور اسے اس کی روش سے آگاہ نہ کرے تو وہ شریر تو اپنی بدکرداری میں مرے گا پر میں تجھ سے اس کے خون کی باز پرس کرونگا۔ لیکن اگر تو اس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی روش سے باز آئے تو وہ اپنی بدکرداری میں مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچالی'' (حزقی ایل ۳۳: ۷۔۹)۔

یہ بات مجھے بہت افسردہ کرتی ہے کہ بہت سے مسیحی دوسرے لوگوں کی ذمہ

داری یا فرض سے آشنا نہیں ہیں۔ میری اور آپ کی یقیناً ایک ذمہ داری ہے۔ ہم اسے نظر انداز کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ان کے متعلق سوچیں جو آپ کے اردگرد ہیں یا آپکے خاندان میں، جس جگہ آپ کام کرتے ہیں یا عوامی مقامات میں موجود لوگ۔ ان میں سے کتنے ہیں جو المسیح کے بغیر ہی ہاتھ پیر مار رہے ہیں کیا آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں گے اور ان کو مرنے دیں گے؟ نہیں ہزار بار نہیں۔ ''میں حاضر ہوں مجھے بھیج'' (یسعیاہ ۶:۸)۔

ایک روز المسیح نے ایک شخص کو شفا بخشی اور پھر اسے شیطان کے بندھن سے آزاد کیا۔ یہ شخص ننگا تھا اور قبرستان میں رہتا تھا۔ اس کو شفا دینے کے بعد المسیح نے اسے کہا'' اپنے گھر لوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے'' (لوقا ۸:۲۹)۔

میں تصور کر سکتا ہوں کہ یہ شخص گھر گھر گیا اور المسیح کی عجیب قدرت کے متعلق خوشخبری پھیلانے لگا۔ ہمارے اپنے دوست، ہماری اپنی برادری اس وقت تک المسیح کے عجیب کاموں کے متعلق نہیں جانے گی جب تک ہم انہیں نہیں بتائیں گے۔

پولس رسول نے اس ذمہ داری کو محسوس کیا۔ اگرچہ خدا نے اسے چنا تھا کہ اس پیغام کو غیر قوموں تک لے جائے جو اس کے اپنے لوگ نہیں تھے۔ تاہم اس نے کسی کو نظر انداز نہ کیا۔ ہر جگہ جہاں وہ گیا اس پیغام کو پہلے اپنے لوگوں کے پاس اور پھر غیر اقوام کے پاس لے کر گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اعمال ۱:۸ میں المسیح ہمیں بتا رہا ہیں کہ ہمیں گواہی کا آغاز یروشلیم (گھر) سے کرنا چاہیے، پھر یہودیہ (اپنے ملک) اس کے بعد سامریہ (ہمسایہ ملک) اور آخر میں زمین کی انتہا (تمام دنیا) تک جانا چاہیے۔ المسیح آپ کے لوگوں سے ہمکلام ہونا چاہتے ہیں۔ وہ انہیں بچانا چاہتے ہیں۔ وہ ان کے نام اپنی کتابِ حیات میں لکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ خود نہیں جائیں گے۔ وہ آپکے ساتھ ملکر کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ آپکے ذریعے کام کرنا چاہتے ہیں۔

جب پولس نے افسیوں کی کلیسیا کے رہنماؤں سے بات کی تو یوں لکھتا ہے:

''کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔ پس اپنی اور اس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا'' (دیکھئے اعمال ۲۰:۲۷۔۲۸)۔

مشق

6 خدا کے مقرر کردہ نگہبان ہوتے ہوئے آپ کا اہم فرض منصبی کیا ہے؟

الف: کلام مقدس کا مطالعہ۔

ب: غیر ایمانداروں کو ان کی حالت سے خبردار کرنا۔

ج: لوگوں کو بچانا۔

7 پہلے مجھے.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔

8 پھر مجھے.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔

9 اس کے بعد مجھے.....................اور.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔۔

10 فرض کیجئے خدا آپ کوالمسیح کے متعلق کسی سے بات کرنے کا موقع بخشتے ہیں اور آپ ایسانہیں کرتے۔ وہ بغیر تعلیم پائے ہی مر جاتا ہے۔ آپ کیسا محسوس کریں گے؟

....

....

11 فرض کیجئے خدا نے آپ کو کسی سے بات کرنے کا موقع دیا اور آپ نے ایسا کیا بھی تھا لیکن اس شخص نے آپ کی بات نہ مانی اور جوں کا توں مر گیا اس صورت میں آپ کیا محسوس کریں گے؟

....

....

وقف ہو جائیں

مقصد نمبر 4 وجوہات پیش کرنا کہ خوشخبری پھیلانے کیلئے ہمیں کیوں وقف ہو جانا چاہیے؟

اگر چہ کام بہت وسیع ہے لیکن خدا کی خوشنودی اس میں ہے کہ وہ انسانی ہتھیار یعنی انسانی گواہ کو خوشخبری کے پھیلاؤ کیلئے ان لوگوں میں استعمال کرے جو ایمان لائیں گے۔ صرف اتنا جاننا کہ خدا مجھے اور آپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے ہمیں المسیح کے متعلق گواہی دینے میں شامل ہونے کیلئے قائل کرتا ہے۔

خدا کے پاس کام کرنے والوں کی کمی نہیں ۔ اگر وہ چاہتا تو وہ بہت سے فرشتوں کو المسیح کا پرچار کرنے کیلئے بھیج سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس نے فرشتوں کو المسیح کی پیدائش کی خوشخبری سنانے کیلئے گڈریوں کے پاس بھیجا۔ وہ اب بھی اپنے لوگوں کو رہنمائی کیلئے بھیجتا ہے۔ لیکن اس نے انہیں صلیب کے متعلق گواہی دینے کیلئے نہیں چنا۔ اس نے مجھے اور آپ کو چنا ہے۔ سادہ، کمزور انسانوں کو تا کہ اس خوشخبری کا ہر جگہ اعلان کر سکیں۔

کیا یہ جاننا شاندار بات نہیں کہ قادر مطلق نے ہم پر اعتبار کیا ہے کہ ہم لوگوں کو المسیح کے پاس لائیں؟ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی غیر ایماندار شخص گناہ میں مر جائے۔ یہ بات بذاتِ خود ایسی خوشخبری ہے جس کو عام کیا جا سکے۔ لیکن اسے اور زیادہ ہاتھوں، پاؤں، ہونٹوں اور لوگوں کی ضرورت ہے تا کہ اس زندگی کے کلام کو ان لوگوں تک پہنچایا جائے جنہوں نے ابھی تک اسے نہیں پایا۔

مسیحی اکثر کہتے ہیں کہ وہ آنے والے وقت کے منتظر ہیں جب المسیح واپس آئیں گے۔ المسیح کی دوسری آمد کے متعلق بہت سے گیت اور کورس لکھے گئے ہیں۔ اس مضمون پر بہت سی کتابیں تحریر کی گئیں ہیں۔ بہت دفعہ ہم نے یوحنا رسول کی طرح یہ دعا کی ہے۔

''اے خداوند یسوع''!

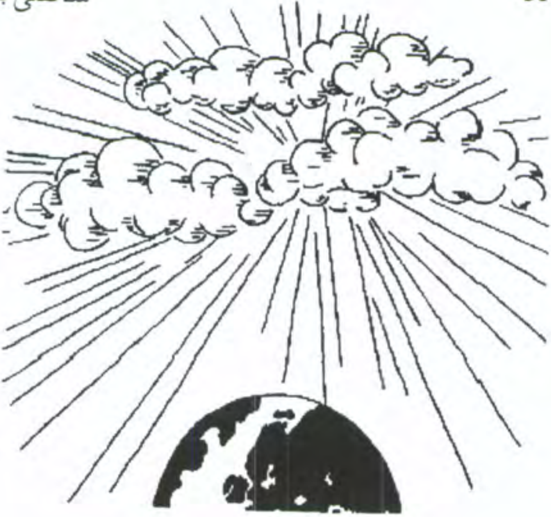

اکثر ہم اس شرط کو بھول جاتے ہیں جو اس نے خود ہمیں دی۔اس نے فرمایا، ''خدا کی بادشاہی کی اس خوشخبری کی گواہی کو پھیلایا جائے گا بتایا جائے گا اور ہر جگہ اس کا اعلان کیا جائے گا اس کے بعد خاتمہ ہوگا'' (متی ۲۴:۱۴ یہاں مفہوم بیان کیا گیا ہے)۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ وہ جلد آئے؟ کیا آپ ابد تک اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟ تو پھر مزید وقت ضائع کئے بغیر خوشخبری پھیلانے کے کام میں شامل ہو جائیں۔ اس کام میں شامل ہونے کا فیصلہ کیجیے! جب پولس رسول نے رومیوں کو اس کے بارے میں لکھا تو اس نے کہا

''پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے وقف کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ

ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے" (رومیوں ۱:۱۲)۔

لفظ "نذر کرو" کا وہی مطلب ہے جو لفظ "وقف کرو" کا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اپنا آپ کلی طور پر کسی کو دے دیا ہے۔ المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کے لئے مکمل طور پر اپنے آپ کو وقف کر دیں!

مشق

12 دو وجوہات پیش کیجیے کہ ہمیں کیوں المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے کے لئے وقف ہونا چاہیے:

....

....

13 کیا آپ المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے کے لئے اپنے آپ کو مکمل طور پر وقف کرنا چاہتے ہیں؟ آپ اس بارے میں ابھی دعا کر سکتے ہیں؟

سوالات کے جوابات

1 ب: وہ کام کرنا جو المسیح آپ کو کرنے کو کہتے ہیں۔

2 الف: مکمل تابعداری

3 کامیابی اور فتح

4 ممکن ہے کہ آپ کہیں کہ میں لوگوں کو خدا کے پاس لاسکتا ہوں۔ میں لوگوں کی مدد کرسکتا ہوں کہ وہ دوستوں کی طرح رہیں۔ میں صلح کرواسکتا ہوں۔ میں ایک نمونہ بن کر گناہ کے خلاف لڑسکتا ہوں۔ میں دکھاسکتا ہوں کہ ایک مسیحی کے لئے کیسی شاندار زندگی ہے۔ میں المسیح کی مانند بن سکتا ہوں۔

5 الف: غلط ب: درست ج: درست
د: غلط و: درست ہ: درست

6 ب: غیر ایمانداروں کو ان کی حالت سے خبردار کریں۔

7 میرا اپنا خاندان

8 میرے دوست اور پڑوسی

9 میرے ہمسایہ ممالک۔تمام دنیا

10 صد افسوس! اس لئے کہ وہ المسیح کو جاننے کا موقع ملے بغیر مرگیا اور میں اپنی پوری کوشش نہ کرسکا۔

11 افسوس! اس لئے کہ اس نے تنبیہ کو قبول نہ کیا۔لیکن مجھے خوشی ہوگی کہ میں نے اسے المسیح کے لئے جیتنے کی پوری کوشش کی۔

12 کیونکہ خدا نے ہمیں چنا ہے کہ ہم یہ کام کریں۔

13 میں امید کرتا ہوں کہ آپ ''ہاں'' میں جواب دیں گے۔ خدا آپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے۔

سبق 4

اپنے تجربہ کو عام کریں

۱۹۶۸ء میں جب میں ایک سکول کا جوان مسیحی معلم تھا خدا نے ایک بزرگ شخص کی طرف میری رہنمائی کی۔ المسیح کے متعلق سننے کا جو تجربہ مجھے حاصل ہوا تھا میں نے اس بزرگ کو بھی اس میں شریک کیا اور بتایا کہ کس طرح المسیح میرے نجات دہندہ بن گئے۔

ایک ہفتہ بعد اس بزرگ نے مجھ سے ملاقات میں دلچسپی ظاہر کی۔ جب میں اس کے گھر گیا تو مجھے کلام مقدس میں کرنیلس کا گھر یاد آیا۔ اس کا سارا گھرانہ وہاں موجود تھا اور اس کا سارا خاندان مجھ سے ملاقات کے لئے تیار تھا۔ اس شام ایک افریقی خاندان کے سولہ افراد نے اپنی زندگیاں المسیح کو دے دیں۔ ان کی تعداد میں اس وقت سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور آج وہ خدا کو جلال دینے کے لئے ایک کلیسیا کی صورت میں جمع ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ المسیح سے میری ملاقات کیوں ہوئی تھی؟ اس لئے کہ ایک روز کسی نے مجھے اپنے تجربہ میں شریک کیا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں اب تک کیوں مسیحی ہوں؟ کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں شخصی طور پر المسیح کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ ہم

شمولیت کی ضرورت کے متعلق گفتگو کر چکے ہیں۔ اب ہم دیکھیں گے کہ شمولیت کا یہ تجربہ کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تجربہ ہم ان باتوں کی گواہی دینے سے حاصل کر سکتے ہیں جو المسیح نے ہمارے لئے کی ہیں۔ ہم کس طرح ایسی خوشخبری کو اپنے تک محدود رکھ سکتے ہیں؟ ضرور ہے کہ ہم خوشخبری کو دوسروں تک پہنچائیں اور انہیں بھی شریک کریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

تمام حالات میں گواہی دینا

بلا جھجک گواہی دینا

لوگوں کی تبدیلی کے لئے گواہی دینا

ہر قیمت پر گواہی دینا

یہ سبق آپ کی مدد کریگا......

☆ تمام اوقات میں اپنی مسیحی گواہی کا اعلان کرنے کے لئے تیار رہنے کی اہمیت کو سمجھنے میں۔

☆ زندگی کو شخصی گواہی کے لئے وقف کرنے میں خواہ اس کی کیسی ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔

تمام اوقات میں گواہی دینا

مقصد نمبر 1 وجوہات بیان کرنا کہ ہمیں تمام اوقات میں اپنی گواہی دینے کے لئے کیوں تیار رہنا چاہیے۔

شخصی بشارت میں عظیم نتائج حاصل کرنے والی اس سے بڑھ کر کوئی بات نہیں کہ جس قدر ممکن ہو آپ شخصی تجربہ میں دوسروں کو شریک کریں۔ یہ تمام باتوں میں مرکزی اہمیت کی حامل ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں المسیح اور ان کی نجات بخش قدرت کو جانا ہو۔ شاید آپ نے روح القدس کی قوت کو حاصل کیا ہو۔ ممکن ہے کہ المسیح نے آپ کے لئے بہت عظیم اور عجیب کام کئے ہوں۔ لیکن جب تک آپ دوسروں کو اس کے متعلق نہیں بتاتے وہ کیسے جانیں گے؟ جب تک آپ لوگوں سے ہمکلام نہیں ہوتے وہ کس طرح سن سکتے ہیں؟ اور جب تک وہ نہیں سنیں گے کیونکر ایمان لا کر نجات پائیں گے؟

اب فرض کیجیے کہ المسیح نے خدا کی خوشخبری کو ہم تک نہ پہنچایا ہوتا تو ہم کس طرح خدا کی محبت کو جان پاتے۔

فرض کیجیے کہ اگر سامری عورت نے اپنے تجربہ کو اپنے تک ہی محدود رکھا ہوتا تو کس طرح اسکے علاقے کے لوگ المسیح کے متعلق سن پاتے؟

المسیح بھی جہاں کہیں وہ گئے انہوں نے لوگوں سے بات چیت کی۔ المسیح نے لوگوں کے گھروں میں ان سے کلام کیا۔ آپ جہاں کہیں بھی ٹھہرے آپ نے انہیں اس جگہ

قبول کیا۔ جب ہم چاروں اناجیل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم المسیح کو سمندر کے کنارے چلتے ہوئے، گلیوں میں لوگوں سے کلام کرتے دیکھتے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا'' آؤ دوسرے گاؤں اور قصبوں میں چلیں۔ کیونکہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ خدا کی محبت میں لوگوں کو شریک کروں'' (مرقس ۱:۳۸ یہاں آیت کا مفہوم پیش کیا گیا ہے)۔ المسیح نے اپنے شاگردوں کو تمام دنیا میں زمین کی انتہا تک بھیجا۔

گذشتہ سال میرے اور میری بیوی کے لئے انتہائی خوشی کی بات تھی کہ ہم نے آٹھ لوگوں کی المسیح تک رہنمائی کی۔ صرف خداوند کے اس کام کو ان کے سامنے بیان کرنے کے وسیلہ سے جو اس نے ہمارے لئے کئے تھے۔ ہم کس طرح خاموش رہ سکتے تھے جب کہ ہمارے پاس سنانے کے لئے ایسی عظیم خوشخبری موجود تھی۔

ہمیں تمام حالات میں المسیح کی خوشخبری کو سنانا ہے۔ پولس رسول تیمتھیس کو لکھتا ہے

'' میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ'' (۲ تیمتھیس ۴:۱،۲)

المسیح نے کوئی بھی ایسا موقع ضائع نہ کیا جو منادی کرنے اور خوشخبری کا اعلان کرنے کے دوران انہیں ملا۔ یہاں تک کہ صلیب پر جہاں المسیح اپنی جان دے رہے تھے آپ نے اس خوشخبری کو اپنے ساتھ مرتے ہوئے مجرم تک پہنچانے میں وقت صرف کیا۔

آپ نے فرمایا

''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا''

(لوقا۲۳: ۴۳)

پولس رسول اپنے خداوند کی خوشخبری کو پھیلانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا۔ یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں اور پیروں میں بیڑیوں کے ساتھ بھی اس نے خوشخبری کا اعلان کیا۔ وہ بیڑیوں میں جکڑا ہوا بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا تھا اور اسے المسیح کے متعلق بتا رہا تھا (اعمال ۲۶: ۲۹)۔ اس نے قید خانہ میں داروغہ کو پکارا جو اپنی زندگی ختم کرنے کو تھا (اعمال ۱۶: ۲۷، ۲۸)۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ چند مواقع ایسے ہوتے ہیں جو ہماری زندگی میں صرف ایک بار آتے ہیں۔ شاید وہ ہمارے لئے دوبارہ نہ آئیں۔ اگر پولس اس ضرورت مند داروغہ کو پکارنے میں دیر لگاتا تو ممکن ہے کہ وہ اپنے گناہ میں مر جاتا۔ ہمیں تمام اوقات میں ان لوگوں کو خوشخبری سنانے کے لئے تیار رہنا چاہیے جن کو سننے کی ضرورت ہے۔

مشق

1 دو درست جوابات کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔ اگر میں کسی دوست کو المسیح کے متعلق بتانے کا موقع کھو دوں

الف: تو شاید میرے پاس اسے بتانے کا کوئی اور موقع باقی نہ رہے۔

ب: غالباً اسے کوئی اور بتا دیگا۔

ج: خدا مجھے سزا دیگا۔

د: شاید میرا دوست کبھی خدا کو تلاش نہ کر سکے۔

2 بہترین جواب منتخب کیجیے۔ لوگوں کے ساتھ کلام کرنے اور انہیں بتانے میں المسیح کا نمونہ کیا تھا؟

الف: المسیح صرف ان کو بتاتے جو ان کے پاس آتے تھے۔

ب: المسیح ان کے پاس جاتے اور خوشخبری سنانے کے مواقع پیدا کرتے۔

3 المسیح کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی بہترین جگہ کون سی ہے؟

....

....

بلا جھجک گواہی دینا

مقصد نمبر 2 وضاحت کرنا کہ ہمیں گواہی دینے سے کیوں جھجکنا نہیں چاہیے۔

بہت سے لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں المسیح کے متعلق بات کرنے میں شرم محسوس کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ جب ہم اپنے ایمان کے متعلق لوگوں کو بتاتے ہیں تو ہمیں غلط بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ ہم پر ہنسیں گے۔ لیکن جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ المسیح کس طرح شرمندگی محسوس کئے بغیر بہت سی سختیاں جھیلنے کے لئے تیار تھے تو پھر ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں کہ ہم ان کے نقش قدم پر چلیں۔ وہ ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

ایک لمحہ کے لئے سوچیں کہ المسیح صلیب پر ہیں۔ لوگ المسیح کا مذاق اڑاتے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کو المسیح نے کھانا کھلایا، انہیں ان کی بیماریوں

سے شفا بخشی، انہیں تعلیم دی۔ اب وہ المسیح کو ذلیل کر رہے تھے۔ آپ ایسی شرمناک موت مرنے کے لئے رضامند تھے۔ کیونکہ یہی وہ واحد راستہ تھا جس سے لوگ بچ سکتے تھے۔ مجھے اور آپ کو چاہیے کہ ہم اپنا تجربہ دوسروں کو بتانے میں شرم یا جھجک محسوس نہ کریں۔ کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جو خدا نے مردوں اور عورتوں کو اپنے پاس بلانے کے لئے چنا ہے۔

پولس رسول صلیب سے شرماتا نہیں تھا۔ اسے مارا گیا۔ زنجیروں سے جکڑا گیا اور قید خانہ میں ڈالا گیا۔ وہاں آدھی رات کے وقت وہ دوسرے قیدیوں کو خوشخبری سنانے میں شرم محسوس نہیں کرتا تھا (اعمال ۱۶:۲۵)۔ جب وہ روم میں قید تھا اور اسکے دوستوں نے اسے بھولا دیا تھا تب بھی وہ شرمندہ نہ ہوا۔

افریقہ میں میں نے دیکھا ہے کہ لوگ بازاروں میں المسیح کے متعلق گفتگو کرتے ہیں اور گاؤں گاؤں جا کر نجات دہندہ اور خداوند کی خوشخبری کو پھیلاتے ہیں۔ المسیح میرے پاس آنے سے نہیں شرمائے۔ وہ مجھے دوست کہنے سے نہیں شرمائے۔ وہ خدا کے حضور میرے مقدمہ کی وکالت کرنے سے نہیں شرمائے۔ کیا میں ایسی مبارک ذات کے متعلق گواہی دینے سے شرم محسوس کر سکتا ہوں؟

مشق

4 رابرٹ اپنے نئے دوست جان کو المسیح اور اس کی محبت کے بارے میں بتانا چاہتا تھا لیکن وہ ڈرتا تھا کہ جان اس پر ہنسے گا۔ خود رابرٹ کو کونسی دو باتیں یاد رکھنی چاہئیں؟

الف: ....

....

ب: ....

....

5 کلام کی اس آیت کو زبانی یاد کیجیے اور اسے اس وقت دہرائیں۔ جب آپ گواہی تو دینا چاہتے ہوں لیکن شرم محسوس کر رہے ہوں۔

"کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے" (رومیوں ۱:۱۶)

لوگوں کی تبدیلی کے لئے گواہی دینا

مقصد نمبر 3 ایسے طریقوں کی فہرست پیش کرنا جن سے لوگوں کی زندگیاں اس وقت تبدیل ہو جاتی ہیں جب ہم ان کے ساتھ المسیح کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔

ایک افریقی کہاوت ہے ''اگر آپ چاہتے ہیں کہ کتا ہڈی پھینک دے تو اسے گوشت کا کوئی اچھا ٹکڑا دے دیں''۔ یعنی کسی کو بری چیز سے باز رکھنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اسے اچھی چیز کی پیشکش کریں۔ یہ لوگوں کو المسیح کے متعلق بتانے کے سلسلے میں ایک حقیقت ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ بتوں اور گناہوں سے پھریں تو انہیں ایک اور مذہب مت دیجیے۔ بہت کچھ ان کے پاس کثرت سے موجود ہے۔ انہیں نئی تہذیب اور فلسفہ دینے کی کوشش نہ کریں وہ انھیں پہلے ہی ناکام ہوتے دیکھ چکے ہیں۔۔ انہیں کسی اور تہذیب کی ضرورت نہیں۔ انہیں نیا نظام یا فلسفہ نہ دیں۔ وہ تو پہلے ہی اپنی نظر میں ناکام ہیں۔ صرف ان کے سامنے المسیح کو پیش کیجیے۔ جیسے فلپس نے سامریوں کے سامنے کیا۔ کیونکہ المسیح ان کے لئے زندہ پانی ہیں جو پیاسے ہیں۔ اور وہ ان کے لئے زندگی کی روٹی ہیں جو بھوکے ہیں۔ وہ ان کے لئے شفا ہیں جو بیمار ہیں اور ان کے لئے نور ہیں جو تاریکی میں ہیں۔ وہ یتیموں کے لئے باپ اور ان سب کے لئے ابتدا اور انتہا ہیں جو ان پر اعتماد رکھتے ہیں۔ وہ ہر شخص کے لئے وہ سب کچھ ہیں جسکی اسے ضرورت ہے!

پولس رسول اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص تھا۔ وہ جلد ہی اپنے لوگوں میں ایک رہنما بن گیا۔ وہ اپنے باپ کے مذہب کے دفاع میں بہت سرگرم تھا۔ کوئی شخص یہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ اپنے باپ کے مذہب سے پھر جائے گا۔ لیکن ایسا ہوا۔ جب وہ شخصی طور پر المسیح سے ملا تو اس نے فوراً اپنی ''ہڈی'' کو چھوڑ دیا۔ وہ لکھتا ہے:

''گو میں تو جسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہوں اگر کسی اور کو جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو میں اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔ آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں۔ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شریعت

کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں ان ہی کو میں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے" (فلپیوں ۳:۴۔۷)

پولس اس قابل بنا کہ ہر ایک چیز کو بیکار سمجھ لیتا کیونکہ وہ المسیح سے ملا۔ کون اس قسم کے معجزہ کو کبھی سمجھ سکتا ہے؟ دوسرے شاگردوں اور رسولوں کو پولس کی زندگی میں اس عظیم تبدیلی کو قبول کرنے میں ایک طویل عرصہ لگا۔ لیکن اس کے پاس المسیح سے ملنے کا ایک شخصی تجربہ تھا جس نے اسے تبدیل کر دیا۔ اس نے گوشت کی خاطر ہڈیوں کو چھوڑ دینے میں خوشی محسوس کی۔

زکائی ایک دولت مند شخص تھا بلکہ ایک سردار تھا۔ اسے چور بھی کہا جاتا تھا۔ کسی نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا کہ ایک روز وہ چوری کرنا بند کر دے گا۔ لیکن جب وہ المسیح سے ملا تو اسے شخصی تجربہ حاصل ہوا اور وہ مکمل بدل گیا (لوقا۱۹:۱۔۱۰)۔

موسیٰ کی پرورش محل میں ہوئی۔ اسے تمام حکمت کی تعلیم دی گئی۔ وہ کام اور کلام میں زور آور تھا۔ وہ فرعونوں میں ایک عظیم فرعون بن سکتا تھا جو کبھی ہو گذرے تھے۔ جو کچھ وہ چاہتا تھا وہ سب کچھ اس کے پاس تھا۔ کیا اسے کسی اور چیز کی حاجت تھی؟ لیکن ہم عہد عتیق میں پڑھتے ہیں کہ جب اس نے شخصی طور پر ایمان کے وسیلہ سے ہزاروں برس پہلے ہی المسیح کے جلال کو دیکھا تو وہ تبدیل ہونے کے لئے تیار ہو گیا۔ شخصی تجربہ میں تبدیل کر دینے والی قوت ہے جو ہماری زندگی کو ایک نیا مقصد دیتی ہے۔ موسیٰ نے وہ سب کچھ یعنی دولت، اپنی شہرت، اپنا تخت، بختی کی زندگی اور بیابان کی تنہائی کے لئے کیوں چھوڑ دیئے؟

حال ہی میں میں نے ایک نوجوان کی شاندار گواہی پڑھی۔ جس نے اپنی بہت اچھی نوکری چھوڑ دی کیونکہ اس کی ملاقات المسیح سے ہوئی۔ اس نے اقرار کیا کہ جو کام وہ کر رہا ہے اس میں خدا کی خوشنودی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی زندگی تبدیل ہو چکی تھی اس نے گوشت کی خاطر اپنی ہڈیوں کو چھوڑ دیا۔

کلام مقدس فرماتا ہے

''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں'' (۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)

بے شک یہ سچ بات ہے۔ المسیح سے شخصی ملاقات لوگوں میں ظاہری اور باطنی دونوں تبدیلیاں لاتی ہے۔

جب میں بائبل سکول میں تھا تو اس دوران ہمارے ایک مقامی پاسبان کا انتقال ہو گیا۔ وہ ایک ایسا شخص تھا جسے خدا نے بھرپور طور پر استعمال کیا تھا۔ اس کی آخری رسومات کے دن عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا۔ بہت سے مسیحی اور غیر مسیحی لوگ وہاں آئے۔ وہاں دو ایسے لوگ بھی آئے جو ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ وہ نہ تو آپس میں

بولتے تھے اور نہ ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے تھے۔ پھر بھی ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ میں پہلی دفعہ مرد خدا کی قبر پر انہوں نے صلح کی۔ یہ میرے لئے انتہائی شاندار بات تھی۔ اس واقعہ نے مجھے اس سے کہیں عظیم تبدیلی کی یاد دلائی جو صلیب پر المسیح کی موت کے بعد خدا اور انسان کے درمیان واقع ہوئی۔ ہم جئیں یا مریں ہماری گواہی زندگی کو تبدیل کر سکتی ہے

مشق

6 کسی شخص کو اس کے غلط عقیدہ سے نکال کر المسیح کو قبول کرنے کے قابل بنانا ہو تو اس کا بہترین طریقہ کیا ہوگا؟

الف: اس پر واضح کرنا کہ اس کے عقائد اچھے نہیں ہیں۔

ب: اس کو بتانا کہ اس کی زندگی گناہ آلودہ ہے۔

ج: اس کے سامنے ان تمام شاندار کاموں کو پیش کرنا جو المسیح نے اسکے لئے کئے ہیں۔

7 ذیل میں دی گئی فہرست میں سے تین چیزیں منتخب کریں جو المسیح مہیا کرتے ہیں اور جو کوئی دوسرا مذہب یا عقیدہ پورے طور پر مہیا نہیں کر سکتا۔

الف: حقیقی خوشی

ب: کامیابی

ج: زندگی میں ایک مقصد

د: بہتر تعلیم

و: حکمت

ہ: ابدی زندگی

8 جب ہم کہتے ہیں کہ المسیح ان کے لئے زندگی کی روٹی ہے جو بھوکے ہیں تو اس سے ہماری کیا مراد ہے؟

الف: وہ کبھی بھوک کو ہم تک نہ آنے دیگا۔

ب: وہ ہمارے باطن کی گہرائیوں میں خدا کو جاننے کی خواہش یا بھوک کو مٹاتا ہے۔

ج: اگر ہمارے پاس کوئی خوراک نہیں تو وہ معجزے کے ذریعہ ہمیں مہیا کریگا۔

9 کم از کم تین طریقوں کی فہرست بنائیں جن سے آپ کی زندگی اس لئے تبدیل ہوگئی کیونکہ آپ نے المسیح کو جان لیا ہے۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

ہر قیمت پر گواہی دینا

مقصد نمبر 4 ایسے لوگوں کی مثالیں پیش کرنا جنہوں نے اس وقت بھی گواہی دی جب انہیں اسکے لئے قیمت ادا کرنی پڑی۔

بعض اوقات اپنے تجربہ کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے کچھ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ میں نے سن رکھا ہے کہ میرے ملک میں کس طرح ابتدائی مسیحیوں کو دکھ دیئے

گئے۔ ان میں سے کچھ لوگ اب بھی زندہ ہیں اور المسیح کے وفادار ہیں۔ ان سے بہت کو لعن طعن کیا گیا اور انکے خاندانوں سے بدخل کیا گیا۔ کسی افریقی کے لئے یہ مشکل ترین وقت ہوتا ہے۔ ذلیل کرنے اور جدا کرنے کا مطلب ہے "مردہ سمجھنا"۔ آپ کے خاندان اور گاؤں میں کوئی آپ کو سلام نہیں کریگا یا آپ سے کوئی چیز نہیں لیگا۔ جن کی شادیاں ہونے والی ہیں لوگ ان کی منگیتروں کو لے کر دوسرے آدمیوں کو دے دیتے ہیں۔ بہت سے لوگ اتوار کے روز روزہ رکھ کر چرچ جاتے ہیں۔ چرچ جانے پر انہیں کوئی بھی کھانا دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

ہمارے ملک میں مسیحیوں کو دکھ دینے کے لئے کئی طریقے میرے سننے میں آئے۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اگرچہ انہیں بہت سی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن اسکے باوجود وہ المسیح سے وفادار رہے۔ ان کے باعث ہی میں نے بھی اپنی زندگی میں المسیح سے ملاقات کا تجربہ حاصل کیا۔

آیئے عہد عتیق کے تین عبرانی نوجوانوں کے معاملہ پر غور کریں۔

دانی ایل ۸:۸۔۲۵ آیات پڑھیں ۔ یہ تینوں آدمی خدا کے بندے تھے ۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ خواہ کچھ بھی ہو وہ ہر صورت میں خدا کی خدمت کریں گے اور بادشاہ کے حضور اپنی گواہی دینے کی وجہ سے انہیں آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیا گیا۔انہوں نے خدا پر اپنے ایمان سے انکار کرنے کی بجائے مرنا قبول کرلیا۔اور چونکہ انہوں نے ایک مثال قائم کی ہم بھی اپنی مسیحی زندگی کے متعلق بتانے کے لئے اس سے تحریک حاصل کر سکتے ہیں۔

شراکت کے اس کام میں خدا کو قیمت کے طور پر اپنا بیٹا دینا پڑا۔اپنی عظیم محبت میں انسان کو شریک کرنے کے لئے خدا کو اپنے اکلوتے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجنا پڑا۔

کیونکہ انسان نے گناہ کیا۔خدا کے پاس اس کے سوا اور کوئی طریقہ نہیں تھا کہ وہ اس سے رفاقت رکھ سکتا۔جب اس نے انسان کو اپنے بیٹے کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے یقیناً بہت دکھ ہوا۔لیکن اس محبت کے باعث جو وہ ہم سے رکھتا ہے وہ ایسا کرنے کے لئے تیار تھا۔

اس شراکت میں المسیح کو قیمت کے طور پر اپنی زندگی دینی پڑی۔المسیح کو بہت سے مصائب سے گذرنا پڑا۔یسعیاہ نبی اس وقت حق پر تھا جب اس نے المسیح کو مرد غمناک کہا (یسعیاہ ۵۳:۳)۔اپنی ساری خدمت کے دوران وہ ہمیشہ ایسے لوگوں کے درمیان گھرے رہے جو انہیں مارنا چاہتے تھے۔لیکن اسکے علاوہ المسیح کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا کہ وہ لوگوں کو گناہ سے بچا سکیں۔المسیح نے ہمارے گناہ کو اپنے اوپر لے لیا۔آپ جانتے تھے کہ موت کا مزہ چکھنے کی کیا قیمت ہے یعنی خدا سے جدائی۔لیکن چونکہ وہ ہم سے محبت رکھتے تھے وہ ہماری نجات کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیار تھے۔

کیا المسیح نے خود اپنے شاگردوں سے نہیں کہا؟

''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے'' (متی ۱۶:۲۴)

اگر آپ درحقیقت اپنے مسیحی تجربہ کی گواہی دوسروں کو دینا چاہتے ہیں تو آپ کو اسکی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ شاید آپ اپنے دوست کھو دیں۔ شاید آپ کے والدین آپ کو اہمیت نہ دیں۔ شاید آپ دوسروں کے لئے اجنبی ہو جائیں۔

کسی بھی طرح مشکلات کو خواہ وہ کیسی ہی کیوں نہ ہوں اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو آپ کے ایمان کی گواہی سے روک سکیں۔ یاد رکھیں المسیح آپ کے لئے کیا کرنے کو تیار تھے۔ یہ بات آپ کی مدد کرے گی کہ آپ دوسروں کو انکی گواہی دے سکیں خواہ اسکے لئے کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔

مشق

10 کیا آپ سوچتے ہیں کہ خدا کو اس سے دکھ ہوا جب المسیح کو مصلوب کیا گیا؟

....

....

11 خدا کیوں دکھ برداشت کرنے کے لئے تیار تھا اور المسیح کیوں دکھ اٹھانے کے لئے تیار تھے؟

....

....

12 کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے مسیحی ہونے کے لئے دکھ اٹھایا ہو؟

....

اس نے کیسے دکھ اٹھایا؟

....

13 یہ مثالیں المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے میں کس طرح آپکی مدد کرسکتی ہیں؟

....

....

سوالات کے جوابات

1 الف: شاید میرے پاس اسے بتانے کے لئے کوئی اور صورت باقی نہ رہے۔

ج: شاید میرا دوست کبھی خدا کو تلاش نہ کر سکے۔

2 ب: المسیح ان کے پاس جاتے اور خوشخبری سنانے کے مواقع پیدا کرتے۔

3 کسی جگہ کو بھی بہترین نہیں کہا جا سکتا کیونکہ ہم کہیں بھی ہوں المسیح کی گواہی دے سکتے ہیں!

4 الف: المسیح ہمارے گناہوں کی خاطر قربان ہونے سے نہیں شرمائے۔

ب: ہمیں المسیح کے متعلق گواہی دینے سے شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہی وہ واحد طریقہ ہے جسے خدا نے چنا ہے کہ لوگ اسکے متعلق جانیں۔

5 اب جبکہ آپ نے اس آیت کو سیکھا ہے خدا کی منت کریں کہ آپ المسیح کی خوشخبری پھیلانے سے کبھی نہ شرمائیں۔

6 ج: اس کے سامنے ان تمام شاندار کاموں کو پیش کریں جو المسیح نے کئے ہیں۔

7 الف: حقیقی خوشی

ب: زندگی میں ایک مقصد

و: ابدی زندگی

8 ب: وہ ہمارے باطن کی گہرائیوں میں خدا کو جاننے کی خواہش یا بھوک کو مٹائے۔

9 آپکا جواب۔ کیا آپ خوش نہیں کہ اس نے آپ کی زندگی کو بدلا ہے؟

10 جی ہاں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا اسی طرح دکھی ہوا جس طرح والدین بچے کے زخمی ہونے کے وقت دکھی ہوتے ہیں۔

11 کیونکہ وہ ہم سے بہت محبت رکھتے ہیں اسلئے انھوں نے ہمارے لئے ایسا ممکن بنایا تا کہ ہم گناہ سے بچیں۔

12 آپ کا جواب

13 جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ دوسرے المسیح کی خاطر دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہیں تو یہ بات ہمیں تقویت بخشتی ہے کہ ہم اس کی خدمت کریں خواہ اسکے لئے ہمیں کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔

اب جبکہ آپ نے پہلا یونٹ مکمل کر لیا ہے۔ آپ یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہیں۔ پچھلے اسباق کا اعادہ کریں۔ پھر اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنی جوابی کاپی کتاب کے پہلے صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔

ذمہ داری کو سمجھیں

سبق 5

میرے ملک کی ایک کہانی کچھ یوں ہے۔ کھیتوں میں تین مہینوں کی محنت ختم ہونے کا وقت تھا۔ اس سال کافی بارش ہونے کے باعث فصل بہت اچھی ہوئی۔ سردار نے ایک بڑی ضیافت بلائی۔ مردوں اور عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد سے وہ جگہ کھچا کھچ بھر گئی۔ لوگ تقریباً ہر علاقہ سے آئے تھے۔

بہت سے ناچنے والوں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ لوگ ادھر ادھر گھوم رہے تھے۔ ایسا لگ رہے تھے کہ سارا گاؤں منڈی میں آیا ہوا ہو۔ تب تقریباً دوپہر کے وقت اس بھیڑ میں ایک بہرا کر دینے والی پکار سنائی دی۔ ایک شخص اس طرح چلا رہا تھا گویا کسی خطرے سے دوچار ہو۔ تمام لوگوں کی توجہ اس کی طرف مرکوز ہوگئی۔

کیا ہوا؟ سب آپس میں سوال کرنے لگے کچھ نے سوچا کہ یہ شخص پاگل ہو گیا ہے۔ لیکن نہیں۔ اس شخص نے اپنے چلانے کی وجہ بیان کی۔ اس نے کہا "جب میں نے اس بھیڑ پر نگاہ کی تو میں نے سوچا کہ کس طرح وہ دن آ رہا ہے جب ہم سب اس زمین کے نیچے ہونگے جس پر اس وقت چل رہے ہیں۔

میرے اندر نقصان کا احساس اس قدر شدید تھا میں کہ چیخے بغیر نہ رہ سکا۔ میرا مطلب یہ تھا کہ میں اپنے اندر اس چیخ و پکار کو گہرے طور پر محسوس کرتا تھا۔ لیکن میں اس احساس پر قابو نہ پا سکا اور بے ساختہ میری چیخ نکل گئی۔

یہ کہانی مجھے یروشلیم میں عید کے آخری دن کی یاد دلاتی ہے۔ تمام اقوام کے لوگ خدا کو حقیقی طور پر ملے بغیر یروشلیم سے جانے والے تھے۔ المسیح نے اس بڑے نقصان کا احساس کیا۔ اور بڑے زور سے یہ جملہ کہے بغیر نہ رہ سکا کہ

''اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے'' (یوحنا ۷:۳۷)

المسیح کی پکار مدد کرنے کی خواہش سے نکلی تھی۔ ہمارے اردگرد کی ضرورت بہت بڑی ہے۔ لوگ المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔ نقصان بہت بڑا ہے۔ جب تک ہم اس بات کو محسوس نہ کریں ہم اپنے تجربہ کو آگے منتقل کرنے کے لئے سر توڑ کوشش نہیں کریں گے۔ شاید یہ سبق شخصی بشارت اور خوشخبری کو پھیلانے کی اہم اور عظیم ضرورت کی جانب آپ کی آنکھیں کھول دے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

خادموں کی ضرورت ہے

رویا کی ضرورت ہے

مخصوصیت کی ضرروت ہے

دعا کی ضرورت ہے

انکساری کی ضرورت ہے

فہم کی ضرورت ہے۔

فرض کو پہچانیں

کلام مقدس کو جانیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا......

☆ وضاحت کرنے میں کہ خادم کو شخصی بشارت کے کام میں موثر ثابت ہونے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے۔

☆ خوشخبری کو پھیلانے کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھنے میں۔

خادموں کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 1 وجوہات بیان کرنا کہ بحیثیت خادم ہم میں سے ہر ایک کو کیوں شخصی بشارت کے کام میں شامل ہونا چاہیے۔

اگر ہم اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہم لاکھوں ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جو المسیح سے خالی ہیں۔ اگر ہم ہسپتالوں میں جائیں تو ہمیں ایسے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نظر آئے گی جو المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔ سمندر کے کنارے چلے جائیں یا کسی سٹیڈیم میں۔ آپ

بہت سے ایسے لوگ دیکھیں گے جنہوں نے کبھی المسیح اور انکی خوشخبری کے بارے میں نہیں سنا ہوگا۔

جب المسیح نے اس کام کی عظمت کے متعلق اپنے شاگردوں سے گفتگو کی تو انہوں نے اس کا مقابلہ بہت بڑے کھیت سے کیا جو کٹائی کے لئے تیار تھا۔لیکن المسیح نے اس کے ساتھ ایک اور بات بھی کہی کہ

''مزدور تھوڑے ہیں''(متی ۹:۳۷)

بہت سے مسیحی اس بہت بڑی ضرورت سے بے خبر ہیں۔ کچھ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ روحیں جیتنا ان کا کام نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے خوف کے باعث اس کام کو روک دیا ہے۔ یا وہ اس بات سے ناواقف ہیں کہ وہ کس طرح لوگوں کو گواہی دے سکتے ہیں۔کلیسیائی تاریخ میں کسی بھی ادوار کے مقابلہ میں اس وقت فصل کے مالک کے پاس مزدوروں کی بہت کمی ہے۔ وہ ہر روز بلا رہا ہے اور درخواست کر رہا ہے کہ

''میرے لئے کون جائے گا؟ کون غیر ایماندار کو میری قربانی کے متعلق بتائے گا جو میں نے اسکے لئے دی ہے؟ کون چلنے کے لئے میرا پاؤں اور بولنے کے لئے میرا منہ بنے گا؟''

فرشتے اس کام کو کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن خدا نے انہیں نہیں چنا کہ انہیں اس کام کے لئے استعمال کرے۔اس کی مرضی یہ ہے کہ وہ انسان کو استعمال کرے۔اگر ہر مسیحی شخصی بشارت کے کام میں شامل ہو جائے تو میں یقین کرتا ہوں کہ بہت سے لوگ اپنے گناہوں میں نہیں مریں گے ۔اور اس سے کہیں زیادہ مسیحی اس دنیا میں ہونگے۔

المسیح کی طرف سے کوئی حکم صرف ایک قوم کو ہی نہیں دے گیا تھا۔ یہ ساری دنیا کے واسطے تھا۔ یہ تمام اقوام کے لئے تھا۔ اس میں دنیا کی ساری حدیں شامل ہیں ۔ جو

کام المسیح نے ہمارے سپرد کیا ہے وہ یقیناً کوئی چھوٹا کام نہیں ہے۔ یہ ہمارے تصورات سے بہت بڑا ہے۔ ہر جگہ خادموں کی ضرورت ہے۔

یہ سچ ہے کہ ہم بہت سے لوگوں کے متعلق سن رہے ہیں کہ وہ آج المسیح کے پاس آرہے ہیں۔ دنیا میں لاکھوں لوگ اس کی تمجید کررہے ہیں۔ ہم اس شاندار کام کے لئے شکرادا کرتے ہیں۔ لیکن دنیا کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کٹائی کے لئے کھیت بڑھتا چلا جارہا ہے۔ جب ہم اس کام پر نگاہ کرتے ہیں جو ابھی باقی ہے۔ تو ہم غم کے ساتھ چیخے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ لاکھوں لوگ اب بھی گناہ میں زندگی بسر کررہے ہیں۔

شاید آپ کو کٹائی کا کام ایسے نظر آئے جیسے پہاڑ پر پتھر پھینکنا یا سمندر میں پانی کی بالٹی انڈیلنا۔ لیکن اگر ہم میں سے ہر ایک شخص مبشر بن جائے جو اپنے اردگرد کے کھوئے ہوئے لوگوں کے لئے ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہو تو آپ نتائج دیکھنا شروع کریں گے۔

آئیں! فصل کے مالک کی منت کریں کہ وہ کٹائی میں اپنی فصل کو جمع کرنے کے لئے مزدوروں کو بھیجے۔ اور جب آپ دعا کریں تو جواب میں یہ کہنے کے لئے تیار رہیں "خداوند میں حاضر ہوں۔ مجھے بھیج"

اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ المسیح کے ساتھ کام کرنے والے کے طور پر خوشی کو جانیں گے۔

یہ بات سچ ہے کہ خاص خدمات کلیسیا میں مخصوص لوگوں کو دی گئی ہے (پڑھیں افسیوں ۴:۱۱)۔ لیکن شخصی بشارت کا کام تمام مسیحیوں کے لئے ہے۔ جیسا کسی نے کہا ہے

"شخصی بشارت ساری دنیا کے لئے ساری کلیسیا کا کام ہے"

ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم آگے کو اپنے نہیں رہے۔ آیئے پھر ہم اپنے نئے خداوند اور مالک کی پوری طور پر خدمت کریں۔

مشق

1 اس فصل کا مالک کون ہے؟ ....

2 کٹائی کے کام میں مزدور کون ہیں؟ ....

....

3 کس چیز کی کٹائی کی جارہی ہے؟ ....

....

4 شخصی بشارت کے کام میں مزدوروں کی کمی کیوں ہے؟ ہر درست جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: مسیحی نہیں جانتے کہ کیا کرنا چاہیے۔

ب: کام کرنے کے لئے مسیحیوں کی تعداد کم ہے۔

ج: بہت سے مسیحی محسوس نہیں کرتے کہ کتنے لوگ المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔

د: بعض اوقات مسیحی گواہی دیتے ہوئے ڈرتے ہیں۔

ہ: خدانے ہر علاقہ میں چند ایک مزدور ہی چنے ہیں۔

5 کٹائی کے کھیت میں مزدوروں کی ضرورت کے بارے میں خدا کا کیا جواب ہے؟

الف: وہ چاہتا ہے کہ ہم دعا کریں تا کہ مزدور جائیں۔

ب: وہ کام کرنے کے لئے فرشتوں کو بھیجے گا۔

ج: وہ چاہتا ہے کہ روح القدس اس کام کو کرے۔

6 تین وجوہات کی فہرست تیار کریں کہ کیوں ہم میں سے ہر ایک کو شخصی بشارت میں شامل ہونا چاہیے۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

رویا کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 2 وضاحت کرنا کہ شخصی بشارت میں رویا کی ضرورت کیوں ہے۔

ہم زندگی کے پریشان کن دور سے گذر رہے ہیں۔ کچھ لوگ خدا پر ایمان رکھنا

چھوڑ رہے ہیں۔ دوسرے لوگ جھوٹی روحوں اور بے دینی کی تعلیمات کی پیروی کر رہے ہیں۔ ساری دنیا بد سے بدتر کی جانب جاتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ اخلاقی اقدار بدلتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ معاشرتی ادارے زوال پذیر ہو رہے ہیں۔ ریڈیو۔ ٹیلی وژن اور اخبارات ہمیں قتل و غارت، جنگوں اور کال سے مرے ہوئے لوگوں کی خبر دے رہے ہیں۔ ہر جگہ بے یار و مددگار جانوں کی ہنگامی چیخ و پکار کو سنا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک خدا ہمیں رویا نہ دے ہم اس قابل نہیں ہونگے کہ ضرورت کو دیکھ سکیں اور چیخ و پکار کو سن سکیں۔ شخصی گواہی ہوتے ہوئے مجھے اور آپکو ضرورت ہے کہ ہمارے سامنے واضح رویا ہو یا ہمیں غیر نجات یافتہ لوگوں کی حالت کی سمجھ ہو۔ یہ رویا ان ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لئے ہمیں ایک پختہ خواہش دے گی۔

جب پولس رسول نے ایک پکارتے ہوئے مکدونی شخص کو رویا میں دیکھا (اعمال ۱۶:۹) تو اس نے بالکل وقت ضائع نہ کیا۔ وہ اور اسکے ساتھی وہاں گئے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یورپ کے اس حصہ میں تہلکہ مچ گیا۔ اس وقت سے اب تک لاکھوں لوگوں کو المسیح کے لئے جیتا جا چکا ہے۔

جب المسیح نے یروشلیم کی عام حالت زار کو دیکھا۔ تب المسیح ترس و غم سے بھر گئے اور انکے آنسو بہنے لگے۔ آپ جانتے تھے کہ صرف اگر وہ انکی محبت کو سمجھ لیتے اور انہیں قبول کر لیتے تو وہ انہیں اس طرح سے اپنی پناہ میں لے لیتا جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پناہ میں لیتی ہے (لوقا ۱۳:۳۴)۔

رویا ہمیں گناہ کے خلاف روزمرہ جنگ میں قوت اور حوصلہ دیگی۔ رویا ہماری مدد کرے گی کہ ہم اپنی آنکھوں کو اپنے آس پاس فصل پر لگائیں اور لوگوں کو اس طرح دیکھیں جیسے خدا دیکھتا ہے۔ رویا ہماری مدد کرے گی کہ لوگوں کو موت سے بچا سکیں۔

جب تک ہمارے پاس یہ زبردست رویا نہ ہو ہمارے اردگرد کے لوگ اپنے گناہوں میں مرتے رہیں گے۔ یہ وقت ضائع کرنے کے لئے ہرگز نہیں ہے۔ آیئے فصل کے مالک سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں رویا بخشے تا کہ ہم اسکی مرضی پوری کریں۔

مشق

7 رویا پانے کے معنی ہیں

الف: ان تمام غلط باتوں کو دیکھنا جو آج کل دنیا میں ہو رہی ہیں۔

ب: کھوئے ہوئے اور مرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کو خدا کی طرح دیکھنا۔

8 ہمیں رویا پانے کی ضرورت ہے کیونکہ..............................

....

....

9 اپنی رویا کو جانچیں۔ جب آپ اپنی وضاحت پیش کرتے ہوئے چارٹ کے خالی خانوں میں درست کا نشان لگائیں تو مکمل ایمانداری کا ثبوت دیں۔

میری رویا	اکثر	ہمیشہ	بہت زیادہ مرتبہ نہیں
میں دوسروں کی ضروریات کومحسوس کرتا ہوں	....	....	....
لوگوں کے ساتھ پیش آنے والے حالات کی پرواہ کرتا ہوں	....	....	....
میرے اندر گواہی دینا کا حوصلہ ہے۔	....	....	....
میں دوسروں کوالمسیح کے متعلق بتانا چاہتا ہوں۔	....	....	....
میں المسیح کوتلاش کرنے میں دوسروں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔	....	....	....

مخصوصیت کی ضرورت

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ حقیقی مخصوصیت کا کیا بھید ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ شخصی بشارت، بشارت کی ایسی قسم ہے جسکا حکم تمام مسیحیوں کو دیا گیا ہے۔ لیکن جب تک ہم اس کام کے لئے پوری طرح مخصوص نہ ہوں۔ جب تک ہم یہ محسوس نہ کریں کہ یہ ہماری زندگی کا حصہ ہے ہم بہتر نتائج نہیں دیکھ سکتے۔ المسیح اس کام کے لئے اس قدر وقف تھے کہ انہوں نے اپنے شاگردوں کو یہاں تک کہا ''میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اسکا کام پورا کروں''۔ (یوحنا ۴:۳۴) المسیح جیسا عظیم شخصی مبشر آج تک نہیں ہوا۔ جو اس دن تک اس ''کھانے'' کو کھاتا رہا جب تک اس نے چلا کر یہ نہ کہا ''تمام ہوا''۔ المسیح نے وہ کام تمام کیا جسکے لئے وہ بھیجے گئے تھے۔

پولس رسول بھی شخصی بشارت کے لئے مخصوص تھا۔اسے روح القدس کی طرف سے بتایا گیا کہ اسے یروشلیم میں بہت سے مصائب سے گذرنا ہوگا۔تب اسکے ساتھیوں نے انسانی دلائل سے اسے یروشلیم جانے سے روکنے کی کوشش کی۔لیکن دیکھئے پولس نے کیا کہا

''مگر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رورو کر میرا دل توڑتے ہو؟ میں تو یروشلیم میں خداوند المسیح کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں'' (اعمال ۲۱: ۱۳۔۱۴)

پولس نے دیکھا کہ یہ کام اسکی زندگی سے کہیں زیادہ اہم ہے۔وہ مرے یا جیئے اسے اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔اس نے وہ سب کیا جسکے لئے وہ بھیجا گیا تھا۔

مشق

بہترین جواب خالی جگہ میں لکھیں۔

10 پولس رسول نے اپنے ....(کام/خوراک) کو اپنی..................

..................(زندگی/صحت) سے زیادہ اہم تصور کیا۔

11 پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ..................(کام/کام کرنے والا)..................

..................سے زیادہ اہم ہے(کام/کام کرنے والے)۔

12 خدا کے کام میں حقیقی مخصوصیت کا بھید ہے

الف: کہ میں اپنی خواہشات پر خدا کی مرضی کو ترجیح دوں۔

ب: کہ میں وہ کروں جو میں اپنے لئے بہتر خیال کرتا ہوں۔

دعا کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 4 بیان کرنا کہ جب مسیحی خادموں کی ضرورت کے پیش نظر دعا کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔

جب المسیح نے اپنے شاگردوں کو وہ بہت بڑی فصل دکھادی تو آپ کے خیال میں اس سے اگلا کام وہ کیا کریگا۔ ہم سمجھ سکتے ہیں اور تصور کر سکتے ہیں کہ اسے اپنے شاگردوں کو فوراً کٹائی کیلئے تیار کھیتوں میں بھیج دینا چاہیے۔ لیکن نہیں۔ اس نے کہا

''فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے''

(لوقا۱۰:۲)

جب ہم فصل کے مالک سے دعا کرتے ہیں تو ہم اپنے بہت گہرے تعلق کو پیش کررہے ہوتے ہیں۔ جب تک ہم تعلق نہیں رکھتے۔ جب تک ہم ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتے جو ابھی تک المسیح سے نہیں ملے۔ جب تک ہم یہ محسوس نہیں کرتے کہ ہم خود سے ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے اس وقت تک ہم دعا بھی نہیں کرتے۔

ایک دن ایک خاص پہاڑ پر جو سینا کہلاتا ہے خدا نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ اسرائیل

کے لوگوں کو انکے گناہ اور نافرمانی کے باعث مکمل طور پر تباہ کرنے کو جارہا ہے۔اس نے کہا وہ سب کچھ نئے سرے سے شروع کریگا اور موسیٰ سے ایک نئی نسل کا آغاز کریگا۔اگر چہ اس سے موسیٰ کو جلال ملتا لیکن اس نے اس پیشکش کو قبول نہ کیا۔اپنے لوگوں سے اپنی محبت کے باعث اس نے فوراً دعا کرنی شروع کر دی اور رحم اور معافی کے لئے خدا سے شفاعت کی۔ خدا نے اس کی دعا کو سنا اور درخواست کو مان لیا(خروج ۳۲:۳۲)

میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا نے پنتکست کے دن ۱۲۰ اشخاص پر اپنے روح کو اس لئے نازل کیا کیونکہ اس نے انکے اندر کھوئے ہوؤں کے لئے تڑپ دیکھی (اعمال ۲:۱۔۴) کئی دیگر شاگردوں نے المسیح کو آسمان پر باپ کے پاس جاتے ہوئے دیکھا۔ان سب نے المسیح کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا کہ یروشلیم میں ٹھہرے رہو اور روح القدس کے آنے کا انتظار کرو(اعمال ۱:۱۔۵)۔لیکن ان میں سے صرف ۱۲۰ شاگرد جمع ہوکر دعا میں ٹھہر گئے تاکہ اس وعدہ کی تکمیل پاسکیں۔اور یہ وہ لوگ تھے جنہیں خدا نے اپنے کھیت میں بھیجا۔

مشق

13 ایسے مسیحی جو درحقیقت کھوئے ہوؤں کے لئے فکر مند ہوں

الف: دعا کریں گے

ب: پریشان ہوں گے

14 وہ ایماندار جنہوں نے پنتکست کے دن دعا کی

الف: ایسے لوگ تھے جنہیں خدا نے چنا کہ انہیں اپنے کھیت میں بھیجے

ب: وہ حقیقت میں خدا کے کام کے لئے انتہائی مخصوص لوگ نہیں تھے

15 جب ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا مزدوروں کو بھیجے گا تو ہمیں قبول کرنا ہے کہ

الف: وہ ہماری دعا کا جواب نہیں دیگا۔

ب: وہ ہمیں بھی بھیج سکتا ہے۔

انکساری کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 5 انکساری کی تعریف کرنا اور بتانا کہ ایک مسیحی خادم کو کیوں اسکی ضرورت ہے۔

شخصی بشارت میں ایک خادم کے لئے سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ اپنی کامیابی پر اس طور سے نگاہ کرے کہ گویا اس نے خود سے کچھ کیا ہے۔ میں اور آپ خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ ہم اپنی گواہی کے سارے کام میں خدا کے نام کو استعمال کریں۔ اگر فصل کا مالک ہمارے کام میں برکت بخشتا ہے اور ایسا ممکن کرتا ہے کہ اس سے نتائج حاصل ہوں تو ہمیں بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم مغرور نہ ہو جائیں۔ اسکے برعکس ہمیں اپنے خداوند میں شادمان ہونا چاہیے جس نے ہمیں بھیجا ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے خداوند المسیح جو اپنے آپ کو سربلند کر سکتے تھے، کیا انہوں نے ایسا چاہا۔ لیکن وہ خود کو عاجز کرنے کے لئے تیار تھے۔ اور سارا جلال اپنے باپ کو دینا چاہتے تھے۔ داؤد نے جاتی جولیت سے لڑنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا (اسموئیل ۱۷: ۳۴۔ ۳۷)۔ اسکا کیا مقصد تھا؟ سنیے اس نے جاتی جولیت سے کیا کہا؟

''تو تلوار، بھالا اور برچھی لئے ہوئے میرے پاس آتا ہے۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے۔ جس کی تو نے فضیحت کی ہے۔ تیرے پاس آتا ہوں۔ اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں کر دیگا اور میں تجھ کو

مار کر تیرا سر تجھ پر سے اتار لونگا۔اور میں آج کے دن فلستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دونگا تا کہ دنیا جان لے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خداوند تلوار اور بھالے کے ذریعہ سے نہیں بچاتا۔اسلئے کہ جنگ خداوند کی ہے اور وہی تم کو ہمارے ہاتھ میں کرے گا'' (۱سموئیل ۱۷:۴۵۔۴۷)

داؤد نے یہ نہیں کہا کہ ساری دنیا جانے کہ داؤد ایک بہادر باہمت شخص ہے۔ اس کی یہ خواہش تھی کہ لوگ جانیں کہ خدا محدود نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمام حالات میں ضرور بچاتا ہے۔

کھیت میں کام کرنے والے کی طرح ہمیں حلیم ہونے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ کیا جائے اسکا جلال ہمیں خود نہیں لینا چاہیے۔ہمیں سارا جلال فصل کے مالک کو دینا چاہیے۔ہمیں تیار ہونا چاہیے اور اسے موقع دینا چاہیے کہ وہ ہمیں استعمال کرے تا کہ دوسرے لوگ خدا کے جلال کو دیکھیں ۔شخصی بشارت میں ایک خادم کا یہی حقیقی جذبہ ہونا چاہیے۔

مشق

16 انکساری کے متضاد معنی رکھنے والا لفظ ہے

الف: بے غرضی

ب: غرور

17 ایک مسیحی خادم کو حلیم ہونا چاہیے اور سارا جلال خدا کو دینا چاہیے کیونکہ

الف: خدا کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتا

ب: خادم کا کردار خدا کے کردار سے بھی بڑا ہے۔

فہم کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 6 وضاحت کرنا کہ شخصی بشارت میں ایک خادم کو موثر ثابت ہونے کے لئے کن دو باتوں کو جاننے کی ضرورت ہے۔

فرض شناسی

بے شک یہ افسوس ناک بات دیکھنے میں آتی ہے کہ شخصی مبشر وہ کام کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اسکا نہیں ہے۔ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں (ا کرنتھیوں ۳:۹) ہم خدا کے لئے محض ایک کام نہیں کر رہے۔ شخصی بشارت میں کلیسیا کی کسی بھی خدمت کی مانند ہمارا ایک کردار اور فرض ہے۔ جو ہمیں ادا کرنا ہے۔ اور بالکل اسی طرح خدا کا بھی ایک کردار ہے اور درست نتیجہ اس وقت حاصل ہوتا ہے جب دونوں کردار ٹھیک ٹھیک جگہ قائم رہتے ہوئے فرضی شناسی کا مظاہرہ کریں۔

ہمیں بیج بونے، پودے لگانے، انہیں پانی دینے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ ہم خوشخبری کو پھیلاتے ہیں کہ المسیح نے ہمارے لئے کیا کیا۔ اور ہم ایسا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے جس میں ہم خوشخبری پھیلا سکتے ہوں۔ باقی کام خدا، اسکے بیٹے اور روح القدس کا ہے۔

لوگوں کو نجات حاصل کرتے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ اپنی گواہی کے وسیلہ انہیں خدا کی جانب رجوع لاتے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ ہم اپنے بول چال کے ذریعہ سے لوگوں کو گناہ کے بارے میں قائل نہیں کر سکتے۔ یہ خدا کا روح ہے جو اس وقت لوگوں کو قائل کرتا ہے جب ہم بولتے ہیں۔ ہم لوگوں کو گناہ سے بچا نہیں سکتے لیکن المسیح ہمارے وسیلہ سے ایسا کر سکتے ہیں۔

لہذا آپ کو بہت سے نتائج دیکھنے کو ملیں یا نہ ملیں لیکن یاد رکھیں کہ ہمارا نصب العین اور کام ہے خوشخبری پھیلانا اور لوگوں کو المسیح کے بغیر مرنے کے خطرہ سے آگاہ کرنا۔ اس لئے کہ جس نے ہمیں بھیجا ہے اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اسکا کلام کبھی بھی بے انجام واپس نہ آئے گا (یسعیاہ ۵۵:۱۱)۔ آیئے پھر ہم ذمہ داریوں کو توڑنے مروڑنے کے لئے خدا کے ساتھ سودے بازی کرنے کی کوشش نہ کریں۔

کلام مقدس کو سمجھنا

شخصی بشارت میں ایک خادم اس وقت تک موثر نہیں سمجھا جا سکتا جب تک وہ کم از کم کلام مقدس کی عمومی معلومات نہ رکھتا ہو۔ ہمیں اسکی بڑی اور چھوٹی تقسیموں یعنی

حصوں کو جاننا چاہیے۔ ہمیں جاننا چاہیے کہ ہم کہاں کلیدی آیات کو ڈھونڈ سکتے ہیں جو المسیح کے متعلق گفتگو کرنے میں ہماری مدد کریگی۔ ہمیں ان آیات کی تشریح کرنے اور انکا اطلاق کرنے کے لئے قابل ہونا چاہیے۔ ہر ایک روحیں جیتنے والے یعنی ہر ایک مسیحی کے پاس کلام مقدس کی بنیادی تعلیم ہونی چاہیے۔ جس سے وہ اپنی روحانی ترقی اور تجربہ حاصل کرے۔

شخصی مبشر ہوتے ہوئے ہمیں اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ یہ وہ کام ہے جو ایمان بخشتا ہے۔ یہ وہ کام ہے جو قائلیت لاتا ہے۔ یہ زندگیوں کو تبدیل کرتا ہے۔ یہ ہمیں پاکیزگی کے متعلق سکھاتا ہے۔ یہ گناہ میں گرنے سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔ جب ہم کلام سے واقف ہونگے تو یہ ہماری مدد کریگا کہ ہم ٹھیک وقت پر ٹھیک الفاظ بولیں۔

مشق

18 درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا کے لئے ہمارا کام ہے لوگوں کو قائل کرنا کہ وہ گنہگار ہیں۔

ب: خدا کے خادم ہوتے ہوئے ہمارا اپنا ایک کردار ہے اور خدا کا اپنا ایک کردار ہے۔

ج: شخصی مبشر ہونے کے لئے ہمیں کلام مقدس کی مکمل سمجھ بوجھ رکھنے کی ضرورت ہے۔

د: اگر ہمیں اپنے شخصی کام میں نتائج نظر نہیں آرہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا کام ٹھیک طور پر نہیں کر رہے۔

و: ایک مسیحی کا بنیادی کام ہے کہ المسیح کے متعلق خوشخبری کو پھیلائے

ہ: ہم جانتے ہیں کہ خدا کا کلام لوگوں کو المسیح کے پاس لانے کے کام کو ہمیشہ پورا کریگا۔

19 ہر بیان کی وضاحت کے لئے مناسب الفاظ سے جملہ مکمل کریں۔

الف: فرض شناسی...

....

ب: کلام مقدس کو سمجھنا...

....

سوالات کے جوابات

1 خدا۔

2 المسیح میں ایماندار۔

3 مردوں اور عورتوں کی روحوں۔

4 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

ہ: غلط۔

5 الف وہ چاہتا ہے کہ ہم دعا کریں تا کہ مزدور کام پر لگیں۔

6 (کسی بھی ترتیب میں)

الف: لوگ مسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔

ب: آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ج: خدا نے ہمیں چنا ہے کہ ہمیں اپنے خادموں کے طور پر استعمال کرے۔

7 ب: کھوئے ہوئے اور مرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کو خدا کی

طرح دیکھنا۔

8 یہی واحد ذریعہ ہے جس سے ہم ان لوگوں کی عظیم ضرورت کو دیکھیں گے جو المسیح کے بغیر ہیں۔

9 ایسے لوگوں کے متعلق سوچیں جو آپ کے خیال میں کھوئے ہوئے اور مر رہے ہیں ابھی خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اور زیادہ رویا دے تا کہ آپ ان کے پاس خوشخبری لے جا سکیں۔

10 کام، زندگی۔

11 کام، کام کرنے والے۔

12 الف: کہ میں اپنی خواہشات پر خدا کی مرضی کو ترجیح دوں۔

13 الف: دعا کریں۔

14 الف: وہ لوگ جنہیں خدا نے چنا تا کہ انہیں اپنے کھیت میں بھیجے۔

15 ب: وہ ہمیں بھی بھیج سکتا ہے۔

16 ب: مغروری۔

17 الف: خدا کے بغیر خادم کچھ نہیں کر سکتا۔

18 الف: غلط

ب: درست

ج: غلط

د: غلط

ہ: درست

و: درست

19 آپ کا جواب۔ میں کچھ اس طرح کہوں گا۔

الف: ہمیں المسیح کے متعلق خوشخبری کا اعلان کرنا ہے اور باقی کام کو خدا پر چھوڑنا ہے۔

ب: ہمیں کلام مقدس کو مجموعی طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے اور موثر گواہی دینے کیلئے کلیدی آیات کو بھی یادرکھنے کی ضرورت ہے۔

سبق 6

رکاوٹوں پر غالب آئیں

پولس رسول قید خانہ میں تھا لہذا اب وہ المسیح کی خوشخبری کی منادی نہیں کرسکتا تھا۔ اب وہ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سفر نہیں کرسکتا تھا۔ اب وہ لوگوں کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔ وہ جسکی خواہش تھی کہ اپنے نجات دہندہ کے متعلق گفتگو کرے اب بلی کے ساتھ زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ پھر بھی وہ یہ کہنے کے قابل تھا

''لیکن خدا کا کلام قید میں نہیں ہے'' (۲ تیمتھیس ۲:۹)

المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کی کوشش میں ہمیں بہت سی رکاوٹوں یا راستوں کے بند ہونے کا تجربہ ہوسکتا ہے۔ یہ رکاوٹیں ہر ملک اور ہر تہذیب میں مختلف ہونگی۔ اگر ہم مردوزن کو المسیح کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو ہم ان مشکلات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

اب چونکہ میں نے اپنی زندگی میں المسیح کے شاندار کاموں کو دیکھا ہے۔ اسلئے میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ کوئی رکاوٹ اسقدر مضبوط نہیں جو خوشخبری کو پھیلنے سے روک سکے۔ خدا کے کلام کو ہر جگہ تمام لوگوں تک پہنچنا ہے۔ المسیح کی خوشخبری کسی حد بندی یا قومیت کو نہیں جانتی۔

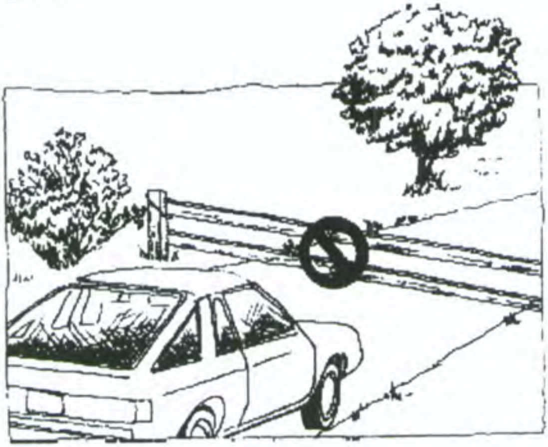

ایک کہاوت ہے

''پرہیز علاج سے بہتر ہے''

میں ایمان رکھتا ہوں کہ جسقدر ہم رکاوٹوں کے متعلق زیادہ جانیں گے اسی قدر ہم ان پر غالب آنے کے قابل ہونگے۔ گذشتہ سبق میں ہم نے خوشخبری کو پھیلانے کی چند ضروریات پر غور کیا۔ اب ہم دیکھیں گے کہ خوشخبری کو پھیلاتے وقت چند رکاوٹوں پر کس طرح غالب آیا جاسکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر خدا ساتھ ہوتو ناممکن ممکن بن جاتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

شناخت سے متعلق رکاوٹیں

مذہبی رکاوٹیں

زبان سے متعلق رکاوٹیں

معاشرتی رکاوٹیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا......

☆شخصی بشارت میں آنے والی رکاوٹوں کی شناخت کرنے اور جاننے میں کہ ان پر کیسے غالب آیا جا سکتا ہے۔

شناخت سے متعلق رکاوٹیں

مقصد نمبر 1 وضاحت کرنا کہ خدا انسان کی شناخت کیسے کرتا ہے۔

آج دنیا کے بہت سے ممالک میں لوگوں کے دلوں میں ایک بہت بڑی خواہش ہے کہ وہ اپنی حقیقی شناخت کو تلاش کریں۔ کوئی امریکی نہیں چاہتا کہ اسے فرانسیسی کہا جائے۔ کوئی برطانوی شہری نہیں چاہے گا کہ وہ جرمن کہلائے۔ کوئی افریقی یہ پسند نہیں کرے گا کہ اسے ان میں سے کسی بھی نام سے پکارا جائے۔ ہر جگہ لوگ اپنی شناخت پر فخر کرتے ہیں کہ وہ کون ہیں۔ یہ ایک فطرتی بات ہے۔

مسیحی خادم ہوتے ہوئے ہمیں لوگوں کو اس طرح دیکھنا چاہیے جس طرح خدا انہیں دیکھتا ہے۔ خدا کی محبت سب کے لئے ہے۔ اس نے ساری دنیا سے محبت رکھی۔ یعنی تمام اقوام، تمام نسلوں سے خواہ انکی زبان اور رنگ کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ جب روح القدس آیا کہ شاگردوں کو مسیح کی گواہی دینے کے لئے قوت بخشے تو یروشلیم میں دنیا کی تمام اقوام کے لوگ موجود تھے۔ ان سب لوگوں نے گویا اپنی زبان میں شاگردوں کو خدا کو جلال دیتے ہوئے سنا (اعمال ۲:۱۔۱۲)۔

بین الاقوامی سطح پر اسرائیل کا ملک ایک امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔ بائبل کے ہر دور میں کہا جاتا تھا کہ اسرائیل دریافت شدہ دنیا کے مرکزی حصہ پر محیط ہے۔ پیغام رسانی کے لئے یہاں سے شاہراہیں گذرتی تھیں بہت سے ممالک کے بحری جہاز اس

چھوٹے سے ملک کے گرد پھیلے ہوئے سمندروں میں سفر کرتے تھے۔ جب خدا نے المسیح کو وہاں بھیجا تو یقیناً تمام اقوام خدا کے ذہن میں تھیں۔ اس سے خوشخبری کا پوری دنیا میں پہنچنا ممکن ہوا۔ خدا کی نگاہ میں تمام اقوام یکساں ہیں۔

آسمان میں تمام اقوام کے لوگ شامل ہونگے۔ وہ ہر زبان میں خدا کی ستائش

اور تمجید کریں گے۔ یوحنا رسول نے اس کی رویا دیکھی (مکاشفہ ۷:۹)۔

اسی المسیح نے مجھ جیسے افریقی کو بچایا ہے۔ اور اسی نے آپ کو بھی بچایا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کا تعلق کس قوم سے ہے۔ ہم ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ہم مختلف اقسام کے کھانے کھاتے ہیں۔ ہم مختلف طریقے سے بولتے ہیں۔ ہم اس لحاظ سے بھی مختلف ہیں کہ ہم مختلف لباس پہنتے ہیں۔ لیکن المسیح نے ہم سب کو ایک کیا ہے۔ روح القدس ہمیں یکجا کرتا ہے۔

کچھ ممالک میں لوگوں نے رواج بنالیا ہے کہ جب وہ مسیحی بنتے ہیں تو کوئی مسیحی نام رکھتے ہیں،۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ مسیحی نام رکھنے سے کسی کی زندگی تبدیل نہیں ہو سکتی۔ المسیح نے آپکو لوگوں کے نام یا انکے کام کرنے کے طریقوں کو تبدیل کرنے کے لئے نہیں بلایا۔ المسیح نے آپکو اسلئے بھیجا ہے کہ آپ ان کو اپنی مسیحی زندگی اور ایمان میں شریک کریں جس سے ان کی زندگیاں بدل جائیں۔

وہی روح جس نے فلپس کی بیابان میں ایک افریقی تک رہنمائی کی (اعمال ۸:۹) اور جس نے پولس کی یورپ تک رہنمائی کی (اعمال ۱۶:۶۔۹)۔ وہی روح پنتکست کے دن شاگردوں پر نازل ہوا (اعمال ۲:۴)۔ اور یہی روح کرنیلس کے گھر میں نازل ہوا (اعمال ۱۰:۴۵)۔ اگر میں اور آپ اس بات سے واقف ہو جائیں کہ خدا ہمارے ساتھ ایک جیسا سلوک روا رکھتا ہے تو ہم لوگوں کو اسی طرح دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے جس طرح خدا انہیں دیکھتا ہے۔ ہم رنگ و نسل کی رکاوٹوں پر غالب آنے کے قابل ہو جائیں گے۔ پھر خدا نہ صرف ہمیں ہمارے گھر اور ملک میں استعمال کر سکے گا بلکہ دوسرے لوگوں کے درمیان بھی جو ہم سے بہت حد تک مختلف ہیں۔

مشق

1 خداہماری..............................کوتبدیل کرنا چاہتا ہے۔

(شناخت/ زندگی)

2 خدا کی نظر میں تمام لوگ..............................ہیں۔

(مساوی/مختلف)

3 جب ہم اپنی شناخت کی بات کرتے ہیں تو ہمارا مطلب ہوتا ہے

..............................(ہم کس طرح عمل کرتے ہیں/ ہم کون ہیں)

4 مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں..............................

سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ (یگانگت/ رکاوٹوں)

مذہبی رکاوٹیں

مقصد نمبر 3 بیان کرنا کہ ایک مسیحی خادم کس طرح بہتر طور پر مذہبی رکاوٹوں پر غالب آ سکتا ہے۔

دنیا میں بہت سے مذہب ہیں ۔بعض ترقی پذیر ممالک میں ہر علاقے یا قبیلہ کا اپنا مذہب ہوتا ہے۔ یا پھر وہاں مختلف مذاہب ہوتے ہیں۔ بے شک یہ ان میں ایک بڑی رکاوٹ ہے جس کا ہمیں اس وقت سامنا کرنا پڑتا ہے جب ہم لوگوں کو المسیح کے لئے جیتنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بعض مرتبہ لوگوں نے مجھ سے کہا

''میں اپنے بزرگوں کے مذہب کونہیں چھوڑ سکتا۔ مجھے اپنے بزرگوں کی روایات سے مخلص رہنا ہے۔ مسیحیت میرے آباؤ اجداد کے لئے نیا مذہب ہے۔ اور یہ سفید فام لوگوں کا مذہب ہے۔ میں اس بات کا یقین نہیں کرسکتا''

جب آپ کو اس طرح کی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے تو آپ کیا کریں گے؟

سب سے پہلے وہ لوگ جو یہ باتیں کرتے ہیں۔ انہیں موقع دیں کہ آپ کی زندگی میں آنی والی تبدیلی کو دیکھ سکیں۔ انہیں بتائیں کہ خُدا اُن سے محبت رکھتا ہے۔ تکرار نہ کریں۔ اس سے آپ کسی نتیجہ تک نہیں پہنچیں گے۔ یاد کریں پولس رسول کیا لکھتا ہے۔ وہ ان لوگوں کی مانند تھا جس کے پاس اس کے باپ کا مذہب تھا۔ وہ اپنے خاندان کی تمام روایات سے وفادار تھا۔ اور ان کے لئے کلی طور پر وقف تھا۔ وہ ان تمام عورتوں، مردوں اور بچوں کو پکڑ کر قید میں ڈال دیتا جو المسیح کے متعلق بات کرتے۔ اس کے لئے مسیحیت کوئی نئی چیز تھی جو کہ پورے طور پر اس کی تہذیب اور اس کے باپ دادا کے مذہب سے مختلف تھی۔ یہاں تک کہ وہ اس خوشخبری کے پھیلانے والے بعض لوگوں کے قتل میں بھی شامل تھا (اعمال ۸:۱۔۳)۔ لیکن اسکے باوجود یہی شخص المسیح سے ملا اور وہ ان سب باتوں کو جن پر وہ پہلے ایمان رکھتا تھا بھلا دینے کے لئے تیار تھا۔

اعمال ۸:۹ میں ہم شمعون نامی ایک شخص کے بارے میں پڑھتے ہیں جس نے اپنے جادو کی قوت سے ہر ایک کو حیران کر رکھا تھا۔ میں نے اس جیسے اور بھی لوگ دیکھے ہیں جو اپنی مذہبی ریاضت سے بڑی قوت کے مالک نظر آتے ہیں۔ وہ عظیم لوگ سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے مشورے کے بغیر کوئی تقریب، کوئی شادی یا تجہیز و تکفین کی کوئی رسم ادا نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ انکے مشورے کے بغیر بیج تک نہیں بویا جاتا۔ لیکن اسکے باوجود میں نے ان میں سے چند لوگوں کو المسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے دیکھا ہے۔ ان کی زندگیاں

یکسر بدل گئیں۔ انہوں ے اپنے تمام بتوں کو جلا دیا اور جادو کو چھوڑ دیا۔ کسی نے بھی انہیں مجبور نہیں کیا کہ وہ ایسا کریں۔ انہوں نے اس لئے ایسا کیا کیونکہ انہوں نے المسیح کو پالیا تھا۔

کوئی ایسی رکاوٹ نہیں جسے خوشخبری کی قوت توڑ نہ سکے۔ اپنے گواہی دینے کے کام میں حوصلہ نہ ہاریں۔ جو کچھ المسیح نے آپ کے لئے کیا ہے اسکا کا اعلان کرنے سے خوف زدہ نہ ہوں۔ ہمارا خداوند ابد تک یکساں ہے۔ اس نے فرمایا'' کیونکہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے'' (متی ۲۸:۱۸)۔ حتیٰ کہ موت یا دوزخ خوشخبری پھیلانے سے نہیں روک سکتے۔ رومی سلطنت نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی! کوئی بھی مذہبی رکاوٹ ایسی نہیں ہے جسے خوشخبری کی قوت تبدیل نہ کر سکے لیکن ہم اکیلے اس کام کو نہیں کر سکتے۔ بلکہ روح القدس جو ہمارے اندر کام کر رہا ہے وہی اس کو کریگا۔

مشق

5 کسی سے گفتگو کرتے وقت مذہبی رکاوٹ پر غالب آنے کا بہترین طریقہ ہے

الف: اس کو قائل کرنے کی کوشش کرنا کہ اس کا مذہب غلط ہے۔

ب: اس کو بتانا کہ آپ نے اس کے مذہب کو آزمایا ہے لیکن اس کے مذہب سے آپکو فائدہ نہیں پہنچا۔

ج: اپنی زندگی سے اسے دکھانا کہ آپ کے پاس اسے پیش کرنے کے لئے بہترین چیز موجود ہے۔

6 مذہبی لوگوں میں خوشخبری کا اعلان کرتے وقت ہمیں خوفزدہ ہونے کی قطعا ضرورت نہیں کیونکہ

الف: خوشخبری کی قوت دوسری کسی بھی قوت سے بڑھ کر ہے۔

ب: وہ بنیادی طور پر اچھے لوگ ہیں۔

7 کیا آپ یا کوئی اور ایسا شخص جسے آپ جانتے ہوں کسی اور مذہب سے المسیح کے پاس آیا ہے؟...اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو آپ نے کیوں تبدیل ہونے کا فیصلہ کیا؟

....

زبان سے متعلق رکاوٹیں

مقصد نمبر 3 دو زبان سے متعلق رکاوٹوں اور راستوں پر غالب آنے کے طریقے بیان کرنا۔

آپ اپنے لوگوں کو کسی بھی دوسرے شخص سے بہتر طور پر جانتے ہیں۔ اسی لئے شخصی بشارت کا جو نمونہ المسیح نے دیا یعنی اپنے علاقے میں گواہی دینے کے باعث آپ با آسانی اس نمونے کی پیروی کر سکتے ہیں۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب المسیح ہمیں بچاتے ہیں اور اپنی محبت کی گواہی دینے کے لئے بھیجتے ہیں تو وہ زبان کی رکاوٹوں پر غالب آنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ وہ دوسری زبانوں کو سیکھنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں تا کہ ہم دوسرے لوگوں کو بتا سکیں کہ المسیح نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے۔

بہت سے مشنریوں کو ہماری (مصنف کی) زبان بولنے کی وجہ سے افریقن کے نام سے پکارا گیا۔ میرے ملک میں بہت سے مسیحی خادم اس قابل ہوئے کہ انہوں نے مختلف زبانیں سیکھیں تا کہ دوسرے قبائل کے لوگوں تک پہنچ سکیں اور انہیں المسیح کے متعلق بتائیں۔ اگر خداوند آپکو دوسری زبان سیکھنے کا موقع دے تو ضرور ایسا کریں۔ اس سے آپ کو اور زیادہ موقع ملے گا کہ آپ المسیح کی نجات بخش قدرت کی خوشخبری پھیلا سکیں گے۔

پولس رسول کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ عبرانی اور یونانی دنوں زبانیں جانتا تھا اور ممکن ہے کہ اس کے علاوہ وہ اور زبانیں بھی جانتا ہو۔ اگر خدا آپکی رہنمائی کرتا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کے سامنے انجیل کی گواہی دیں جو فرق زبان بولتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس رکاوٹ کو راہ میں حائل ہونے دیں۔

زبان کی ایک اور رکاوٹ ہے جس کا ہمیں دنیا کی دوتہائی آبادی میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور یہ رکاوٹ ہے ناخواندگی یعنی اپنی ہی زبان پڑھنے اور لکھنے کے قابل نہ ہونا۔

یہ درست ہے کہ اقوام متحدہ ایک کثیر رقم تعلیمی پروگرام پر صرف کرتی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ بہت سے ممالک نے عوامی تعلیم پر زور دیا ہے کیونکہ یہ ان کی معاشی ترقی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ کلام مقدس کا ایک ہزار سے زیادہ زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ تو بھی دنیا کے دوتہائی لوگ اس کو پڑھ نہیں سکتے۔ صرف میرے ملک میں پچانوے فیصد آبادی پڑھ لکھ نہیں سکتی۔

ہم کس طرح اس قدر بڑی رکاوٹ پر غالب آ سکتے ہیں؟ ہم ایسے لوگوں کو کلام مقدس یا مسیحی کتب نہیں دے سکتے جو پڑھ لکھ نہیں سکتے۔ کیا یہ رکاوٹ ہمیں ان لوگوں کو جیتنے کی کوشش سے روک سکے گی؟ ہرگز نہیں!

ہمارا خداوند اس رکاوٹ پر غالب آیا ہے۔ جب وہ تعلیم یافتہ فریسیوں سے گفتگو کر رہا تھے تو انہوں نے تحریری کلام کا حوالہ دیا ''کیا تم نے نہیں پڑھا'' (متی ۱۹:۴)۔ لیکن جب المسیح عام لوگوں سے کلام کرتے تو وہ روزمرہ زندگی کی اشیاء کے متعلق گفتگو کرتے تا کہ وہ خدا کی محبت کو سمجھ سکیں۔ مثال کے طور پر المسیح نے فرمایا کہ خدا ہماری اسقدر فکر کرتا ہے کہ اس نے ہمارے سر کے بال بھی گن رکھے ہیں (متی ۱۰:۳۰)۔ آسمان کی بادشاہی کو ظاہر کرتے ہوئے آپ نے انہیں بیج بونے والے کے متعلق، شادی کی ضیافت کے متعلق اور کھوئے ہوئے درہم کے متعلق تماثیل سنائیں۔ المسیح اس قدر عملی رویہ رکھتے تھے کہ عام لوگ بڑی خوشی سے آپکی باتیں سنتے تھے (مرقس ۱۲:۳۷)۔

جو لوگ پڑھ لکھ نہیں سکتے۔ ان کو سکھایا جا سکتا ہے کہ وہ کلام کی آیات کو زبانی یاد

کریں۔ جب کلام ان کے دلوں میں ہوگا تو یہی کلام ان کو گناہ سے دور رکھے گا (زبور ۱۱:۱۱۹)۔

مشق

8 زبان کے متعلق دو رکاوٹیں کیا ہیں؟

الف: ....

ب: ....

9 المسیح کس طرح ناخواندگی جیسی رکاوٹ پر غالب آئے؟

الف: المسیح نے لوگوں کو سکھایا کہ نوشتوں کا مطالعہ کس طرح کرنا چاہیے۔

ب: آپ نے ان کی روزمرہ زندگی سے تماثیل لے کر انہیں روحانی سچائیوں کی تعلیم دی۔

10 اگر خدا آپ کو ایسے لوگوں کے پاس بھیجتا ہے جن کی زبان سے آپ واقف نہیں تو کام کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہوگا۔

الف: ان کی زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔

ب: کسی ایسے شخص کی تلاش کریں جو آپ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے۔

معاشرتی رکاوٹیں

مقصد نمبر 4 وضاحت کرنا کہ جب ایک شخصی مبشر کا سامنا معاشرتی رکاوٹوں سے ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے۔

جس طرح کئی گروہ منظم ہیں یہ شخصی بشارت میں رکاوٹ بن سکتے ہے۔ مثال کے طور پر افریقہ کے بہت سے ممالک میں حکمت کو عمر سے ناپا جاتا ہے۔ اس بات کو عقیدہ مانا جاتا ہے کہ آپ جس قدر عمر رسیدہ ہیں اسی قدر عقلمند ہیں۔ اس لئے یہ مناسب نہیں سمجھا جاتا کہ کوئی نوجوان کسی بزرگ سے ایمان جیسے معاملہ پر گفتگو کرے۔ ایسے حالات میں ایک نوجوان کو گفتگو کرنے کے لئے دلیری اور حوصلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایسی رکاوٹوں کا سامنا کرنے والے ہم اکیلے ہی نہیں۔ بلکہ المسیح کو بھی ان کا سامنا کرنا پڑا۔ بارہ برس کی عمر میں آپ نے شریعت کے عالموں سے بحث کی اور وہ حیران رہ گئے۔ ان کے لئے ایک لڑکے میں اس قدر حکمت دیکھنا حیران کن اور غیر معمولی بات تھی (لوقا ۲: ۴۷)۔ بعد ازاں المسیح کی خدمت کے دوران ان لوگوں نے جو کوشش کر رہے تھے کہ انہیں خوشخبری پھیلانے سے روکیں ان کے ادنی سماجی پس منظر پر بھی بحث کی۔ یہاں تک کہ آپ کے دوستوں نے اپنے آپ سے یہ پوچھنا شروع کیا کہ جو کچھ وہ کر رہے تھے کیا وہ اسکا شعور بھی رکھتے تھے (مرقس ۳:۲۱)۔

جب اس اندھے شخص نے جسے المسیح نے شفا بخشی تھی یہودیوں کے مذہبی رہنماؤں کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ المسیح کا آنا خدا کی طرف سے ہے تو انہوں نے اس کی بات کو قبول نہ کیا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ شخص ان سے خدا کے متعلق بات کرنے کے قابل ہے۔ وہ بزرگ تھے اور اس سبب سے اس سے عقل مند (یوحنا۹: ۲۸-۲۹، ۳۴-۳۹)۔

تیمتھیس نوجوان پاسبان تھا جسے پولس رسول نے افسیوں کی کلیسیا میں نگہبان مقرر کیا۔ اسے نوجوان ہونے کے باعث سماجی رکاوٹ کا سامنا تھا۔ اس لئے پولس نے اس کی حوصلہ افزائی کے لئے اسے لکھا۔ اس نے خداوند اور اسکے پاک فرشتوں کے روبرو اسے تاکید کی کہ وہ اپنی ذمہ داری کو قبول کرے (ا-تیمتھیس ۴:۱۱، ۱۲)۔

آپ کو بھی سماجی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر گواہی دینے کے لئے آپ کسی شخص تک جا پہنچیں جس کا دنیا میں بہت اونچا مقام ہو یا ایسے لوگوں تک جو آپ سے زیادہ تعلیم یافتہ اور امیر ہوں۔ تو شاید وہ آپ کو اس نظر سے دیکھیں کہ گویا آپ انہیں خدا کی محبت کے متعلق بتانے کے اہل نہیں ہیں۔ لیکن اس وقت بھی خوشخبری سنانا بند نہ کریں۔ صرف اتنا یاد رکھیں کہ جس نے آپ کو بھیجا ہے وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ آپ کو حکمت بخشے گا۔ المسیح غالب آیا۔ تیمتھیس غالب آیا۔ آپ بھی غالب آئیں گے۔

مشق

11 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اگر میں المسیح کے نمونے کی پیروی کروں تو میں زندگی میں اونچے مرتبہ والے لوگوں میں گواہی دینے سے خوفزدہ نہیں ہونگا۔

ب: مجھے صرف اپنے سے چھوٹوں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہیے۔

ج: جو ہم سے مختلف ہیں ان کو خوشخبری سنانے کے لئے ہمیں حکمت اور دلیری کی ضرورت ہے۔

د: مجھے ہر وقت ہر ایک کو خوشخبری سنانے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

و: اگر ہم کسی سے المسیح کے متعلق گفتگو کرنے میں اپنے آپ کو نااہل سمجھتے ہیں تو ہمیں خاموش رہنا چاہیے۔

12 وہ کون سی اہم ترین سچائی ہے جو آپ نے اس سبق سے سیکھی ہے؟

....

....

سوالات کے جواب

1 زندگی۔

2 مساوی۔

3 ہم کون ہیں۔

4 رکاوٹیں۔

5 ج: اپنی زندگی سے اسے دکھانا کہ آپ کے پاس اسے پیش کرنے کے لئے کوئی بہتر چیز ہے۔

6 الف: خوشخبری کی قوت دوسری کسی بھی قوت سے بڑھ کر ہے۔

7 آپ کا جواب۔ میں انتہائی خوش ہوں کہ المسیح نے میری زندگی کو ایک نیا رخ دیا ہے۔

8 الف: کسی کو خوشخبری سنانے کی تمنا ہوتی ہے لیکن لوگ اس کی زبان سے واقف نہیں ہوتے۔

ب: کسی ایسے شخص کے سامنے گواہی کے لئے کوشاں ہونا جو کلام مقدس کو پڑھ نہیں سکتا۔

9 ب: آپ نے انہیں روزمرہ زندگی سے تماثیل لے کر روحانی سچائیوں کی تعلیم دی۔

10 الف: ان کی زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔

11 الف: درست ب: غلط ج: درست

د: درست ہ: غلط

12 آپ کا جواب میں کہوں گا کہ میں نے سیکھا کہ خدا کے کلام کو قید نہیں کیا جا سکتا اور کوئی طاقت نہیں جو خوشخبری کو ہر جگہ تمام لوگوں میں پھیلنے سے روک سکے۔

سبق 7

اپنے رویہ پر غوروخوص کریں

میرے لوگوں کی ایک کہاوت کچھ یوں ہے۔'' آپ ایک لاٹھی سے سو بھیڑوں کی نگرانی کر سکتے ہیں ۔لیکن سو لوگوں کے لئے آپ کو سو لاٹھیوں کی ضرورت ہوگی۔''

تمام لوگ مختلف ہوتے ہیں ۔حتیٰ کہ ایک قوم میں، ایک قبیلہ میں اور ایک خاندان میں آپ سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک نہیں کر سکتے ۔ جو کچھ میرے ملک میں اثر انگیز ہے۔ شاید وہ آپ کے ہاں کارآمد نہ ہو۔ اور جو کچھ آپ کے ملک میں کارآمد ہے ممکن ہے وہ میرے ملک میں موثر نہ ہو۔ اکثر ہمیں کسی شخص کے ساتھ کئی مختلف طریقے استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ جب ہم شخصی بشارت میں پہنچ کی بات کرتے ہیں تو اس سے ہماری مراد وہ اقدامات ہیں جو ہم ایک شخص کو المسیح کے پاس لانے کے لئے کرتے ہیں۔

پھر آپ پوچھ سکتے ہیں کہ ''میں کس طرح جان سکتا ہوں کہ ایک خاص شخص کے لئے کونسا خاص طریقہ استعمال کرنے کی ضرورت ہے؟'' میں نہیں جانتا کہ آپ کو کیا سچائی بتاؤں۔ اس وقت تک کوشش کرتے رہیں جب تک آپ درست طریقے کو تلاش نہ کر لیں ۔ جب ضروری ہو تو اپنے طریقہ کو تبدیل کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اور روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے۔

ابھی ہم نے پڑھا ہے کہ ہم کس طرح چند اہم سماجی یا معاشرتی رکاوٹوں پر غالب آ سکتے ہیں۔ جب آپ لوگوں تک پہنچنے کے متعلق مطالعہ کرتے ہیں تو اس بات کو ضرور ذہن میں رکھیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں......

حقیقت پسند بننا

مجرم نہ ٹھہرائیں

احترام کرنا

فکرمندی کرنا

یہ سبق آپ کی مدد کریگا...

☆اس بات کو سمجھنے میں کہ درست رویہ لوگوں کو المسیح کے لئے جیتنے میں کس طرح آپ کی مدد کریگا۔

☆دوسروں تک خوشخبری پہنچانے میں مثبت رویہ اختیار کرنے میں۔

حقیقت پسند بننا

مقصد نمبر 1 خوشخبری پھیلانے میں مثبت قدرتی رویہ کی مثال دینا۔

اگر ہم روحیں جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خوشخبری پھیلانے میں کون سے طریقے ہمارے لئے مددگار ثابت ہونگے۔ سب سے پہلے ہم اپنے اقوال وافعال کو زندہ مثال کے طور پر پیش کریں۔ پھر ہمیں حقیقت پسند بننا چاہیے۔ اور ایسے طریقے اختیار کرنے چاہیں جن سے لوگوں کی سمجھ کے مطابق اسی نکتہ نظر سے ان سے کلام کریں جسے وہ سمجھ سکیں۔

المسیح ایسے مسافر کی مانند سامری عورت سے ملے جسے مدد کی ضرورت تھی۔ حتی کہ وہ گنہگار عورت المسیح کے لئے عظیم مدد ثابت ہوئی۔ المسیح نے اپنے متعلق یہ نہیں سوچا کہ وہ اتنے پاک ہوتے ہوئے بھی اس عورت سے مدد حاصل کریں گے۔ اس کے برعکس آپ نے کہا "مجھے پانی پلا" (یوحنا۴:۷)۔ میرے ملک میں اس طرح کے رویہ کو اجنبی یا مسافرانہ کہا جاتا ہے۔

اسطرح کا حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کر کے، المسیح اس عورت کی سب سے اہم ضرورت تک پہنچ گئے۔ وہ اسے زندگی کا پانی دینے کے قابل ہوئے۔ ہم عہد عتیق میں پڑھتے ہیں کہ ابرہام کے نوکر نے یہی رویہ کنویں پر استعمال کیا۔ جب اس نے ربقہ سے کہا "ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مجھے پلا دے۔" (پیدائش ۲۴:۱۷)

ایسے کئی ممالک ہیں جہاں میں اب تک نہیں گیا۔ لیکن میں جہاں کہیں بھی گیا میں نے اس بات کا جائزہ لیا کہ لوگ ایسے لوگوں کی مدد کرنا پسند کرتے ہیں جو مصیبت میں فکر مند ہوں۔ اگر آپ کسی کو موقع دیں کہ وہ آپ کی تھوڑی سی خدمت کرے اور آپ اس کو خوشخبری سنائیں تو وہ بڑے شوق سے آپ کی بات سنے گا۔

پولس رسول نے حقیقت پسندانہ رویہ اپنایا۔ جب وہ اتھینے کو گیا تو اسے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوا کہ سارا شہر بتوں سے بھرا پڑا ہے۔ پھر بھی جب اس نے لوگوں سے گفتگو کی تو حکمت سے کام لیا۔ وہ ان کے نکتہ نظر سے ان کے ساتھ گفتگو کرنے کے قابل تھا۔ اس نے کہا:

> "اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے ہوئے ایک ایسی قربان گاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اس کی خبر دیتا ہوں" (اعمال ۱۷:۲۲، ۲۳)۔

ان کی زندگیوں میں موجود اشیاء کے متعلق گفتگو کے اس سادہ طریقہ سے پولس ان کی توجہ حاصل کرنے کے قابل ہوا۔ اگر چہ وہ بتوں کو پوجنے والے تھے۔ تو بھی وہ اس قابل ہوا کہ ان ہی کی بت پرستی میں سے ایک بات استعمال کرتے ہوئے خوشخبری ان

تک پہنچائے۔نتیجتاً ان میں سے کچھ اس سے آ ملے اور ایمان لے آئے (اعمال ۱۷:۳۴)۔

اب فرض کیجیے پولس نے کہا ہوتا "تم گنہگار ہو۔تم جہنم میں جاؤ گے۔بت پرست خدا کو نہ دیکھیں گے"۔اگر اس نے ایسا کیا ہوتا تو میرا خیال ہے کہ ردعمل بہت شدید ہوتا۔شاید اس روز کوئی شخص ایمان نہ لاتا۔

سوچیے کس طرح کسی نے آپ کو المسیح کے متعلق بتایا تھا۔کیا انہوں نے فطری رویہ کا استعمال کیا؟ ہم لوگوں کو منفی طریقہ سے نہیں جیت سکتے۔ہمیں حقیقت پسندانہ اور مثبت ہوتے ہوئے ان کے ساتھ شریک ہونے کی ضرورت ہے۔

بہت سال پہلے ایک روز میں اپنے اندھے چچا کو جو پاسبان تھے ایک گاؤں تک لے جا رہا تھا۔ مجھے اب تک وہ طریقہ یاد ہے جس سے انہوں نے گواہی دی تھی۔اس گاؤں کے لوگ اس امید پر جانوروں کی قربانیاں کرتے تھے کہ ان کے دیوتا ان سے خوش ہوں گے۔میرے چچا نے انہیں بتایا کہ جانوروں کی قربانی کوئی نئی بات نہیں ہے۔اس نے انہیں بتایا کہ خدا قربانیوں سے خوش ہوتا ہے اور ایک وقت اس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ وہ متواتر ایسا کریں۔

اس نکتہ تک سارا گاؤں سحر زدہ کھڑے ہو کر ان کے الفاظ سنتا رہا۔انہوں نے اس سے پیشتر ایسی باتیں نہیں سنیں تھیں۔وہ منفی باتیں سننے کے عادی ہو چکے تھے۔تب میرے چچا نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب وقت پورا ہوا تو خدا نے اپنے بیٹے المسیح کو قربانی کے طور پر بھیجا۔اس نے بتایا کہ المسیح تمام نسل انسانی کو بچانے کے لئے صلیب پر موئے اور اس وقت سے لے کر آج تک خدا کو جانوروں کی قربانی کی مزید کوئی ضرورت نہیں رہی۔المسیح نے یہ سب ہماری خاطر کیا۔ہم اب المسیح کے پاس آ سکتے ہیں۔المسیح سے گفتگو کر سکتے ہیں اور وہ ہماری سنیں گے۔

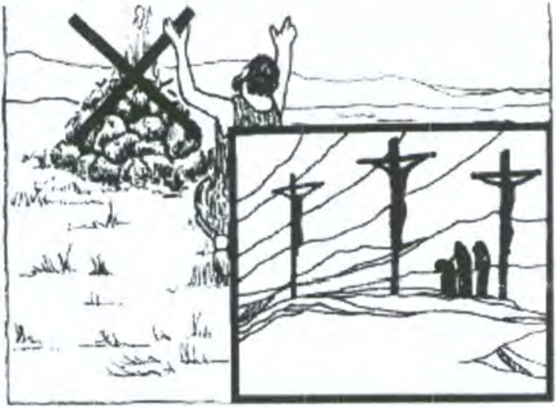

میرے اندھے چچا نے تمام لوگوں کی دلچسپی کے موضوع کا مثبت طریقہ استعمال کیا جوان میں سے بہتوں کو المسیح تک لانے کے قابل ہوا۔ان میں سے کچھ لوگ اب انکی جگہ المسیح کی خوشخبری کو پھیلا رہے ہیں۔

مشق

1 ایک شخص جو گناہ میں زندگی بسر کر رہا ہے ہم کس طرح بہتر طور پر اسکی کی مدد کر سکتے ہیں۔

الف: اسے بتائیں کہ اگر وہ تبدیل نہ ہوا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

ب: جو کچھ وہ کر رہا ہے اس میں اسکا ساتھ دیں۔ تا کہ ہم اس کی اور زیادہ مدد کر سکیں۔

ج: اس کے سامنے اس بات کو پیش کریں کہ المسیح کی محبت کے وسیلہ

کس طرح ہماری گناہ آلودہ زندگیاں تبدیل ہوچکی ہیں۔

2 ہر ایک مثبت رویے کے سامنے کی خالی جگہ میں (1) اور ہر منفی رویے کے سامنے کی خالی جگہ میں (2) لکھیں۔

الف: .... صاحب تمیز ہونا

ب: .... حقیقت پسند ہونا

ج: .... مددگار ہونا

د: .... مدد لینا

و: .... الزام لگانا

ہ: .... محبت دکھانا

مجرم نہ ٹھہرائیں

مقصد نمبر 2 کلام مقدس سے دو مثالیں پیش کرنا کہ خدا کا گنہگار انسانوں کے ساتھ کیسا رویہ ہے۔

خدا نے ہمیں مجرم نہیں ٹھہرایا۔ جب آدم اور حوا گناہ میں گر گئے تو خدا فوراً انہیں ہلاک کر سکتا تھا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے انہیں وضاحت طلب آواز میں پکارا ''آدم تو کہاں ہے'' (پیدایش ۳:۹)۔

داؤد بادشاہ کے زمانہ میں ساری دنیا گناہ سے بھری ہوئی تھی۔ تمام اقوام کے لوگ بتوں کی پرستش کرتے تھے۔ کچھ لوگ اپنے بچوں کو آگ میں جلا کر دیوتاؤں کے لئے قربانیاں دیتے تھے (احبار ۱۸:۲۱)۔ یہاں تک کہ اسرائیل کے لوگوں نے اپنے خدا کو چھوڑ دیا اور دوسری اقوام کی مانند ہو گئے۔ داؤد لکھتا ہے:

''وہ بگڑ گئے انہوں نے نفرت انگیز کام کئے ہیں۔کوئی نیکوکار نہیں...وہ سب
کے سب گمراہ ہو گئے وہ باہم نجس ہو گئے۔کوئی نیکوکار نہیں۔ایک بھی نہیں''
(زبور۱۴:۱،۳)

آپ سوچیں گے کہ جب خدا نے دنیا پر نگاہ کی اور اس نے ان کا گناہ دیکھا تو اسے ہم سب کو مجرم ٹھہرانا چاہیے تھا اور اس کا غضب ہم پر نازل ہونا چاہیے تھا۔لیکن سنیئے وہ کیا فرماتا ہے:

''آؤ ہم باہم حجت کریں۔اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی
مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو اون کی مانند اجلے ہوں
گے''(یسعیاہ۱:۱۸)

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے۔وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے لیکن گنہگار سے پیار کرتا ہے۔جب وہ آسمان سے نگاہ کرتا ہے تو وہ صرف گنہگار لوگوں ہی کو نہیں دیکھتا۔وہ ان لوگوں کو دیکھتا ہے جو تاریکی میں بیٹھے ہیں۔اور نہیں جانتے کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کہاں جانا ہے۔خدا دیکھتا ہے کہ گناہ نے انہیں زخمی کر رکھا ہے۔اب وہ مزید یہ نہیں کہہ سکتا کہ سب اچھا ہے۔ان تمام باتوں کے علاوہ ہم پڑھتے ہیں کہ اس نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔اس نے یہ نہیں چاہا کہ دنیا کو مجرم ٹھہرائے بلکہ اس نے یہ چاہا کہ دنیا کو بچائے (یوحنا۳:۱۶۔۱۷)۔

المسیح نے ہمیں مجرم نہیں ٹھہرایا۔یہ انکے کام کا حصہ نہیں تھا۔جب آپ نے سامری عورت سے گفتگو کی تو آپ جانتے تھے کہ وہ عورت گناہ میں زندگی بسر کر رہی ہے۔آپ جانتے تھے کہ شریعت کے مطابق اسے سنگسار کر دینا چاہیے لیکن آپ ترس سے بھرے ہوئے تھے۔اور آپ نے اسے ابدی زندگی کے پانی کی پیشکش کی۔آپ جانتے تھے کہ یہ

زندگی کا پانی اسے گناہ سے دور اور خدا کے نزدیک لے آئے گا (یوحنا۴:۱۰)۔

ہم کلام مقدس میں ایک اور عورت کے متعلق پڑھتے ہیں جس پر زنا کاری کا الزام تھا۔ اس کے خلاف دو سے زیادہ گواہ موجود تھے۔ کوئی بھی حتیٰ کہ اسکا شوہر یا اس کے بچوں کی چیخ و پکار بھی اسے سنگسار کئے جانے سے نہیں بچا سکتی تھی۔ لیکن المسیح وہاں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا "جو تم میں سے بے گناہ ہے وہی پہلے اسکے پتھر مارے" (یوحنا۸:۷)۔ اور کوئی ایسا نہ تھا جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا کہ وہ اسے پہلا پتھر مارتا۔ المسیح وہ واحد ذات تھے جو ایسا کر سکتے تھے۔ لیکن آپ نے فرمایا

"کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟" اس نے کہا "اے خداوند کسی نے نہیں۔" المسیح نے کہا "میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا جا۔ پھر گناہ نہ کرنا" (یوحنا ۸:۱۰،۱۱)

ذرا تصور کیجیے کہ یہ عورت خوشی مناتے ہوئے واپس اپنے گھر کو لوٹ رہی ہے۔ اس لئے کہ وہ آزاد کر دی گئی ہے۔ المسیح اس لئے دنیا میں نہیں آئے کہ مجرم ٹھہرائیں بلکہ اس لئے کہ ان سب کو زندگی بخشیں جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔

آیئے ہم خداوند کے نمونے کی پیروی کریں۔ ہمارا کام ایسے لوگوں کو امید کا پیغام دینا ہے جن کے گناہوں نے پہلے ہی انہیں مجرم ٹھہرایا ہوا ہے۔ ہمیں ضرور ان تک پہنچنا ہے۔ المسیح کی محبت کو لے کر اور المسیح کی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے۔

مشق

3 دونوں گنہگار عورتوں کے ساتھ یسوع کا رویہ کیا تھا؟

الف: آپ نے انہیں سزا دی

ب: آپ نے انہیں معاف کر دیا۔

4 جب بنی اسرائیل نے گناہ کیا تو اس وقت خدا کا رویہ کیا تھا؟

الف: وہ انہیں سزا دینا چاہتا تھا۔

ب: وہ انہیں دھو کر اون کی مانند سفید بنانا چاہتا تھا۔

5 انسان کی گناہ آلودہ حالت کو دیکھتے ہوئے خدا کا کیا ردعمل تھا؟

....

....

6 خدا نے المسیح کو ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان قربان کرنے کو کیوں بھیجا تھا؟

الف: کیونکہ وہ گنہگار سے بے حد نفرت کرتا تھا۔

ب: کیونکہ وہ ہم سے بے حد محبت کرتا تھا۔

7 گناہ آلودہ لوگوں کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

....

احترام کرنا

مقصد نمبر 3 مثال پیش کرنا کہ شخصی بشارت میں احترام کا بھرپور رویہ کس طرح نتائج کا حامل ہوسکتا ہے۔

ہم پہلے ہی ایسے لوگوں کے ساتھ رویہ کی اہمیت کو جاننے کے متعلق گفتگو کر چکے ہیں جن کی عمر یا مرتبہ آپ سے مختلف ہے۔ ہم کلام مقدس میں اس کی بہت سے مثالیں دیکھتے ہیں۔

دیکھیے اسرائیل کی ایک چھوٹی سی لڑکی کس طرح اپنی مالکن کو گواہی دیتی ہے۔ وہ کہتی ہے ''کاش میرا آقا اس نبی کے ہاں ہوتا جو سامریہ میں ہے تو وہ اسے اس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا'' (۲ سلاطین ۵:۳)۔ ایسا رویہ کیسی عظیم حکمت ہے۔ بچپن ہی کے دنوں میں غلام ہوتے ہوئے اور اجنبی جگہ پر رہتے ہوئے اس چھوٹی لڑکی نے انہیں صرف اس بات کی صلاح دی جو اس کے خیال میں ان کی مددگار ثابت ہوسکتی تھی۔ جب اس نے ایسا کیا تو نتیجہ مثبت نکلا اور اس کا آقا اس نبی کے پاس گیا۔

ایک بار پھر دیکھیے جب نبی نے نعمان کو بتایا کہ دریائے یردن پر جا کر وہاں اپنے آپ کو دھو لے۔ تو وہ اپنے مرتبہ کے لحاظ سے کوئی غلط فیصلہ بھی کر سکتا تھا۔ اور اپنی حیثیت پر نگاہ کرتے ہوئے وہ اپنے آپ کو گندے پانی سے دھونا نہ چاہتا تھا۔۔ وہ نبی کی بات مانے بغیر اپنے وطن واپس جا رہا تھا۔ لیکن اس کے خادم اسکے کے پاس آئے اور انہوں نے اس سے کہا ''اے ہمارے باپ! اگر وہ نبی تجھے کوئی بڑا کام کرنے کا حکم دیتا تو کیا تو

اسے نہ کرتا۔ پس جب وہ تجھے کہتا ہے کہ نہالے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زیادہ اسے ماننا چاہیے (۲ سلاطین ۵:۱۳)۔

اپنے آقا کے ساتھ اس فکر مند مثبت رویہ نے اس کو خاکسار ہونے اور دریائے یردن کے گندے پانی میں اترے پر مجبور کر دیا۔ اور نتیجہ اسکی مکمل شفایابی ہوا۔

میرے ملک میں بہت سے گاؤں خوشخبری کے لئے کھلے کیونکہ گواہی دینے والوں کا رویہ مثبت تھا۔ کچھ گاؤں اب تک غلط رویہ کے باعث بند ہیں اگرچہ مسیحی خادموں کی نیت درست تھی۔

ایک روز داؤد بادشاہ اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص اس کے پاس گیا اور کہنے لگا" آؤ خداوند کے گھر چلیں" اور داؤد بادشاہ نے خوشی سے جواب دیا" میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے آؤ خداوند کے گھر چلیں" (زبور ۱۲۲:۱)۔ یہ بھی اسرائیل کے بادشاہ کے سامنے عام اور سادہ شخص کا مثبت رویہ تھا۔

بعض اوقات درست رویہ سیدھا اور مشکل ہوگا۔ لیکن لازم ہے کہ ہم ہمیشہ روح القدس کی رہنمائی میں چلیں۔

مشق

8 کیا آپ مثال پیش کر سکتے ہیں کہ آپ کے احترام سے بھرپور رویہ نے کسی شخص کے سامنے گواہی دینے میں آپ کی مدد کی ہو؟

....

....

9 اسرائیل کی ایک چھوٹی لڑکی کی کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم احترام کر سکتے ہیں

الف: فکرمندی کے اظہار سے۔

ب: جو کچھ ہم سوچتے ہیں اسے بیان نہ کرنے سے۔

10 آپ کے خیال میں اگر نعمان کے نوکر اس کے سامنے سچائی بیان کرنے سے ڈر جاتے تو نتیجہ کیا نکلتا؟

....

فکرمندی کرنا

مقصد نمبر 4 وضاحت کرنا کہ ہمیں لوگوں کیلئے فکرمندی کے اظہار کی ضرورت کیوں ہے۔

شخصی بشارت میں کسی بھی بات سے زیادہ ہمیں دوسرے لوگوں کی ضروریات کیلئے فکرمند ہونا چاہیے۔ المسیح کے بھیجے ہوؤں کے طور پر ہمیں اس طرح چلنا چاہیے جیسے وہ

چلا اور ہمیں یہ موقع دینا چاہیے کہ ہمارے اردگرد والے لوگوں کی ضروریات کا احساس ہمارے دلوں میں ہو۔

جگہ جگہ انسانی ضروریات لاتعداد ہوسکتی ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر ایک جیسی ہی ہیں۔ المسیح کو شادی کی ضیافت کیلئے مدعو کیا گیا۔ آپ وہاں گئے اور چونکہ آپ وہاں تھے اس لئے آپ ضرورت کو پورا بھی کر سکتے تھے۔ فرض کیجئے آپ نے دعوت کورد کر دیا ہوتا تو کیا ہوتا؟ پہلی بات تو یہ کہ شادی کی خوشیاں غم میں تبدیل ہو جاتیں اور دوسری بات یہ کہ آپ وہ معجزہ کرنے کا موقع کھو دیتے اور آپ کے شاگرد جلدی آپ پر ایمان نہ لاتے اور ہم نے المسیح کی محبت فکر اور تعلق کے متعلق نہ سنا ہوتا (یوحنا ۲:۱۱)۔

جب صیدا کی ایک عورت جس کی بیٹی کو بدروحوں نے جکڑ رکھا تھا المسیح کے پاس آ کر منت سماجت کرنے لگی تو آپ نے اس عورت کی ضرورت کو پورا کیا۔ گو آپ کی زمینی خدمت اسرائیل کی سرحدوں تک محدود تھی لیکن آپ اس عورت کی پکار پر لاتعلق نہ رہے۔ حقیقت میں المسیح رونے والوں کے ساتھ روتے اور جو خوش ہوتے ان کے ساتھ خوشی مناتے۔ مجھے اور آپ کو بھی یہی کام سونپا گیا ہے۔

۱۹۷۴ء میں، ایک بشارتی مہم کے دوران میں اور ایک ڈیکن گھر گھر جا رہے تھے۔ ہم لوگوں کو اپنی شام کی عبادت کیلئے مدعو کر رہے تھے اور ان کو المسیح کی خوشخبری سنا رہے تھے۔

ایک احاطہ میں ہم نے ایک ایسی عورت کو دیکھا جس کا بچہ تھوڑی دیر پہلے فوت ہو گیا تھا۔ بہت سے لوگ اسے تسلی دینے کیلئے وہاں جمع تھے۔ تب ہم نے اس عورت اور اس کے خاوند سے گفتگو کی۔ ہم نے اس عورت کو اس تجربہ کے متعلق بتایا جو حوا کو اس وقت ہوا جب اس نے اپنا بیٹا کھو دیا۔ لیکن اس کے بعد کس طرح خدا نے اسے ایک اور بیٹا بخش کر

اطمینان دیا (پیدائش ۴:۲۵)۔ہم نے داؤد بادشاہ کے متعلق گفتگو کی، جسے غم کا تجربہ ہوا۔اور کس طرح خدا نے اسے تسلی دی۔

ان والدین کے دل کھل گئے اور ہم دیکھ سکتے تھے۔ان دونوں نے درخواست کی کہ ہم ان کیلئے دعا کریں۔ہم نے خدا کی منت کی کہ انہیں تسلی دے،جس طرح تو نے حوا اور دوسرے لوگوں کو تسلی دی۔

ایک سال بعد اسی عورت نے ایک خوبصورت بچی کو جنم دیا۔اس نے خدا کے اطمینان کا شخصی تجربہ حاصل کیا۔صرف ایک بات جس کا ان والدین کو افسوس تھا یہ تھی کہ وہ پہلے المسیح سے کیوں نہیں ملے۔

کیونکہ ہم ان کی ضرورت میں شریک ہوئے اس لئے خدا کیلئے ممکن ہوا کہ ان کی زندگیوں میں شاندار باتوں کو عمل میں لا سکے۔ان کی گواہی کے وسیلہ گاؤں کے دوسرے لوگوں نے بھی المسیح کو قبول کرلیا۔

مشق

11 فکر مندی کیلئے ایک اور لفظ ہے..

(دیکھ بھال/اعتقاد)

12 جب ہم کسی کیلئے فکر مندی ظاہر کرتے ہیں تو وہ جانتے ہیں کہ ہمیں ان سے .... ہے

(محبت/کوئی کام)

13 اس کتاب کے شروع میں ہم نے کلام کی آیت پر غور کیا جو ہمیں بتاتی ہے کہ خدا ہم سے کس قدر محبت کرتا ہے۔کیا آپ کو وہ آیت یاد ہے؟؟ وہ آیت لکھیں اور زبانی یاد کریں۔

14 اب وقت ہے کہ جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اس کو عمل میں لائیں پچھلے اسباق میں سے کسی میں آپ نے ایک نام لکھا تھا۔اس شخص کا جسے آپ خوشخبری دینا چاہیں گے۔آپ نے اس شخص کیلئے دعا کی اب اپنے مسیحی تجربہ کے متعلق اس کو بتانا شروع کریں۔ یہاں اس کا نام لکھیں،اور جس روز پہلی بار آپ نے اس کو خوشخبری سنائی وہ تاریخ بھی لکھیں۔اس کے بعد آپ دوسرے لوگوں کے نام اور تاریخیں بھی لکھیں جن کو آپ خوشخبری سنائیں گے۔

....

....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

سوالات کے جوابات

1 ج: اس کے سامنے اس بات کو پیش کریں کہ المسیح کی محبت کے ذریعہ کس طرح ہماری گناہ آلودہ زندگی تبدیل ہو چکی ہے۔

2 الف: 2 منفی۔
ب: 1 مثبت۔
ج: 1 مثبت۔
د: 1 مثبت۔
ہ: 2 منفی۔
و: 2 مثبت۔

3 ب: اس نے انہیں معاف کر دیا۔

4 ب: وہ انہیں دھو کر اون کی مانند سفید بنانا چاہتا ہے۔

5 اس نے اپنا بیٹا المسیح ہمارے گناہوں کی قربانی کے طور پر دے دیا۔

6 ب: کیونکہ اس نے ہم سے اس قدر محبت رکھی۔

7 ہمیں المسیح کے نمونے کی پیروی کرنی چاہیے اور گناہ گاروں کے ساتھ محبت کرنی چاہیے نہ کہ انھیں مجرم ٹھہرانا چاہیے۔

8 آپ کا جواب۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ باادب رہے ہوں گے۔ یاد رکھیں اگر آپ ان سے محبت بھرے لہجہ میں بولیں گے تو آپ لوگوں سے ان کی روحانی ضروریات کے پیشِ نظر راستباز ثابت ہو سکتے ہیں۔

9 الف: فکرمندی کے اظہار سے۔

10 عین ممکن تھا کہ وہ شفا حاصل نہ کرتا۔

11 دیکھ بھال۔

12 محبت۔

13 آیت ہے یوحنا ۳:۱۶ اپنی بائبل میں دیکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔

14 یاد رکھیں کہ آپ کو بیج بونا ہے اور اس کو پانی دینا ہے۔ باقی کام خدا کرے گا۔

انعامات کی توقع کریں

سبق 8

کیا آپ کسی ایسی گلی یا عمارت کو جانتے ہیں جو کسی کی عزت افزائی کیلئے اس کے نام سے منسوب کی گئی ہو؟ اپنے اردگرد نظر دوڑائیں اور آپ دیکھیں گے کہ گلیوں، عمارتوں، ہوائی جہازوں، ہوائی اڈوں، بحری جہازوں، قصبوں، گاؤں، دریاؤں اور بہت سی دوسری چیزوں کو لوگوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ ایسا اس لئے کیا گیا ہے تا کہ ان لوگوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جا سکے۔ ان کی عزت افزائی اس لئے کی جاتی ہے کیونکہ انہوں نے اپنے لوگوں یا عوام کی مدد کیلئے کوئی کام کیا ہوتا ہے؟

بے شک آپ نے نوبل انعامات کے متعلق سن رکھا ہے جو ہر سال ایسے لوگوں کو دیئے جاتے ہیں جن کے کام سے تمام بنی نوع انسان کی مدد ہوتی ہے۔ حال ہی میں میرے ملک میں دوسرے ملک کے ایک سفیر کو ہمارے عظیم شہر کی سونے کی چابی دے کر اس کی بہت عزت افزائی کی گئی۔ یہ سب عظیم اور بلا قیمت انعامات ہیں۔ کوئی تنخواہ اس عزت کے مدمقابل نہیں ہو سکتی۔ پھر بھی تمام انعامات ایک روز ختم ہو جائیں گے۔

لیکن جو انعامات خدا کی طرف سے آتے ہیں کیا آپ نے ان کے متعلق خیال

کیا ہے؟ اگر انسان ایک دوسرے کو خراجِ تحسین پیش کرنا جانتے ہیں تو کیا خدا اپنے محبت کرنے والوں کیلئے اس سے کہیں بڑھ کر نہ کرے گا؟ بے شک وہ ایسا کرے گا۔ صرف یہ خیال کہ المسیح باپ کے روبرو ہماری عزت افزائی کریں گے ہمیں آخر تک وفادار رکھتا ہے۔

''آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دور کر کے اس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے'' (عبرانیوں ۱:۱۲)۔

ہم انعامات کی توقع کر سکتے ہیں۔

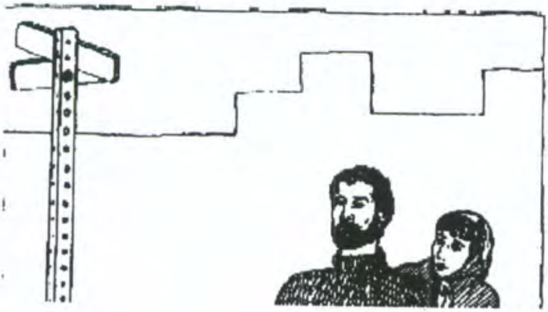

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

موجودہ انعامات

خداوند کی حضوری

اطمینان

مستقبل کے انعامات

انعامات جن کا علم ہے

انعامات جن کا علم نہیں

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا......

☆ یہ تسلیم کرنے میں کہ المسیح کی خوشخبری پھیلانے والوں کیلئے خدا نے کیسے شاندار انعامات تیار کر رکھے ہیں۔

موجودہ انعامات

مقصد نمبر 1 ایسے انعامات کی مثالیں پیش کرنا جن کی توقع ہم شخصی بشارت کا کام کرتے ہوئے کر سکتے ہیں۔

ایک شخصی مبشر انعام یا اجر کیلئے کام نہیں کرتا۔ انعام اس کا مقصد نہیں ہوتا۔ وہ اس لئے کام کرتا ہے کیونکہ خدا اس سے محبت رکھتا ہے اور المسیح نے اسے بچایا ہے۔ وہ المسیح کے حکم کی تابعداری کرتے ہوئے لوگوں تک پہنچتا ہے۔ وہ اس لئے بھی کام کرتا ہے کیونکہ خوشخبری کو پھیلانا اس کی عادت بن چکا ہے۔ یعنی المسیح میں نئی فطرت کا جو اسے ملی ہے۔ وہ اس لئے کام کرتا ہے کیونکہ وہ دوسرے لوگوں سے محبت رکھتا ہے اور وہ دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں اسی امید اور مقصد کو دیکھنا چاہتا ہے جو اسے المسیح میں حاصل ہوا ہے۔

اگرچہ انعامات مسیحی خادم کا نصب العین نہیں ہے لیکن خدا اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ اسے بہت سے انعامات دے۔ میرے خیال میں دنیا میں شخصی بشارت کے کام سے بڑھ کر اور کوئی کام نہیں جس میں اس قدر انعامات حاصل ہوں۔ ان انعامات میں دورِ حاضرہ اور مستقبل کے انعامات، عارضی اور ابدی انعامات، مادی اور روحانی انعامات شامل ہیں۔

خداوند کی حضوری

شخصی بشارت میں سب سے بڑا موجودہ انعام ہے خداوند کی مسلسل حضوری کی

یقین دہانی۔ موت اور جی اٹھنے کے بعد المسیح نے اپنے شاگردوں کو ساری دنیا میں بھیجا تا کہ اس کی خوشخبری کو تمام انسانوں میں پھیلائیں۔ بے شک یہ بہت بڑا کام تھا۔ انہیں بہت سی مشکلات کا سامنا تھا۔ ہوسکتا ہے شاگرد اس بات سے حیران ہوتے ہوں کہ وہ خوف سے بھرے ہوئے عام لوگ کس طرح ساری دنیا میں المسیح کی خوشخبری کو لے کر جائیں گے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنے خوف کا اظہار کرتے المسیح نے انہیں اپنی مسلسل حضوری کا یقین دلایا۔

''جاؤ.............میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں''

(متی ۲۸:۲۰)۔

آسمان اور زمین کا کل اختیار المسیح کے پاس ہے۔ المسیح کی قدرت کسی حد اور رکاوٹ کو نہیں جانتی۔ موت اور قبر اس قابل نہ تھے کہ آپ کو اپنے قبضہ میں رکھ سکتے۔ آپ کو کسی پاسپورٹ کی ضرورت نہیں کیونکہ کوئی ایسا ملک نہیں جہاں آپ نہ جاسکیں۔ اس طرح کے شخص کا ہمیشہ اپنی روزمرہ زندگی اور خدمت میں ساتھ ہونا یقیناً کسی بھی عظیم ترین انعام سے کم نہیں جو ہم نے کبھی حاصل کیا ہو۔ یہ انعام ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم اپنے خداوند اور نجات دہندہ پر بھروسہ کرسکیں۔

خدا ہمیشہ دیانتدار خادموں کیلئے ممکن کرتا ہے کہ وہ اس کی مرضی کو پورا کریں۔ اس نے موسیٰ کو بھیجا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو مصر کی غلامی سے چھڑائے۔ بنی اسرائیل بہت بڑے صحرا میں تھے۔ موسیٰ جانتا تھا کہ یہ کام اس کیلئے ہے بہت بھاری ہے۔ اس کے اندر بہت سے شک وشبہات اور سوالات اٹھنے شروع ہوئے۔ وہ کسطرح اتنی بڑی قوم کو خود لے کر چل سکتا تھا؟ یہ ناممکن تھا۔ اپنی کمزوری کو جان لینے کے بعد موسیٰ خدا کے پاس گیا۔ خدا نے وعدہ کیا کہ ''جب تک وہ موعودہ سرزمین میں پہنچ نہیں جاتے اس کی حضوری بیابان کے

تمام راستہ میں مسلسل ان کے درمیان رہے گی''۔اس کے جواب میں موسیٰ نے خدا سے کہا

''اگر تو ساتھ نہ چلے تو ہم کو یہاں سے آگے نہ لے جا'' (خروج ۳۳:۱۶)

موسیٰ کیلئے کام کرنے کا ایک ہی راستہ تھا کہ اسے خدا کی مسلسل حضوری کی یقین دہانی ہو۔ایک ہی راستہ ہے جو ہمیں اپنی مسیحی زندگی اور تجربے کو کامیابی اور حوصلے سے پھیلانے کے قابل بناتا ہے کہ فصل کے مالک کی حضوری کی یقین دہانی دن رات ہمارے ساتھ رہے۔

پولس رسول کو جیل میں ڈال دیا گیا۔وہ بہت سی سختیوں سے گذرا۔کیونکہ اس نے المسیح کی خوشخبری کا اعلان کیا تھا۔اس کے تمام دوست اور یہاں تک کہ اس کے ساتھ خوشخبری پھیلانے والے اسکے ساتھیوں نے اسے چھوڑ دیا۔جب وہ اپنے مقدمہ کو منصف کے سامنے پیش کرنے کیلئے حاضر ہوا تو کوئی شخص اس کے ساتھ نہیں تھا۔لیکن پھر بھی تیمتھیس کو لکھتے ہوئے وہ اس حال میں بھی کہہ رہا تھا،

''مگر خداوند میرا مددگار تھا اور اس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سن لیں'' (۲تیمتھیس ۴:۱۷)

کیا آپ المسیح کیلئے اپنی روزمرہ زندگی اور خدمت میں اس کامل یقین دہانی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں حتیٰ کہ تنہائی اور کٹھن حالات میں بھی؟ انعام حقیقت میں بہت بڑا ہے لیکن ایک شرط ہے کہ پہلے آپ کو جانا ہوگا۔کیونکہ وعدہ یہ ہے کہ

''جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔اور میں ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸:۲۰)۔

مشق

1 المسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کون سا شاندار وعدہ کیا جب اس نے انہیں خوشخبری پھیلانے کیلئے بھیجا؟

....

2 ہم اس وعدہ کو کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

....

3 جب پولس رسول کو قید میں ڈال دیا گیا تو کون اس کے ساتھ ٹھہرا؟

....

4 موسیٰ کس طرح اسرائیلیوں کی بیابان سے ملکِ موعود تک رہنمائی کرنے کے قابل ہوا؟

....

5 المسیح کی خوشخبری پھیلانے میں ہمارا نصب العین کیا ہونا چاہیے؟

الف: انعامات

ب: لوگوں کو المسیح تک لانا

اطمینان

وہ انعام جو ایک خادم حاصل کرنا چاہے گا یہ ہے وہ کام کو بہتر طور پر مکمل کرنے

کی خوشی حاصل کرے۔ یہ کسی بہت بڑی تنخواہ سے بہتر ہے۔ المسیح نے ہمیں تین نوکروں کی کہانی میں اس کی ایک خوبصورت مثال دی ہے (متی ۲۵:۱۴۔۳۰)۔ ان تینوں کو ان کی لیاقت کے مطابق کچھ کام کرنے کیلئے دیا گیا۔ لیکن ان میں سے صرف دو نوکروں کو شاباش سننے کا موقع ملا "اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش"۔ تیسرا نوکر ڈرتا اور کانپتا ہوا آیا کیونکہ اس نے وہ کچھ نہ کیا تھا جس کی اس سے توقع کی گئی تھی اسے کوئی انعام نہ ملا۔

چار سال تک میں نے اپنے ملک کے ایک سکول میں بحیثیت معلم یعنی ٹیچر خدمت کی۔ ایک سال مجھے بالکل ابتدائی جماعت دے دی گئی۔ اس جماعت میں تقریباً ستر (۷۰) بچے تھے۔ وہ سب کے سب گاؤں سے آئے تھے اور ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں تھا جو فرانسیسی زبان کا ایک لفظ بھی بول سکتا۔ مجھے بالکل شروع سے آغاز کرنا تھا۔

سکول میں ایک سال ختم کر لینے پر وہ بچے فرانسیسی سمجھ سکتے تھے اور فرانسیسی زبان میں ایک دوسرے سے گفتگو کر سکتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ فرانسیسی لکھ بھی سکتے تھے اور پڑھ بھی سکتے تھے۔ یہ بڑی حیران کن بات تھی۔ میرے لئے اس بات کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کرنے سے بڑا اور کوئی انعام اور خوشی نہ تھی کہ میں نے اپنا کام بہتر طریقے سے کیا تھا۔

یہ بات شخصی بشارت پر بھی صادق آتی ہے۔ جب ہم نئے تبدیل شدہ شخص کو مسیحی زندگی گزارتے، گیت گاتے، نوجوانوں کی جماعت سے کلام کرتے اور اسے کسی دوسرے سے اپنے مسیحی تجربے کے متعلق بتاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو بے شک یہ ایسا انعام ہے جس کو زمینی دولت سے ناپا نہیں جا سکتا۔ یہ جاننا کہ آسمان میں فرشتے اس سبب سے خوشی مناتے ہیں بہت شاندار انعامات ہیں۔ المسیح نے خود پطرس سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

"اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچوں یا کھیتوں

کومیری خاطر چھوڑ دیا ہے اس کو سو گناہ ملے گا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہو گا'' (متی ۱۹:۲۹)

میرے ملک میں بہت سے ابتدائی افریقی لوگوں کو مشکلات میں سے گزرنا پڑا۔ان میں سے کچھ اپنے خاندانوں اور احباب سے جدا ہو گئے۔انھیں بہت سے دکھ ملے۔لیکن خدا وفادار رہا۔وہ نئے خاندان یعنی خدا کے خاندان میں شامل کئے گئے۔انہیں ہرطرح کی اچھی برکات سے نوازا گیا۔آپ دنیا میں کہیں بھی چلے جائیں مسیحی ہوتے ہوئے آپ کو اکٹھیں بہت سے بھائی اور بہنیں ملیں گی۔ہوسکتا ہے آپ ان کی زبان نہ بول سکتے ہوں،آپکی جلد کا رنگ ان سے مختلف ہو۔لیکن آپ جانیں گے اور اس برادارنہ محبت کو محسوس کریں گے جس نے آپ سب کو یکجا کر رکھا ہے۔اگر آپ المسیح کو قبول کرنے یا اپنے شخصی تجربے کو بتانے کے باعث کسی دوست کو کھو دیتے ہیں تو آپ کو خدا کے بہت بڑے خاندان میں بہت سے دوستوں سے نوازا جائے گا۔

ابرہام نے اپنا گھر بار، اپنے دوست، اپنا خاندان اور اپنے کھیتوں کو چھوڑ دیا تا کہ خدا کی تابعداری کر سکے اور انعام کے طور پر اسے بہت خوبصورت سرزمین بخشی گئی۔ اسے بہت سی قوموں کا باپ بنایا گیا۔بے شک اسے آسمان اور زمین کی ہرطرح کی برکات بخشی گئیں اس کے نوکروں میں سے ایک نے لابن سے کہا:

''اور خداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ہے اور اس نے اسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونے چاندی اور لونڈیاں اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔اور میرے آقا کی بیوی سارہ کے جب وہ بوڑھی ہو گئی اس سے ایک بیٹا ہوا'' (پیدائش ۲۴:۳۵-۳۶)

اگر ہم المسیح کے حکم کی تابعداری کرتے ہوئے ہر جگہ خوشخبری کا اعلان کریں۔اگر ہم اسے اجازت دیں کہ وہ ہمیں استعمال کرے تو ہم ان کی مانند ہوں گے جو روتے ہوئے بیج بونے جاتے ہیں لیکن ہم اپنے پولے لئے ہوئے شادمان لوٹیں گے(زبور۱۲۶:۶)۔

جن ستر(۷۰)شاگردوں کو المسیح نے بھیجا وہ اس بات سے خوشی مناتے واپس آئے کہ خداوند کے نام پر کچھ کرنے کے قابل ہوئے۔بیشک اس سے بڑی کوئی اور تسلی نہیں کہ خدا دوسرے لوگوں کو اپنے پاس لانے کیلئے آپ کو استعمال کرتا ہے۔

مشق

6 ابرہام کے ساتھ کیا ہوا جب اس نے خدا کی پیروی کرنے کیلئے اپنے گھر کو چھوڑ دیا؟

....

7 جب ایک شخص مبشر باہر بیج بونے جاتا ہے تو وہ کس انعام کی توقع کرسکتا ہے؟

....

8 جب سے آپ نے المسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے اس وقت سے آپ نے جو انعامات حاصل کئے ہیں ان پر درست کا نشان لگائیں۔

الف: المسیح میں نئے بھائی اور بہنیں..............................

ب: اپنی گواہی کے وسیلے کسی کو ....

المسیح کے پاس آتے ہوئے دیکھنے کی خوشی

ج: المسیح کی خدمت میں اطمینان ....

د: بہت سے نئے دوست جو ....
المسیح سے محبت کرتے ہیں

ہ: ہر وقت میرے ساتھ خدا کی ....
حضوری

مستقبل کے انعامات

انعامات جن کا علم ہے

مقصد نمبر 2 اگر ہم اپنے مسیحی تجربے کو پھیلائیں تو مستقبل میں جن انعامات کی ہم توقع کر سکتے ہیں ان کی اقسام بیان کرنا۔

ان موجودہ انعامات سے ہٹ کر جن سے ہم اس وقت لطف اندوز ہو رہے ہیں بہت سے ابدی انعامات کا بھی ان کیلئے وعدہ کیا گیا ہے جو المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔

مستقبل کے انعامات میں سے پہلے دو انعامات وہ ہیں جو خدا کے کلام میں ہم پر واضح کئے گئے ہیں۔ یہ وہ انعامات ہیں جن کا علم ہمیں ہے۔ ذیل میں ہم ان میں سے کچھ انعامات پر غور کریں گے۔

1: ''جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالاباد تک روشن ہوں گے'' (دانی ایل ۱۲:۳)۔ سائنسدان ہمیں بتاتے ہیں کہ ستارے زمین سے بہت دور ہیں اور اگر ایک خلائی جہاز روشنی کی رفتار سے سفر کرے تو

اسے قریب ترین ستارے پر پہنچنے کیلئے مہینوں درکار ہیں لیکن پھر بھی ہم یہاں زمین سے انہیں چمکتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ کیا یہ جاننا شاندار بات نہیں کہ ہم بہت سے لوگوں کی المسیح تک رہنمائی کریں تو ایک روز میں اور آپ خدا کی بادشاہی میں ابدالآباد ستاروں کی مانند چمکیں گے۔

2: ہم المسیح کے ساتھ حکومت کریں گے! المسیح نے ہمیں بچایا ہے تا کہ ہم ابدی زندگی حاصل کرسکیں۔ یہ بات اپنے آپ میں ہمیں اس قدر شادمان کرسکتی ہے کہ ہم خوشی سے اچھل پڑیں۔ اس سے بڑا انعام یا تحفہ کوئی اور نہیں ہے۔ لیکن اس نے ہمیں اپنا تخت دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ جی ہاں۔ ہم المسیح کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔ ہم مسیح کی مانند ہوں گے۔ ہم ابد تک المسیح کے ساتھ رہیں گے۔ اپنے شاگردوں کو چھوڑ کر باپ کے پاس واپس جانے سے پہلے المسیح نے اس بات کا واضح اظہار کیا تھا۔

3: خداوند نے اپنے محبت کرنے والے کیلئے بہت سے ''تاج'' دینے کا وعدہ بھی کیا ہے آیئے ان کی فہرست بنائیں۔

الف: راستبازی کا تاج (۲تمیتھیس۴:۸)

ب: نہ مرجھانے والا سہرا (اکرنتھیوں۹:۲۵)

ج: زندگی کا تاج (یعقوب۱:۱۲)

د: جلال کا تاج (اپطرس۵:۴)

اگر ہم اس کام کو کریں جو خداوند نے ہمارے ذمہ لگایا ہے تو یہ سب انعامات ہمارے لئے ہوگے............... ہمیں آخر تک اس کام کو جوش اور وفاداری سے کرنا ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ وقت ضائع نہیں کرر ہے جیسا کہ بعض لوگ آپ کو کہتے ہوں گے۔ آپ ہوا کے پیچھے نہیں بھاگ رہے۔ آپ نے اپنی آنکھیں آسمانی چیزوں پر لگائی ہیں۔ کیونکہ یہ دنیا اور اس کی ساری چیزیں ختم ہو جائیں گی۔ لیکن خداوند کیلئے ہمارا کام ہمیشہ قائم رہے گا۔

مشق

9 اگر ہم ستاروں کی مانند چمکنا چاہتے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

....

10 اگر ہم کہیں کہ ہم المسیح کے ساتھ بادشاہی کریں گے تو اس سے کیا مراد ہے؟

الف: ہم اس کی بادشاہی میں شریک ہوں گے۔

ب: بہت سے لوگ ہمارے سامنے جھکیں گے اور ہماری پرستش کریں گے۔

11 سب سے اہم کام وہ ہے جو ہم خداوند کیلئے کرتے ہیں کیونکہ وہ کام

الف: جلد ختم ہو جائے گا۔

ب: ہمیشہ تک قائم رہے گا۔

12 پڑھیئے ۲ تمیتھیس ۴:۸، ا کرنتھیوں ۹:۲۵، یعقوب ۱:۱۲ اور ا پطرس ۵:۴ ان تمام آیات کا مضمون کیا ہے؟

....

انعامات جن کا علم نہیں

یوحنا پر اپنے مکاشفہ میں المسیح نے خود فرمایا:

''میں جلد آنے والا ہوں! اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کیلئے اجر میرے پاس ہے'' (مکاشفہ ۲۲:۱۲)۔

اپنے شاگردوں سے باتیں کرتے ہوئے المسیح نے فرمایا:

''جب ابن آدم کے سبب سے لوگ تم سے عداوت رکھیں گے اور تمہیں خارج کردیں گے اور لعن طعن کریں گے اور تمہارا نام برا جان کر کاٹ دیں گے تو تم مبارک ہو گے۔ اس دن خوش ہونا اور خوشی کے مارے اچھلنا اس لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے'' (لوقا ۶:۲۲-۲۳)

پولس رسول کرنتھیوں کے لوگوں کو دیکھتے ہوئے خدا کے ان عظیم وعدوں کو یاد دلاتا ہے جو بہت پہلے کئے گئے تھے۔

''جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کیلئے تیار کردیں''
(ا کرنتھیوں ۲:۹)

ہم تمام انعامات سے واقف نہیں جو خدا نے ہمارے لئے سوچ رکھے ہیں۔آسمان پر بہت سی خوشیوں میں سے ایک خوشی یہ بھی ہوگی کہ جو کچھ خدا نے ہمارے لئے تیار کیا ہے ہم اسے دیکھیں گے لیکن اس سے بھی بڑی خوشی یہ ہوگی کہ جن عورتوں اور مردوں، لڑکوں اور لڑکیوں کو ہم نے المسیح کی خوشخبری سنائی تھی وہ ہمیں وہاں نظر آئیں گے! وہ کیسا عظیم الشان دن ہوگا!

مشق

13 ہم جانتے ہیں کہ المسیح کی خدمت کرنا فائدہ مند ہے خواہ اس کے باعث ہمیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑے کیونکہ

الف: خدا ان کو سزا دیگا جو ہمیں ستاتے ہیں۔

ب: اگر ہم المسیح کی خاطر دکھ اٹھاتے ہیں تو ہمیں اجر دیا جائیگا۔

14 جب ہم آسمان پر جائیں گے تو سب سے شاندار انعام کیا ہوگا جو ہمیں ملے گا۔

....

....

....

مبارک ہو! اب آپ کورس مکمل کر چکے ہیں۔میری دعا ہے کہ جب آپ اس خوشخبری کو پھیلانے کے لئے ان تمام لوگوں کو تلاش کرتے ہیں جن کے پاس وہ آپ کو بھیجتا ہے تو خدا اس کام میں آپکو برکت دے۔ اس کام میں آپکو کچھ اسباق کو دوبارہ پڑھنا

چاہیے۔ تاکہ شخصی بشارت میں جن اقدامات کی ضرورت ہے ان کو یاد کر سکیں۔ جب آپ کی حوصلہ شکنی ہو تو اس آخری سبق کو دوبارہ پڑھیں اور کبھی نہ بھولیں کہ المسیح ہر وقت آپ کے ساتھ ہے! المسیح اس کام میں آپ کی مدد فرمائیں گے۔ آمین

سوالات کے جواب

1 اس نے ان سے وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ ہوگا۔

2 جو کچھ المسیح نے ہمارے لئے کیا ہے ہم نے اس کو وفاداری سے دوسروں تک پہنچانا ہے۔

3 خداوند۔

4 خدا ان کے ساتھ تھا۔

5 ب: لوگوں کو المسیح تک لاتے ہوئے۔

6 اس نے پہلے سے کہیں زیادہ کیا۔

7 وہ توقع کرسکتا ہے کہ خوشی سے لوٹے گا۔

8 میں نے ان تمام انعامات پر درست کا نشان لگایا ہے۔ میں توقع کرتا ہوں آپ نے بھی ایسا ہی کیا ہوگا۔

9 ہمیں بہت سے لوگوں کو تعلیم دینی ہے کہ وہ وہی کچھ کریں جو درست ہے۔

10 الف: ہم اس کی بادشاہی میں شریک ہوں گے (ہم ہمیشہ اسکی عبادت اور اسکے نام کو جلال دیں گے)

ب: ہمیشہ تک قائم رہے گا۔

11 ہم اس کے لئے تاج حاصل کریں گے کیونکہ ہم نے المسیح سے محبت کی اور انکی خدمت کی۔

12 ب: اگر ہم المسیح کی خاطر دکھ اٹھاتے ہیں تو ہمیں اجر دیا جائیگا۔

13 وہاں ان لوگوں کو دیکھ کر انتہائی خوشی ہوگی جو ہمارے وسیلہ خوشخبری سن کر المسیح پر ایمان لائے تھے۔

اب آپ اسباق ۵۔۸ کے لئے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری حصہ کو پر کر سکتے ہیں۔ اسباق کی دہرائی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ اپنی جوابی کا پیاں آئی سی آئی معلم کو بھیجتے وقت دیگر مطالعاتی کورسوں کے متعلق رہنمائی حاصل کریں۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپکی فکر کرتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہترین جواب مل چکے ہیں۔ جو تقریباً دنیا کے ہر شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کے لئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات انہیں ملے ہیں اس میں وہ دوسروں کو شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے مسائل اور جوابات کے لئے اہم معلومات کی ضرورت ہے تا کہ آپ اپنی زندگی کے لئے بہترین راستہ چن سکیں۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے کہ آپ تک یہ معلومات پہنچائی جا سکے۔ کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

1 آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۲۰۔

2 آپ خود کو بچا نہیں سکتے ۔ پڑھیں ۱ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۱۴:۶۔

3 خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳: ۱۶:۱۷۔

4 خدا نے المسیح کو جان دینے کے لئے بھیجا تا کہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔۵، ۱ پطرس ۳:۱۸۔

5 کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی

میں کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ یوحنا۱۵: ۵؛ یوحنا۱۰:۱۰،۲؛ پطرس ۳:

6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ لوقا ۱۳:۱۔۵؛
متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ یوحنا۳:۳۵۔۳۶۔

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپکو اپنے فیصلے کے اظہار کے لئے مواقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپکو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کا بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپکو ''فیصلہ کی اطلاع'' اور درخواستی کارڈ'' ے گا۔ جب آپ فیصلہ کرلیں تو یہ کارڈ پر کر کے حوالہ ڈاک دیں تب آپ مزید معلومات حاصل کرسکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعائیہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر اس کتاب کے آخر میں کارڈ نہ ہوتو اپنے آئی سی آئی معلم کو لکھیں۔ تب آپ کو شخصی طور پر جواب دیا جائیگا۔

آپ کی نئی زندگی CL1110

فیصلے کی اطلاع اور درخواستی کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں المسیح پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتہ کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: المسیح کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دے سکوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد سے متعلق معلومات کی درخواست کر سکوں۔

نام ....

پتہ ....

....

دستخط: ....

جوسب سے بڑا ہے وہ سب کا خادم ہے

خدمت محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ آئی سی آئی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

آئی سی آئی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک باترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ ''مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں

مسیحی بلوغت

بادشاہی قدرت اور جلال

سچائی کے بنیاری ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مذید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں نام کیسے درج کروایا جائے تو آئی سی آئی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

شخصی بشارت

سٹوڈنٹ رپورٹ یونٹ 1

رپورٹ کیلئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کا پیاں پر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کا پی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱-۴ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کا پی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کا پی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے استاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپیوں کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کا پی میں اپنے انتخاب کے حرف کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں

الف: کم عمر ہونا۔

ب: المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا۔

ج: ایک نئے سال کا آغاز کرنا

ب: ''المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا'' درست جواب ہے۔لہذا آپ جوابی کاپی میں (ب) کی خالی جگہ کو ذیل میں دیئے گئے طریقے سے سیاہ کریں گے۔

الف	ب	ج

سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کریں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 خدا نے ظاہر کیا کہ وہ انسان کے بارے میں کیا جذبات رکھتا ہے

الف: انسان کو بچانے کا انتظام کرنے سے۔

ب: انسان کو اس کے گناہ اور نافرمانی پر مجرم ٹھہرا کر۔

ج: ان کو بہت سے طریقے مہیا کرنے سے جن سے وہ اپنے گناہوں سے معافی پا سکیں۔

2 اپنی خدمت میں المسیح کا ایک مقصد یہ تھا کہ

الف: ان لوگوں کی مدد کریں جن کو انکی اشد ضرورت تھی۔

ب: خدا باپ کی مرضی اور کام کو پورا کرنا۔

ج: سامریہ کا دورہ کرنا۔

3 ہر جگہ جا کر تمام لوگوں کو خوشخبری سنانے کا حکم المسیح نے دیا

الف: صرف اپنے شاگردوں کو

ب: منادوں اور مشنریوں کو۔

ج: تمام ایمانداروں کو جو المسیح سے محبت رکھتے ہیں۔

4 جب المسیح نے فرمایا ''جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا اسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا'' اسکے کیا معنی تھے؟

الف: المسیح ہمیں دنیا میں وہی کام کرنے کے لئے بھیجتے ہیں جو وہ کرتے تھے یعنی لوگوں کو آزاد کرنا۔

ب: المسیح ہمیں دنیا میں بدکاروں پر حکومت کرنے اور ان کی عدالت کرنے کے لئے بھیجتے ہیں۔

ج: المسیح ہمیں دنیا میں اسلئے بھیجتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیاں معمول کے مطابق گذاریں۔

5 المسیح نے ہمیں حکم دیا کہ ہم گواہی دیں

الف: صرف اپنے ملک میں۔

ب: ان لوگوں کے سامنے جو ہمیں پسند ہیں۔

ج: ساری دنیا میں۔

6 المسیح کو شخصی طور پر جاننے کے لئے آپ کو

الف: المسیح کے ساتھ وقت گذارنا چاہیے۔

ب: کلام کی ان آیات کو زبانی یاد کرنا چاہیے جو المسیح کے متعلق بتاتی ہیں۔

ج: دوسروں کو المسیح کے پاس لانے کے موثر طریقے سیکھنے چاہیں۔

7 المسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ جب تک وہ گواہی دینے کے لئے تیار

نہ ہو جائیں اس وقت تک ٹھہریں رہیں کیونکہ انہیں ضرورت تھی

الف: کلام کو زبانی یاد کرنے کی

ب: المسیح کو بہتر طور پر جاننے کی۔

ج: دوسرے خادموں کو دیکھنے کی۔

8 جب مسیحی خوشخبری کی بشارت دیتے ہیں تو وہ اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ

الف: ہر ایک ایمان لے آئیگا

ب: خداوند کی حضوری انکے ساتھ ہوگی۔

ج: انہیں کبھی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

9 ابلیس سے جنگ کرنے اور خوشخبری پھیلانے کے لئے ہمیشہ بھروسہ کرنا ہے

الف: اپنی قوت اور زور پر۔

ب: المسیح کے نام اور خدا کے کلام پر۔

ج: خدا کیلئے ستائش کرنے کی شخصی قابلیت پر۔

10 شخصی بشارت میں ہمارا سب سے اہم ہتھیار کیا ہے؟

الف: تربیت۔

ب: کلیسیا۔

ج: کلام مقدس۔

11 شخصی گواہی میں سب سے اہم ضرورت کیا ہو سکتی ہے؟

الف: تابعداری۔

ب: کلام کا علم۔

ج: دکھ سہنے کے لئے تیار رہنا۔

12 نمک کس طرح مسیحی فطرت کی مانند ہے؟

الف: نمک خوبصورتی سے بنی ہوئی سفید شفاف چیز ہے۔

ب: نمک تھوڑی مقدار میں بھی بہترین ہے اور زندگی کے لئے یقیناً انتہائی ضروری ہے۔

ج: نمک اپنی صاف حالت میں ہمیں پاکیزگی کے بارے میں یاد دلاتا ہے۔

13 شخصی بشارت میں ہماری شراکت کا مطلب ہے کہ ہم میں ہر ایک ذمہ دار ہے کہ وہ

الف: اپنے لوگوں کو المسیح کے متعلق بتائے اور دوسروں کو بھی ایک ایسا کرنے کا موقع دے۔

ب: امید رکھے کہ کسی طرح دوسرے لوگ المسیح کے متعلق جان لیں۔

ج: سب سے پہلے اپنے لوگوں کو بتائے اور پھر خوشخبری کو دوسرے لوگوں میں پھیلائے۔

14 وقف ہو جانے کے معنی ہیں

الف: اپنے آپ کو مکمل طور پر کسی کے حوالے کر دینا۔

ب: عہد کرنا اور اس کو پورا کرنے کی پوری کوشش کرنا۔

ج: ہسپتال میں داخل ہونا۔

15 خدانے دنیا کوالمسیح کے متعلق بتانے کے لئے کسے چنا؟

الف: منادوں کو۔

ب: فرشتوں کو۔

ج: ہم سب کو جو المسیح سے محبت رکھتے ہیں۔

16 دوسروں تک خوشخبری پہنچانے میں المسیح کے طریقہ کار کی کونسا جملہ بہترین نمائندگی کرتا ہے؟

الف: المسیح ہر جگہ جاتے اور جن کو ان کی ضرورت ہوتی ان کو خوشخبری سناتے۔

ب: المسیح انتظار کرتے کہ لوگ ان کے پاس آئیں۔

ج: المسیح اپنے تمام خیالات ایک کتاب میں لکھ لیتے۔

17 ایک شخص اس وقت دلچسپی سے آپ کی بات سنے گا جب آپ اسے المسیح کے متعلق بتائیں گے اور

الف: اسے مذہب سے متعلق نئے نظریات دیں گے۔

ب: اسے بتائیں گے کہ اس کے عقائد غلط ہیں۔

ج: اسے بتائیں کہ المسیح بہترین راستہ ہیں۔

18 ہمیں المسیح کی گواہی دیتے ہوئے کیوں شرمانا نہیں چاہیے؟

الف: اگر ہم اچھی طرح سے تیار ہیں تو ہماری گواہی کو قبول کیا جائے گا۔

ب: شخصی گفتگو ایسا طریقہ ہے جس سے خدا لوگوں کو اپنے پاس کھینچتا ہے

ج: ہم سب عظیم منادیا عظیم مبشر نہیں بن سکتے۔

19 جب پولس جیل میں تھا تو وہ

الف: ہر ایک کو خوشخبری سناتا رہا۔

ب: صرف کتابیں لکھتا۔

ج: منصوبے بناتا کہ جب وہ رہا ہوگا تو کیا کریگا۔

20 جو لوگ المسیح کو نہیں جانتے ان کو المسیح کے متعلق بتانے کی ہماری سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

الف: کہ خدا ہم سے خوش ہوگا۔

ب: کہ ان کی زندگیاں بدل جائیں گی۔

ج: کہ ہم عظیم انعامات سے نوازے جائیں گے۔

یونٹ 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کردیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 خدا کی فصل کاٹنے سے متعلق مزدوروں کی ضرورت کے بارے میں خدا کا جواب کیا ہے؟

الف: وہ چاہتا ہے کہ ہم مزدوروں کی فراہمی کے لئے دعا مانگیں۔

ب: وہ اس کام کی تکمیل کے لئے فرشتے بھیجے گا۔

ج: وہ چاہتا ہے کہ روح القدس یہ کام کرے۔

2 شخصی بشارت میں رویا کیوں ضروری ہے؟

الف: اخلاقی اقدار اور سماجی حلقے بدل جائیں گے اور ختم ہو جائیں گے

ب: لوگوں کا خدا پر ایمان ختم ہو جائیگا۔

ج: ہم ضرورت کو نہیں دیکھ سکیں گے اور لوگ مر جائیں گے۔

3 حقیقی سپردگی کا راز کیا ہے؟

الف: تابعداری

ب: روزہ

ج: دعا

4 خدا کی فصل کاٹنے کے لئے مزدوروں کو لانے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

الف: مزدور فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

ب: اپنے موجودہ کاروبار کو بند کر کے مشنری بن جانا چاہیے۔

ج: خدا سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ اپنے چنے ہوئے لوگوں کو اس کام کے لئے بھیجے۔

5 بحثیت مسیحی کارکن کامیابی کی جانب ہمارا ردعمل کیا ہونا چاہیے؟

الف: محتاط رہیں اور اپنی ذات پر فخر نہ کریں۔

ب: اپنی مہارت اور طریقوں کا از سرِ نو جائزہ لے کر دوسروں کو سکھائیں۔

ج: زیادہ کام کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو دوگنا کر دیں۔

6 اگر ہم لوگوں کے لئے المسیح کے موثر گواہ بننا چاہتے ہیں تو

الف: لوگ ہماری کہی ہوئی بات پسند کریں گے۔

ب: ہم یہ دیکھنے کے قابل ہوں گے کہ ہماری زندگی بدل چکی ہے

ج: یہ جانیں گے کہ ہمارے پاس بائبل مقدس کا خاصا علم موجود ہے۔

7 خدا تبدیل کرنا چاہتا ہے لوگوں

الف: کی روایات کو۔

ب: کے دلوں کو۔

ج: کی شخصیات کو۔

8 المسیح کو قبول کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ

الف: دوسرے مذاہب کے دینی طریقوں کو سمجھا جائے۔

ب: دوسرے لوگوں کو اپنی تبدیل شدہ زندگی کا عکس دیکھنے دیے۔

ج: مسیحیت کی فضیلت کو زیرِ بحث لانے کیلئے ہمیشہ مستعد رہا جائے۔

9 زبان کے متعلق کاوٹوں پر غلبہ پانے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ

الف: خدا سے دعا مانگیں کہ وہ دوسروں کی زبان سیکھنے میں آپ کی رہنمائی کرے۔

ب: بائبل مقدس کا مطالعہ اصل زبان یونانی اور عبرانی میں کیا جائے

ج: ہم زبان ممالک میں اپنی خدمت کو محدود رکھا جائے۔

10 جو لکھ پڑھ نہیں سکتے ہم ان تک خوشخبری کس طرح پہنچا سکتے ہیں؟

الف: اقوام متحدہ کی خواندگی پروگرام میں شرکت کر کے۔

ب: ان موضوعات پر بات کر کے جن سے وہ روزمرہ زندگی میں واقفیت رکھتے ہیں۔

ج: پولس رسول کے خطوط اور مکاشفہ کے حوالہ جات میں تحریف کر کے

11 جب ہماری گواہی کو سماجی مخالفت کا سامنا ہو تو ہمارا ردعمل کیا ہونا چاہیے؟

الف: دعا میں حکمت و دانش مانگیں کیونکہ خدا جو روح ہے ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

ب: کسی ایسے شخص کی تلاش کی کوشش کریں جو سماجی طور پر قابل قبول ہو۔

ج: گواہی دیتے وقت اپنے سماجی حلقہ کو ذہن میں رکھیں۔

12 شخصی بشارت کے ذریعہ رسائی سے کیا مراد ہے

الف: ایسے طریقے استعمال کرنا جن سے لوگوں کے دل المسیح کے لئے جیتے جائیں۔

ب: دیگر مسیحیوں کے ساتھ رفاقت کے مواقع۔

ج: ہم کس قسم کی شخصیت کے مالک ہیں۔

13 خوشخبری سناتے وقت کونسا طریقہ بہترین ہے

الف: ان کی زبان اور اندازِ فکر سے مکمل واقفیت ہونا۔

ب: دوسروں سے سیکھنے کی غرض سے آسان اور مثبت سوال پوچھنا۔

ج: لوگوں پر ظاہر کریں کہ جسے میں پاک ہوا ہوں آپ بھی پاک ہو سکتے ہیں۔

14 ایک گنہگار انسان کے بارے میں خدا کا رویہ کیا ہے؟

الف: جو اپنی حالت بدلنا چاہتے ہیں خدا انہیں معاف کرتا ہے۔

ب: خدا اس راستباز کو برکت دیتا ہے جو گناہ میں مزاحمت کرتا ہے۔

ج: خدا گنہگار سے پیار کرتا ہے اور اسے موت سے بچانا چاہتا ہے۔

15 نعمان کے نوکروں نے اسے پیغمبر کی بات ماننے کے اسلئے کہا کہ

الف: وہ پیغمبروں سے ڈرتے تھے۔

ب: کیونکہ انہیں اپنے آقا سے محبت تھی۔

ج: کیونکہ وہ گھر جاتے ہوئے دریائے یردن کے پاس سے گذر رہے تھے۔

16 جن کے سامنے ہم منادی کرتے ہیں ہمیں ان سے احساس ہمدردی کیوں کرنی چاہیے؟

الف: تاکہ وہ جانیں کہ خدا ان سے بھی پیار کرتا ہے۔

ب: تا کہ وہ مسیحی چال چلن کا اچھا نمونہ لیں۔

ج: اس بات کی یقین دہانی کے لئے کہ خدا گمراہ لوگوں کی نجات کیلئے ہماری دعا کو سنتا ہے۔

17 مسیحیوں کے لئے موجودہ اجر میں شامل ہے

الف: جلالی تاج۔

ب: بادشاہت میں المسیح کے ساتھ شراکت۔

ج: ایک جان کے بچ جانے کی عظیم خوشی۔

18 شخصی بشارت کا یقینی اجر ہے

الف: پہلی قیامت میں آسمان پر اٹھایا جانا۔

ب: خدا کی حضوری میں ابد تک رہنے کی یقین دہانی۔

ج: منادی کرنے کے موثر اور پر مہارت طریقوں کی بخشش۔

19 مسیحی کارکنوں کیلئے آئندہ ابدی اجر ہے

الف: دنیاوی شہرت و اقتدار۔

ب: دولت۔

ج: المسیح کے ساتھ بادشاہت میں شمولیت۔

20 مندرجہ ذیل میں سے کونسا خاص انعام گواہی دینے کی بدولت مستقبل یا آسمان پر دیا جائے گا۔

الف: ہمیشہ ستاروں کی مانند چمکیں گے۔

ب: دوبارہ جی اٹھیں گے۔

ج: آسمان میں ابد تک سکونت کریں گے۔

یونٹ نمبر۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے۔اور برائے مہربانی اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کے یونٹ نمبر۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کوارسال کردیجیے۔اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کرلیا ہے۔اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو دوسرے کورس کا مطالعہ تجویز کرے۔

شخصی بشارت

یونٹ نمبرا کیلئے جوابی کاپی

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر آپکو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی طالب علم نمبر...

(اگر آپکو اپنا طالب علم نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر..............................ملک..............................

عمر..............................جنس..............................پیشہ..............................

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟..............................آپکے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟..............................

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟..............................

کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟..............................

کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟..............................

....

پ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟...............................

جماعتی صورت میں؟..

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونسے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟..................

....

ورق الٹیے اور تمام سوالات کے جوابات دیجئے۔

یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

اب طالب علم رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں اسکے بعد یہ صفحہ اپنی گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے اگر پتہ وہاں نہ ہو تو یہ جوابی صفحہ گلوبل یونیورسٹی برسلز کے پتہ پر ارسال کریں جو اس کتابچہ کے آخری صفحہ پر دیا گیا ہے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ............................ حاصل کردہ نمبر............................

شخصی بشارت

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی طالب علم نمبر..

(اگر آپکو اپنا طالب علم نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر.................................ملک...

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ اس معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

....

....

....

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

مبارک باد

آپ ''مسیحی زندگی پروگرام'' کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا طالب علم ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیوسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے طالب علم کی حصہ وار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تا کہ آپکو آپکا

طالب علم کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سٹوفکیٹ کے ساتھ بھیجا جا سکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اپنے سٹوفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں۔

نام..

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ...................................حاصل کردہ نمبر...

.... یہاں سے کاٹیں اور اپنے گلوبل یونیورسٹی کے استاد کو بھیج دیں................

شخصی بشارت

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ شخصی بشارت کیلئے خدا کا طریقہ کار؟

☆ خدا کی خوشخبری کو مؤثر طریقے سے پیش کرنے کیلئے آپ کیسے اپنے آپ کو تیار کر سکتے ہیں؟

☆ انجیل کے ذریعے آپ لوگوں تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو ''شخصی بشارت'' خاص طور پر آپ کے لئے لکھی گئی ہے۔ جب آپ اس کی مددگار تجاویز پر عمل کریں گے تو یہ المسیح کی مؤثر طریقے سے گواہی دینے کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔

کتاب ہذا میں انفرادی مطالعہ کا ایک دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو اسے سیکھنے میں آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کے لئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ''شخصی بشارت'' حصہ اوّل کا پانچواں کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ کر سکیں گے۔

I
5